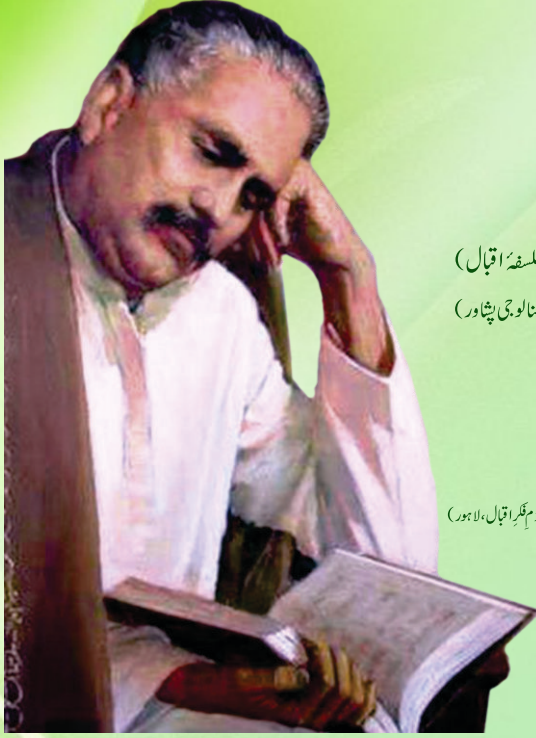


شاعر مشرق کا حاسہ انتقاد

- ☆ اپنے فارسی کلام میں علامہ کی اصلاحوں اور تراجم کا گوشوارہ
- ☆ باقیات شعر اقبال فارسی
- ☆ اضافات



تحقیق و تدوین

پروفیسر ڈاکٹر ارشد شاکر اعوان (پی ایچ ڈی، فلسفہ اقبال)
(صدر شعبہ اردو، سرحد یونیورسٹی آف سائنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی پشاور)

باہتمام

ڈاکٹر محمود علی انجم (پی ایچ ڈی اقبالیات)
(سابق پرنسپل چشتیہ کالج فیصل آباد، نائب صدر بزم فکر اقبال، پاکستان، صدر بزم فکر اقبال، لاہور)



نور ذات پبلشرز، لاہور
(شعبہ نشر و اشاعت: بزم فکر اقبال، پاکستان)



شاعر مشرق کا حاسہ انتقاد

- ☆ اپنے فارسی کلام میں علامہ کی اصلاحوں اور تراجم کا گوشوارہ
- ☆ باقیات شعر اقبال فارسی
- ☆ اضافات

تحقیق و تدوین

پروفیسر ڈاکٹر ارشاد شاہ کراچو (پی ایچ ڈی، فلسفہ اقبال)
(صدر شعبہ اردو، سرحد یونیورسٹی آف سائنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی پشاور)

باہتمام

ڈاکٹر محمود علی انجم (پی ایچ ڈی اقبالیات)
(سابق پرنسپل چشتیہ کالج فیصل آباد، نائب صدر بزم فکر اقبال، پاکستان؛ صدر بزم فکر اقبال، لاہور)

نورِ ذات پبلشرز، لاہور

(شعبہ نشر و اشاعت: بزم فکر اقبال، پاکستان)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

جملہ حقوق بحق محقق و مدون کتاب محفوظ ہیں

- نام کتاب :- شاعر مشرق کا حاسہ انتقاد
تحقیق و تصنیف :- پروفیسر ڈاکٹر ارشاد شاہ کراچوان (پی ایچ ڈی، فلسفہ اقبال)
معاون طباعت :- ڈاکٹر محمود علی انجم
(سابق پرنسپل چشتیہ کالج فیصل آباد، نائب صدر بزم فکر اقبال، پاکستان؛ صدر بزم فکر اقبال، لاہور)
کمپوزنگ :- محمد آصف مغل
طابع :- نورذات پبلشرز (شعبہ نشر و اشاعت: بزم فکر اقبال، پاکستان)
فون نمبر / وٹس ایپ نمبر :- 0321-6672557 / 0323-6672557
ای میل :- Anjum560@gmail.com/Anjum560@outlook.com
سن اشاعت :- ۲۰۲۰ء
تعداد :- ۵۰۰
قیمت :- ۸۰۰ روپے
ملنے کا پتہ :- پروفیسر ڈاکٹر ارشاد شاہ کراچوان
مقام / ڈاک خانہ بھٹہ ضلع مانسہرہ (ہزارہ) خیبر پختونخوا
فون نمبر :- 0331-5118069 وٹس ایپ نمبر :- 0332-8974003
ای میل :- drirshadbaffa@yahoo.com
ورلڈ ویو پبلشرز، دکان نمبر 11، الحمد مارکیٹ، فرسٹ فلور، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور
فون نمبر / وٹس ایپ نمبر :- 0333-3585426 لینڈ لائن: 042-37236426
ای میل :- worldviewforum786@gmail.com

راقم الحروف نے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ حتی المقدور تحقیقی و تنقیدی شعور سے کام لیتے ہوئے 'موضوع تحقیق' سے انصاف کیا جائے اور حقائق تک رسائی حاصل کر کے انھیں سند و حوالہ جات کے ساتھ ضمیمہ تحریر میں لاکر قارئین کی خدمت میں پیش کیا جائے۔ تاہم، ہر انسانی کوشش کی طرح علمی و ادبی کاموں میں بھی غلطی، کوتاہی اور نقص کا امکان رہتا ہے۔ قارئین سے درخواست ہے کہ انھیں اس کتاب میں کسی مقام پر کوئی کمی بیشی و غلطی نظر آئے تو مجھے ضرور مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں ان کی قیمتی آرا سے استفادہ کیا جاسکے۔ واللہ الموفق و هو الہادی الی سواء السبیل۔ اللہم تقبل منا انک انت السميع العليم۔ الحمد لله رب العالمین.

فہرست مضامین

نمبر شمار	عنوان	صفحات
	پیش لفظ	5
	گزارشات	6
☆	﴿حصہ اول﴾	13 تا 152
	اپنے فارسی کلام میں علامہ کی اصلاحوں اور تراجم کا گوشوارہ	13
-1	پیامِ سروش (اسرار و رموز)	15
-2	پیامِ مشرق	49
-3	زبورِ جدید (زبورِ عجم)	59
-4	گلشنِ رازِ جدید	81
-5	بندگی نامہ	89
-6	جاوید نامہ	95
-7	پس چہ باید کرد	129
-8	ارمغانِ حجاز (فارسی)	133
☆	﴿حصہ دوم﴾	153 تا 217
	باقیاتِ شعرِ اقبال فارسی	153
-1	پیامِ سروش (اسرارِ خودی)	155
-2	پیامِ سروش (رموزِ بے خودی)	157
-3	مثنویِ رموزِ بے خودی یعنی اسرارِ حیاتِ ملیہ اسلامیہ	167

نمبر شمار	عنوان	صفحات
4-	پیام مشرق	171
5-	زبور عجم	179
6-	گلشنِ رازِ جدید	185
7-	بندگی نامہ	189
8-	جاوید نامہ	193
9-	پس چه باید کرد اے اقوامِ شرق	207
10-	ارمغانِ حجاز (فارسی)	209
☆	﴿ حصہ سوم ﴾	219 تا 225
	اضافات	219
	’تاریخِ تصوف‘ پر تحقیقی مقالہ (تعارف)	220
	علامہ اقبال کی ایک فارسی غزل (تدوین و تصحیح متن)	222
	قطعاتِ تاریخ	223
	شمشیر گم شد	225

پیش لفظ

حکیم الامت علامہ اقبال کی دل نواز شخصیت، اُن کی شاعرانہ عظمت، اُن کے آفاق گیر نظریات و افکار کی تفہیم اور توضیح و تفسیر کے نئے نئے زاویوں کا تصور اجاگر کرنا اور ان کی جستجو اور تلاش میں رہنا، ڈاکٹر ارشد شاہ کراچوی صاحب کا ایک ایسا تحقیقی اختصا ہے جو معاصر عہد کی اقبال شناس روایت میں انہیں ممتاز مقام عطا کرتا ہے۔ فکرِ اقبال سے ماٹو ذوہ تخلیقی پہلو، جو کلامِ اقبال کا لازمہ ہیں، انہیں نئے تحقیقی اندازِ نظر سے کھوجنا اور پھر اُس کے مخفی امکانات کی تلاش کرنا ڈاکٹر صاحب کا ایک دل پسند زاویہ تحقیق ہے۔ اس حوالے سے ان کی تحقیقی کتب، شاہد عادل ہیں۔

اقبال شناسی کے ذیل میں کیا گیا اُن کا تازہ تحقیقی کارنامہ ہمارے پیشِ نظر ہے۔ جس کو انہوں نے 'شاعر مشرق کا حاسہ انتقاد' کے عنوان سے تین حصوں میں تقسیم کیا ہے۔ پہلے حصے میں علامہ کے اپنے کلام پر اصلاحی عمل کا گوشوارہ ہے جس میں ہر ضروری اصلاحی و ترمیمی عمل پر انتہائی اختصار اور جامعیت کے ساتھ توجہ کر کے علامہ کے انتقادی شعور کو ایک نامحسوس خراجِ پیش کیا ہے۔ دوسرے حصے میں باقیات و متروکات کا گوشوارہ مرتب کیا ہے۔ جب کہ تیسرے حصے میں اضافات کے تحت وہ کلام جمع کیا ہے جو علامہ مرحوم کے مسودات سے ہٹ کر دیگر منابع و ذرائع سے حاصل کیا گیا ہے۔

کلامِ اقبال اور فکرِ اقبال کے مطالعاتی جہاں کی اس نئی تخلیقی تحقیق اور بازیافت کی پیش کاری پر میں ڈاکٹر صاحب کو دلی مبارک باد دیتا ہوں۔ اس تحقیقی مطالعہ کے دوران میں انہیں مروجہ کلیاتِ فارسی شیخ غلام علی اینڈ سنز میں کاتب کی فروگذاشتوں کی نشان دہی بھی کی ہے اور اقبال اکادمی پاکستان کو ان کی طرف توجہ دلائی ہے۔ اُمید ہے اکادمی اس طرف متوجہ ہوگی۔ اللہ اُن کی اس خدمت کا صلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

پروفیسر ڈاکٹر نثار تڑابی

گزارشات

یہ امر موضوع بحث نہیں کہ شاعری کی زبان، عام زبان نہیں ہوتی، نہ اس حقیقت سے انکار ممکن ہے کہ خیال اپنے لئے لفظ خود لے کر آتا ہے، اور خیال جتنا بلند ہو الفاظ کا اتنا ہی پُر شوکت ہونا لازمی ہے۔ لفظ، شاعری کی زبان ہی میں درست تلفظ اور صحیح استعمال کے کمال سے آشنا ہوتا ہے۔ صرف ونحو اور معانی و بدیع کے جملہ علوم نے اصلاً، شاعری ہی سے جنم لیا۔

عام زبان کو اپنے خیال سے موافق کرنے کے لیے شاعر کو جس محنت کا سامنا کرنا پڑتا ہے وہ ایک شاعر ہی جانتا ہے اسی مقصد نے شاعری کو استاد کی ضرورت کا احساس دلایا۔ اردو زبان کے نامور شعراء ایک زمانے میں اپنے تلمذ کے سلسلے کا ذکر انتہائی فخریہ انداز میں کرتے تھے اور اسی نسبت تلمذ سے شائقین و ناقدین بھی کسی کی شاعری کو کم یا زیادہ اہمیت کا حامل گردانتے تھے۔

علامہ اقبال نے بھی دستور زمانہ کے مطابق مرزا داغ دہلوی کی شاگردی کا تاج پہنا مگر خالد آشاں مولوی میر حسن کے فیضان نے انہیں اس ضرورت سے بے نیاز کر دیا تھا۔ فارسی شعراء ہند کو بھی اس طرح سلسلہ تلمذ کی ضرورت رہی ہے یا نہیں؟ ٹھیک سے اس کا مناسب جواب مرزا غالب کے حوالے سے مفروضہ ایرانی استاد کی کہانی سے ملتا ہے۔ مگر وہ شاعر جو سیالکوٹ سے لاہور پہنچا اور عالمگیر شہرت پائی اُسے فارسی شاعری کیلئے کسی کی باقاعدہ شاگردی کا وہ تکلف بھی نہ کرنا پڑا جس کا ذکر اردو شاعری کے ضمن میں ہوا۔ اس امر میں کلام نہیں کہ شاعری صرف زبان نہیں بیان بھی رکھتی ہے اور سچ تو یہ ہے کہ اصل شے بیان ہے۔ اساتذہ،

زبان سنوارنے میں بیان بگاڑنے سے کم کم ہی بچ سکے، شاعر اپنے بیان کا آپ ہی بہترین محافظ ہو سکتا ہے اور ہوتا ہے اور اقبال جیسا شاعر جس نے داغ کے رنگ میں بھی وارداتِ محبت کا بیان، عام شعراء کی طرح ہجر و وصال اور عارض و رخسار کے متداول پیمانوں سے دُور رکھا۔ اپنے وطن میں ہم وطنوں کے ذہنوں میں پلٹی باہمی کدورت کو جس حُسن معاشرت سے دھونا اور الفت کی مالا میں پرونا تھا، اس نے شاعری کو جہانِ دیگر سے آشنا کرنا تھا، وہ اُستاد کی اُستادانہ تراش خراش کی متحمل نہ ہو سکتی تھی۔ بلاشبہ یہ کام مزید تخلیقی صلاحیت اور زبان و بیان پر کامل عبور طلب کرتا ہے مگر جس شاعر پیغام بر کا عقیدہ ہو سچ گرز دستِ خود رسد شبنم خوش است اس کے لیے بے ہڑاستے ہموار ہو جانا حیرت انگیز نہیں۔ علامہ اقبال کی اردو، فارسی بیاضیں ان کے حاسہ انتقاد کے ساتھ زبان و بیان کے جملہ غوامض پر اُن کے کامل عبور کی گواہ ہیں۔ یہ، وہ اردو اور فارسی ہے جس کی قدر و قیمت کو اہل زبان نے تسلیم کیا ان کے فارسی کلام کی زبان کا لہجہ دری ہے لیکن اسقام سے بری ہے اور بیان آفاق گیر ہے۔ اس لیے جمال و جلال مصرعے مصرعے سے عیاں اور لفظ لفظ سے عیاں ہے۔ اقبال کا کلام، پیامی ہے اس لیے تخلیقی، تنقیدی اور اصلاحی عمل میں جو شعراء اردو ہو کہ فارسی اُن کے حاسہ انتقاد کے پیغام برانہ معیار پر پورا نہ اتر پایا متروک ٹھہرا۔ زیر نظر تحقیقی مجموعہ 'شاعر مشرق کا حاسہ انتقاد' جلد اول علامہ اقبال کے اسی اخذ و ترک کا گوشوارہ ہے جلد دوم بشرط زندگی اس اخذ و ترک کے اسباب و وجوہ پر مشتمل ہوگی۔

یہ مجموعہ اقبال اکیڈمی اور اقبال میوزیم لاہور کے علاوہ مرحوم ڈاکٹر صابر کلروی اور علامہ کے قلمی مسودوں، پریس کے لیے تیار کردہ بیاضوں اور بعض دوسرے مطبوعہ ذرائع سے ملنے والے درج ذیل مجموعوں کی عکسی نقول کی مدد سے مرتب ہوا۔

- ۱- مثنوی پیام سروش [اسرار و رموز]
- ۲- مثنوی رموز بے خودی
- ۳- زبور جدید [زبور عجم مع مثنوی ہندگی نامہ]

- ۴۔ گلشن راز جدید
- ۵۔ مثنوی پس چہ باید کرداے اقوام شرق مع مثنوی مسافر
- ۶۔ پیام مشرق
- ۷۔ جاوید نامہ
- ۸۔ ارمغانِ حجاز (حصہ فارسی)
- ان کے علاوہ اضافات کے تحت عنوان:
- (۱) پردہ کی اہمیت پر ایک بند بصورت مسدس 'چشمہ زار زندگی' کے عنوان سے نیرنگ خیال بابت ماہ جنوری ۱۹۲۶ء جلد ۴ شمارہ ۱۶ سے نقل ہوا۔
- (۲) ایک غزل [ناقص] تاریخ تصوف کے متفرق اوراق سے ملی جو میری نگرانی میں تاریخ تصوف اقبال، مرتبہ ڈاکٹر صابر کلروی مرحوم، پر ایم فل کرنے والے سکا لرعزیزم ظہیر عباس [جنڈا ٹک] نے فراہم کی اُس کا عکس مجموعہ ہذا میں مذکورہ غزل کے ساتھ منسلک ہے تاکہ جو شعر مجھ سے پڑھے نہ جاسکے کوئی اور ماہر مخطوطہ خواں انہیں پڑھ کر کمی پوری کر سکے۔
- (۳) کچھ قطعات تاریخی ہیں جو ڈاکٹر رؤف خیر کی کتاب 'اقبال پچشم خیر مطبوعہ دہلی (انڈیا) سے مہربانم پروفیسر غازی علم الدین کی وساطت سے ملے۔ ان قطعات میں ایک قطعہ علامہ اقبال کا خود اپنی لوح مزار کے لیے لکھا ہوا ہے۔ میں ان مآخذ تک رسائی کے لیے زندہ و مرحوم ہر کسی کا شکر گزار ہوں۔
- زیر نظر مجموعے سے متعلق گزارش ہے کہ
- (۴) جو شعر کسی صورت پڑھے نہ جاسکے انہیں درج نہیں کیا البتہ ان کی تعداد وغیرہ کا اندراج کیا گیا ہے۔
- (۵) گوشوارے میں بنیادی حوالہ حتی المقدور بیاضوں کو بنایا گیا ہے، لیکن جہاں بیاضوں کے صفحات بے ہنگم ملے وہاں کلیات فارسی شیخ غلام علی کو بنیاد بنایا جانا مجبوری تھا۔
- (۶) مثنوی پیام سروش کے آخری صفحہ (نمبر ۹۴) پر خاک است، پاک است کی زمین میں غزل کے چار شعر درج تھے اور متروک پائے گئے وہ یقیناً مثنوی کا حصہ نہیں تھے، اس لیے انہیں زبور جدید (زبور عجم) کی متروکات کے ذیل میں درج کر دیا گیا ہے۔
- (۷) بعض متروک شعر کسی ایک مجموعے میں قلمزد ہیں مگر وہی کسی اور مسودے میں درج ہیں۔ یہ اشعار کبھی کبھی وہاں بھی قلمزد ہیں۔ ایسے شعروں کو، اُس بیاض کی متروکات میں شامل کیا گیا ہے جہاں اس کے مطالب متداول کلیات فارسی کے مطالب سے متعلق نظر آئے۔
- (۸) پیام سروش کے ساتھ منسلک مسودہ مثنوی رموز بے خودی کے صفحات اُلٹے درج تھے۔ انہیں درست کر کے متروک اشعار تلاش کئے گئے، اس طرح صفحات ۷۳ تا ۸۶ کو برعکس ۵۲ تا ۵۳ کیا گیا ہے۔ یعنی صفحہ ۸۶ کو صفحہ نمبر ۱۱ اور صفحہ ۷۳ کو صفحہ ۵۲ کر کے مجموعہ ہذا میں استعمال کیا گیا ہے۔
- (۹) معلوم ایسا ہوتا ہے کہ مثنوی پیام سروش میں خودی اور بے خودی کے اسرار و رموز علامہ نے بلا تفریق تخلیق فرمائے۔ بعد میں اسرار خودی، الگ اور رموز بیخودی الگ کر کے پہلے اسرار خودی منظر عام پر لائے اس تجزیے سے یہ روشن ہے کہ

رموز بے خودی، اسرارِ خودی پر اٹھنے والے طوفان کے باعث تخلیق نہیں ہوئی بلکہ پہلے ہی رقم تھی اور اسے اسرارِ خودی کے بعد ہی چھینا تھا۔

(۱۰) خیال ہے کہ پیامِ سروش اپنی اصلی صورت میں چھپ جاتی جس طرح کہ بعد میں 'اسرارِ رموز' کے نام سے شائع ہوئی بھی۔ — یارِ رموز بے خودی پہلے شائع کر دی جاتی تو وہ او ویلا نہ مچتا جو اسرارِ خودی چھپنے پر ہوا۔ ایسا کرنا غلط بھی نہ ہوتا اس لیے کہ انسانی شخصیت، بدنِ انساں میں ترکیب پانے والے عناصر کے درمیان اجتماعی شان پیدا کرنے سے ظہور پاتی ہے آب و آتش اور خاک و باد (متضاد تقدیرات رکھنے والے عناصر ہیں) اتحاد اور وحدت، ان عناصر کی انفرادی شناخت کی 'بے خودی' ہی سے پیدا ہوتی ہے۔ — ان کے فطری قوانین جو طبعی تقاضے کہلاتے ہیں اور خواہشات کو جنم دیتے ہیں کسی خارجی قانونِ اجتماعی کی پابندی سے توافق پاتے ہیں۔ ہر چند کہ یہ، وہ تصویرِ فنا ہرگز نہیں ہے جو صوفیانہ تصور کی جان ہے۔ پھر بھی بے خودی سے مانوس طبیعتیں، تصورِ خودی کے خلاف سوڈا واٹر بلکس کی طرح، بھڑکنے نہ پاتیں، جیسا کہ ہوا۔ سنجیدہ غور و فکر نے جس طرح آگے چل کر اس واویلا کا مداوا کیا سنجیدگی تب بھی بے خودی کا اصل مفہوم کھول دیتی اور علامہ کا فلسفہ، غوغا آرائی میں دب نہ جاتا۔

حیوانِ ناطق کو انسانی شخصیت، خواہشات کے کسی اجتماعی ضابطے کی پابندی سے ملتی ہے۔ — جتنے بھی اجتماعی ضابطے تاریخِ انسانی بیان کرتی ہے وہ انسان کو انسان بنانے میں ناکام رہے اور انسان قابلِ ذکر شے نہ بن سکا تو مذہب نے دستگیری کی، عقیدہ تو حید دیا۔ جس کا زبانی استشہاد دینی نظام وحدت کی صورت میں حضراتِ موسیٰ و ہارون علیہما السلام کے ذریعے عملاً مشہود ہوا۔ سب کے لیے یکساں معاشی (من و سلوی اور آبی چشمے) اور معاشرتی نظام (خیمہ اجتماع) یہی وہ معاشرتی نظام تھا جو فرعونی ربوبیت علیا پر استوار طبقاتی نظام کے جواب میں دیا گیا الہی نظام اجتماعی تھا جس کی رُوح، توحید باری تھی۔ اقم الصلوٰۃ لِذِکْرِی۔ الصلوٰۃ کے یہی مصدری معانی ہیں۔ جن کی تربیت کے لیے اَوَّلَ بَیْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیْنِ یَعْلَمُونَ مَسْجِدَ قَبَا کے قیام تک کا سلسلہ چلا۔ فرقانِ حمید جس کا تذکرہ سورہ والعصر اور التین میں کرتا ہے۔ اسی تاریخِ اسلامی انقلاب [والتین] کی طرف رجوع کی تعلیم مسجد کے اندر اقامتِ الصلوٰۃ [جماعت بندی] کی عملی تربیت سے دی گئی ہے۔ حکیم الامت اقبال نے اسی تعلیم و تربیت کو اطاعتِ الہی کے ذریعے ضبطِ نفس نام دیا جو 'فنا' نہیں، انضباط ہے، تسویہ وہم آہنگی ہے تسخیر ہے۔ یوں انسانی شخصیت وجود میں آتی ہے۔ یہی فلسفہ خودی ہے۔ دُنیا کا کوئی مفکر انا یا Ego کی تشکیل کے اس عملِ سادہ سے آگاہ نہیں، سوائے اُمّتِ محمدیہ کے اقبال کے۔ مغربی وجودی نے خدا کو ذرے ذرے میں گم کر کے خود خدا بنا چاہا اور مشرقی وجودیوں نے خود کو فنا کر کے خدا بننے [فنا فی اللہ] کا شوق پالا جو خود کسی سے نکلا نہ اُس سے کوئی نکلا اس میں فنا ہو جانا چہ معنی دارد؟

تاہم یہ 'فنا' صوفیاء ہند کو مالہ سے قطع نظر 'بے خودی' سے مانوس کئے ہوئے تھی۔ اگر رموز بے خودی پہلے شائع ہو جاتی یا 'اسرارِ رموز' اٹھی شائع ہو جاتی تو فلسفہ خودی کے مفکر، اقبال کا اجتماعی خودی کے لیے بے نفسی [ایثار، ہم آہنگی، اور توافق] کا تصور دھندلانے نہ پاتا۔ اور اُن کی جملہ تصریحات اپنے معانی و مطالب کے مضمرات کھول کر رکھ دیتیں۔

حقیقت گل کو تو جو سمجھے تو وہ بھی پیماں ہے رنگ و بو کا

پیامِ سروش، کے گہرے مطالعہ نے مجھ پر جو انکشاف کیا وہ بیان کرنا مقصود تھا ورنہ یہ باتیں مجھ سے کہیں زیادہ بہتر طور پر کئی لوگ جانتے اور سمجھتے ہیں۔

بیاضوں کے مطالعے سے مجھ پر دیگر حقائق کی طرح یہ انکشاف بھی ہوا کہ متداول کلیات فارسی (شیخ غلام علی اینڈ سنز) میں بہت سی اغلاط راہِ پاچکی ہیں جن کی رو سے کلیات فارسی کی از سر نو تدوین ضروری ہے۔ یہ مشاہدات حسب ذیل ہیں۔
یہ تخمینہ میرے اس گوشوارے کی تدوین کی اہمیت کو مزید اجاگر کرے گا۔

صفحہ نمبر کلیات فارسی غلام علی	شعر نمبر / مصرعہ وغیرہ	غلط	صحیح
۸۹	شعر نمبر ۸ مصرعہ دوم	گمان	کمان
۱۲۶	شعر نمبر ۵ مصرعہ دوم	سُنّت	نسبت
۱۳۸	آخری سے پہلا شعر مصرعہ دوم	اذاں	ازاں
۱۳۷	شعر نمبر ۴ مصرعہ اولیٰ	بردار داند از دآو	بردار داند از دآو
۱۶۶	شعر نمبر ۱۰ مصرعہ دوم	فُرُصَتش	فُرُقتش
۲۰۲	دوہیتی نمبر ۲۷	آواز گوش	آزار گوش
۳۷۰	پیغام برگساں مصرعہ چہارم	مرزبوم	مرزبوم
۴۴۴	شعر نمبر مصرعہ دوم	جوئے است	جوئے ست
۴۸۱	شعر نمبر ۴ مصرعہ دوم	بازم	بازام
۴۹۵	شعر نمبر ۲ مصرعہ اولیٰ	مرزبوم	مرزبوم
۵۰۳	شعر نمبر ۵ مصرعہ دوم	خوردہ	خوردہ ای
۵۱۳	شعر نمبر ۲ مصرعہ اولیٰ	مہروماہ	مہرومہ
۵۲۵	شعر نمبر ۲ مصرعہ اولیٰ	ہردوخیانے	ہردوخیالے
۵۲۵	نمبر ۶۸	بنگہ تاریک	بنگہ تاریک
۵۵۳	شعر نمبر ۳ قافیہ	ہاے وہوے	ہاے وہوئے
۵۶۰	شعر نمبر ۶ مصرعہ دوم	یاراگر	یاراگر
۵۶۲	شعر نمبر ۶	دونوں میں "است"	ست یہ غلطی عام ہے
۵۷۳	شعر نمبر ۳ مصرعہ اولیٰ	آتش	آتشی
۶۱۱	شعر نمبر ۸ مصرعہ دوم	بنوش از راہ ہوش	بنوش از راہ ہوش
۶۸۲	شعر نمبر ۴ مصرعہ دوم	بردرم	برقدم
۶۹۶	شعر نمبر ۴ سے پہلے ایک شعر قلم انداز ہو گیا ہے شعر نمبر ۵ کے ساتھ جس کی خصوصی نسبت ہے اسے بطور شعر نمبر ۴ درج ہونا چاہئے۔ کم شناسی لذت تدبیر را۔۔ عین فطرت دیدہ ای تقدیر را		
۶۹۶	آخری شعر	پینمبری است	پینمبریست
۷۱۶	تحت عنوان زندہ رُود شعر دوم مصرعہ دوم	دروجد	درشہود

۷۴۱	شعر نمبر ۵	است	خودی ست
۷۵۸	نوٹ: صفحہ نمبر لگ گیا ہے یہ نمبر ۷۵۷ ہے۔ آگے کے تمام صفحات کلیات میں ٹھیک کرنے کی ضرورت ہے۔		
۷۶۳	شعر نمبر ۲ مصرعہ دوم	از آتش	ز آتش
۷۶۸	ابدالی۔ آخری شعر	است	ساحریت (کافریت)
۷۸۹	شعر نمبر ۱۰	مرزبوم	مرزبوم
۹۲۶	مصرعہ سوم	ناحق شناساں	حق ناشناساں
۹۵۹	مصرعہ چہارم	ساز کردند	راز کردند
۹۶۰	مصرعہ چہارم	خوددر	درخود

یہ کام بہت پہلے منظر عام پر آ جاتا لیکن ڈاکٹر کلوروی کی اچانک وفات کے بعد بوجہ مسودہ گم ہو گیا اور دوبارہ ترتیب میں وقت لگا۔ تاہم اب بھی اگر کارپردازان اقبال اکیڈمی یا کوئی ادارہ مذکورہ بالا اغلاط کی نشاندہی سے اتفاق کرے تو دیگر فارسی آگاہ، اقبال شناس احباب سے مشاورت کے بعد کلیات میں اصلاح و ترمیم کرنے کا فیصلہ کیا جانا چاہیے۔

میرا یہ ہرگز ہرگز دعویٰ نہیں کہ میں یہ کام اس حد تک کر چکا ہوں کہ بس قد بختِ القلم، قلم خشک ہو گیا، اہل تحقیق کو جستجو سے حیات اقبال کے عرصہٴ بابرکات کے ادبی مجلوں، دینی مذہبی اداروں کی سالانہ کاروائیوں کی رودادوں، مختلف اطراف سے چھپنے والے انتخابات اور اخبارات وغیرہ سے کئی گہر ہائے نایاب ہاتھ لگ سکتے ہیں۔ ہزار بادۂ ناخوردہ دررگ تاک است

اس ناچیز سے خصوصاً پہلے مسودے کے گم ہو جانے کے بعد ادبی مراکز سے دُور رہ کر، جو ہو سکا کر دیا، اللہ پاک، ملت اسلامیہ ہند کے لیے علامہ کی خدمات کا صلہ اپنے قرب سے عطا فرمائے، علامہ نے اس وقت تنہا یہ کام اپنے ذمے لیا جب بقول خود ان کے۔ اپنوں بیگانوں میں تمیز مشکل تھی۔ قوم سے مخاطب ہو کر متنبہ کیا۔

اے مسلمان دگر اعجازِ سلیمان آموز

دیدہ بر خاتم تو اہرمنے نیست کہ نسبت

یہ انتباہ اقبال آج بھی اتنا برحق [valid] ہے جتنا کل تھا۔ هُوَ اللّٰهُ الْمُسْتَعَان۔

اس مجموعے کی ترتیب میں بنیادی مآخذ تو حضرت علامہ کے ذاتی مسودات ہیں ان کے بعد علامہ کا فارسی کلیات مطبوعہ

شیخ غلام اینڈ سنز ہے۔ علاوہ ازیں

۱۔ مقدمہ بانگِ درا۔ شیخ عبدالقادر اور رسالہ مخزن

۲۔ تاریخ تصوف، علامہ اقبال۔ مرتبہ مرحوم ڈاکٹر صابر کلوروی

۳۔ اقبال پنچشم خیر۔ دارالاشاعت مصطفائی۔ دہلی۔ طبع اول

خطا و صواب کے لیے امید غنوکے ساتھ۔

ڈاکٹر ارشد شاہ کراچو

صدر شعبہ اردو

سرحد یونیورسٹی آف سائنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی پشاور

حصہ اول

اپنے فارسی کلام میں علامہ کی اصلاحوں اور تراجم کا گوشوار

پیامِ سروش [اسرار اور موز]

نمبر شمار: ۱

مخطوطہ صفحہ نمبر ۶، کلیات صفحہ نمبر ۶، شعر نمبر ۷

شعر متداول: نغمہ ام از زخمہ بے پروا تم من نوائے شاعر فردا تم
قبل از اصلاح: صورت اول:

بے نیاز از گوشِ امروز آدم من صدائے شاعر فردا تم
تبصرہ:۔ اہم نکتہ صدا ہے۔ صدا پلٹ آنے والے آواز ہے جو آئندہ صبح ”فردا“ سے کوئی تعلق نہیں رکھتی۔ لفظ بدلتا تو علامہ کو مصرعہ
اولیٰ کو بھی التزاماً بدلتا پڑا۔ شاکر
مخطوطہ صفحہ نمبر ۷، کلیات صفحہ نمبر ۷

شعر متداول: نغمہ من از جهان دیگر است این جرس را کاروانِ دیگر است
قبل از اصلاح: صورت اول:

شعرم آوازِ جهانِ دیگر است
تبصرہ:۔ اب مصرعہ فصیح بھی ہو گیا اور بلیغ بھی۔

مخطوطہ صفحہ نمبر ۸، کلیات صفحہ نمبر ۹

شعر متداول: شمع سوزانِ تاخت بر پروانہ ام بادہ شبنوں ریخت بر پیمانہ ام
قبل از اصلاح: صورت اول۔ بغیر اصلاح

شمع شبنوں ریخت بر پروانہ ام بادہ یورش کرد بر پیمانہ ام
تبصرہ:۔ الفاظ کا انتخاب بر محل نہ تھا، اقبال کے حاسہ انتقاد نے بلاغت کا کمال دکھایا ہے۔

مخطوطہ صفحہ نمبر ۸، کلیات صفحہ نمبر ۱۰

شعر متداول: از نیتاں ہچو نے پیغامِ دہ قیس را از قومِ عے پیغامِ دہ
قبل از اصلاح: صورت اول:

قیس را از شہرِ عے پیغامِ دے

مخطوطہ صفحہ نمبر ۱۲، کلیات صفحہ نمبر ۱۳

شعر متداول: صد جہاں پوشیدہ اندر ذاتِ او غیر او پیدا است از اثباتِ او
قبل از اصلاح: صورت اول:

صد ہزار عالم نہاں در ذاتِ او

مخطوطہ صفحہ نمبر ۱۳، کلیات صفحہ نمبر ۱۴

متداول: عنوان: در میانِ اینکہ اصل نظامِ عالم

قبل از اصلاح: عنوان: در بیانِ حقیقتِ خودی

مخطوطہ صفحہ نمبر ۱۴، کلیات صفحہ نمبر ۱۱

خوانسار و اصفہاں از من مجو

شعر متداول: حسن اندازِ بیاں از من مجو
قبل از اصلاح: صورت اول:

لطف یزد و اصفہاں از من مجو

مخطوطہ صفحہ نمبر ۱۳، کلیات صفحہ نمبر ۱۲

سوزد افروزد، کشد میرد زند

شعر متداول: خیزد انگیزد، پرد، تابد رمد
قبل از اصلاح: صورت اول:

سوزد افروزد، خرامد، بر زند

خیزد، انگیزد، فتد، تابد، رمد

مخطوطہ صفحہ نمبر ۱۵، کلیات صفحہ نمبر ۱۴

از تلاشِ جلوہ ہا جنبید چشم

شعر متداول: حلقہ زد نور تا گردید چشم
قبل از اصلاح: صورت اول:

از مذاقِ جلوہ ہا جنبید چشم

مخطوطہ صفحہ نمبر ۱۵، کلیات صفحہ نمبر ۱۴

ہمت او سینہ گلشن شگافت

شعر متداول: سبزہ چون تابِ دمید از خویش یافت
قبل از اصلاح: صورت اول:

سبزہ چون تابِ نمود از خویش یافت

مخطوطہ صفحہ نمبر، کلیات صفحہ نمبر ۱۵

پس زیں مسحورِ چشمِ خاور است

شعر متداول: ہستی مہر از زیں محکم تراست
قبل از اصلاح: صورت اول:

پس زیں زنجیریِ این نیراست

روحِ خورشید از زیں محکم تراست

مخطوطہ صفحہ نمبر، صفحہ کلیات نمبر

متداول: عنوان: در بیانِ اینکہ حیاتِ خودی از تخلیق مقاصد است
قبل از اصلاح: صورت اول:

(۱) در بیانِ اینکہ حیاتِ خودی بر تسلسلِ آرزو، حیات

(۲) در بیانِ اینکہ حیاتِ خودی بر تسلسلِ آرزو انحصار دارد

مخطوطہ صفحہ نمبر ۱۶، کلیات صفحہ نمبر ۱۶

نغمہ از زندانِ او آزاد شد

شعر متداول: نے بڑوں از نیستاں آباد شد
قبل از اصلاح: صورت اول:

نغمہ زد از لذتِ تعیینِ خویش

نے گرفت از نیستاں آئینِ خویش

تبصرہ:- معنوی اعتبار سے یہ صورت اول زیادہ مناسب اور متروکات میں شامل کئے جانے کے لائق ہے۔

مخطوطہ صفحہ نمبر ۱۷، کلیات صفحہ نمبر ۱۶

چیت راز تاز گہائے علوم

شعر متداول: چیت نظم قوم و آئین و رسوم
قبل از اصلاح: صورت اول:

چیت راز اختراعات علوم

مخطوطہ صفحہ نمبر ۲۰، کلیات صفحہ نمبر ۱۸

تاج کسریٰ زیر پائے اُمّتش

شعر متداول: بوریا ممنون خوابِ راحتش
قبل از اصلاح: صورت اول:

تاج قیصر زیر پائے اُمّتش

مخطوطہ صفحہ نمبر ۲۲، کلیات صفحہ نمبر ۲۱

گرم تر از صبحِ محشر شامِ من

شعر متداول: در تپیدِ دمبدم آرامِ من
قبل از اصلاح: صورت اول:

در تپیدِ متصل آرامِ من

تبصرہ:۔ علامہ نے معلوم نہیں کیا خیال آنے پر دمبدم کر دیا۔ بانگِ درا کی نظم ’گلِ رنگیں‘ (غلام علی ص ۲۵) کے آخری شعر کے مصرعہ اولیٰ میں ”یہ تلاشِ متصل شمعِ جہانِ افروز ہے“ میں متصل نے ہی گڑ بڑ مچائی ہے۔ خواجہ حمید زیدانی نے شرح بانگِ درا صفحہ ۲۰۔ مطبوعہ سنگ میل ۲۰۰۶ میں متصل کے معنی ”مسلّس“ ہی کئے ہیں۔ یہ عربی اسمِ فاعل ہے اتصال (التصلیہ) سے جس کے معنی جوڑنا ہیں۔ متصل، جوڑنے والا۔۔۔ یہ ”مثلِ یو“ پریشانی کا علاج ہے۔۔۔ اقبال ان دنوں ایک ایسے ”اتحادِ قومی“ کے درپے تھے جو ہندوستان والوں کو اس طرح جوڑ دے کہ ہر قومی عنصر، پھول، میں رنگ اور خوشبو کی طرح آپس میں متحد ہو مگر ذاتی تشخص کو ہاتھ سے جانے نہ دے۔ افسوس! شارحینِ اقبال اپنے مفروضوں سے باہر نہ نکلے اور اقبال کو وطنی قومیت کے مغربی، انجذابی تصور کا حامی ہونے کا ظالمانہ الزام دے ڈالا۔ اللہ پاک کی توفیق سے اس الجھن کو میں نے ہی اپنے رسالہ ”ہمالہ سے نیا سوالہ تک“ مطبوعہ بزمِ اقبال لاہور میں سلجھایا۔

مخطوطہ صفحہ نمبر ۲۳، کلیات صفحہ نمبر ۲۲

شرحِ اِنّی جاعلن سازد تڑا

شعر متداول: تاخدائے کعبہ بنوازد تڑا
قبل از اصلاح: صورت اول:

حکمران از ماہ تا ماہی شوی

تا تو ہم بابِ شہنشاہی شوی
تبصرہ:۔ سبحان اللہ۔۔۔ علامہ نے یہ بات کتنے کُسن و خوبی سے بدل دی۔ بیاض میں اسے کاٹ بھی نہ سکے۔ یہ تخلیقی لذت کی فراوانی کا مظہر ہے۔

مخطوطہ صفحہ نمبر ۲۳، کلیات صفحہ نمبر ۲۳

اصلِ علت ہا ہمیں بیماری است

شعر متداول: جملہ اسقام تو از ناداری است
قبل از اصلاح: صورت اول:

اصل درد تو ہمیں بیماری است

خستگی ہائے تو از ناداری است

مخطوطہ صفحہ نمبر ۲۵، کلیات صفحہ نمبر ۲۵

متداول: در بیان اینکه چون خودی از عشق و محبت محکم

شود توائے ظاہرہ و مخفیہ نظام عالم را مسخر سازد

قبل از اصلاح: صورت اول:

در بیان خصائص مرد آگاہ

مخطوطہ صفحہ نمبر ۲۶، کلیات صفحہ نمبر ۲۵

تا دو بیت ذات او موزوں شود

شعر متداول: طبع مضمون بند فطرت خون شود

قبل از اصلاح: صورت اول:

تا دو بیت ذات او موزوں شود

طبع فطرت قرنها در خون تپد

تبصرہ:۔ شاید طبع اور فطرت کا ہم معنی ہونا وجہ ترمیم ہو۔

مخطوطہ صفحہ نمبر ۳۰، کلیات صفحہ نمبر ۶۵

متداول: عنوان:۔ اندرز میر نجات نقشبند الخ

قبل از اصلاح: بیاض بلا عنوان،

کلیات کے تیرہ اشعار بھی بیاض میں نہیں

مخطوطہ صفحہ نمبر ۳۰، کلیات صفحہ نمبر ۶۶

آنکہ داد اندر حلب درس علوم

شعر متداول: آگہی! از قصہ آخوند روم

قبل از اصلاح: صورت اول:

داد اندر قونیہ درس علوم

آن شنیدستی کہ مولانائے روم

تبصرہ:۔ معلوم نہیں علامہ نے آخوند کو آخوند لکھنا کیوں گوارا کر لیا۔ کاتب نے دو کام نہیں کئے آگہی کے سامنے علامت! نہ ڈالی

اور آخوند کو آخوند رہنے دیا۔ جس سے مصرعہ بے وزن لگتا ہے۔

مخطوطہ صفحہ نمبر ۳۱، کلیات صفحہ نمبر ۶۷

شعر متداول: سوزِ شمس از گفتہٴ مُلا فزود

قبل از اصلاح: صورت اول:

حرفِ مُلا شمس را حدّت فزود

تبصرہ:۔ حدت: گرمی، سوز: تخلیقی صلاحیت فرق واضح ہے۔

مخطوطہ صفحہ نمبر ۳۲، کلیات صفحہ نمبر ۶۷

شعر متداول: آتش دل خرمن ادراک سوخت

قبل از اصلاح: صورت اول:

التہابِ دلِ نحسِ ادراکِ سوخت

تبصرہ:- ادراک زبردست قوتِ تمیز ہے۔ اسے ”نحس“ لکھنا مناسب نہ تھا۔ آتش کے لیے خرمن بھی مجبورانہ ہے ورنہ ”قوتِ ادراک“ مناسب تھا۔

مخطوطہ صفحہ نمبر ۳۶، کلیات صفحہ نمبر ۷
قبل از اصلاح: آخری شعر:

”چھت یاراں بعد ازیں تدبیر ما رخ سوئے میخانہ دارد پیر ما“
اس کے بعد بیاض میں عنوان ”کمالِ انسانی راسہ مراحل است، مرحلہ اول ”را اُشتری، نامیدہ اند“ لکھ کر کاٹ دیا گیا۔ اس کی جگہ ”حکایت دریں معنی کہ مسئلہ فنی خودی از اختراعات اقوام مغلوبہ بنی نوع انسان است“۔ اس کی جگہ شعر ”آن شنیدستی کہ در عہدِ قدیم“ بھی درج نہیں بلکہ یہ عنوان کلیات صفحہ ۲۸ پر درج ہے اور اس کے تحت قصہ ”آن شنیدستی کہ در عہدِ قدیم“ درج ہے۔

رموز بے خودی کا خاکہ مرتب کر کے قلم زد کر دیا گیا
(خاکہ) پیش کش بحضور ملتِ اسلامیہ

بیاض صفحہ نمبر ۶، کلیات صفحہ نمبر ۸۵

متداول: تمہید در معنی ربطِ فرد و ملت

قبل از اصلاح: صورت اول:

تمہید ربطِ فرد و ملت

کلیات صفحہ نمبر ۸۸

متداول: در معنی این کہ ملت از اختلاط افراد پیدا می شود

و تکمیل تربیت اواز نبوت است

قبل از اصلاح: صورت اول:

در معنی این کہ آغاز ملت از اختلاط افراد ملت است و

تربیت از آواز نبوت است

کلیات صفحہ نمبر ۹۰

شعر متداول: ارکانِ اساسی ملیہ اسلامیہ

رکنِ اول توحید

قبل از اصلاح: صورت اول:

ارکانِ اساسی اسلامی

۱- توحید

(ا) در معنی اخوتِ اسلامیہ (حکایت بوعبیدہ و جابان)

(ب) در معنی مساواتِ اسلامیہ (حکایت سلطان مراد و معمار)

- (ج) در معنی حریتِ اسلامیہ (بہر حادثہء کربلا)
 (د) در معنی این کہ خوفِ دیگر قاطعِ حیات و توحیدِ ازلہ
 (ذ) این امراضِ خبیثہ کند
 (ر) حکایتِ عالمگیر و شیر
 (ز) در اسرارِ سورۃِ اخلاص
 -II رسالت
 -III در مئی این کہ چون ملتِ محمدیہ یعنی بر توحید و رسالت است، نہایتِ مکانی ندارد
 -IV در معنی این کہ ملتِ محمدیہ نہایتِ زمانی ہم ندارد، این ملتِ شریفہ موعودہ است
 -V شرائطِ دوامِ حیاتِ ملیہِ اسلامیہ
 -i اتباعِ شریعتِ محمدیہ
 -ii خلقِ محمدیہ
 -iii حفظِ سرگزشتِ ملیہ
 -iv نصبِ العینِ ملیہ
 -v تخریبِ قواعدِ نظامِ عالم
 -VI - عرضِ حالِ بحضورِ رحمتہ للعالمین

بیاض صفحہ نمبر ۳۹، کلیات صفحہ نمبر ۱۰۸

- شعر متداول: گفت قاضی فی القصاص آمد حیات
 قبل از اصلاح: صورت اول:
 زندگی گیرد ز این قانون ثبات
 بہر مسلم فی القصاص آمد حیات
 گفت قاضی اے شہ والا صفات
 تبصرہ: - شہ والا صفات شاید خلافِ عدل نظر آیا۔
 شعر متداول: عبدِ مسلم کمتر از احرار نیست
 قبل از اصلاح: صورت اول:
 خونِ شہ رنگیں تر از معمار نیست
 (۱) سرخ تر خون تو از معمار نیست
 (۲) سرخ تر از دیگران خون تو نیست

بیاض صفحہ نمبر ۴۰، کلیات صفحہ نمبر ۹۴

- متداول: در معنی این کہ یاس و خون و خوفِ ام الخبائث است و قاطعِ حیات و توحیدِ ازلہ این امراضِ خبیثہ می کند
 قبل از اصلاح: صورت اول:

در معنی این کہ خوفِ ام الخبائث است و توحیدِ ازلہ خوفِ می کند

بیاض صفحہ نمبر ۴۰، کلیات صفحہ نمبر ۹۴

شعر متداول: زندگانی محکم از لا تَقْنَطُوا ست
(مصرعہ دوم)

قبل از اصلاح: مصرعہ قلم زد:

پس خدا لا تَقْنَطُوا فرموده است

بیاض صفحہ نمبر ۴۰، کلیات صفحہ نمبر ۹۵

شعر متداول: بَیْمٌ غَیْرِ اللّٰهِ عَمَلٌ رَّا دَٰشِمْنَ اسْت
قبل از اصلاح: صورت اول:

بَیْمٌ غَیْرِ اللّٰهِ عَمَلٌ رَّا رَہْزَنَ اسْت

بیاض صفحہ نمبر ۴۰، کلیات صفحہ نمبر ۹۵

شعر متداول: دُزْدَدَ از پَا طَاقَتِ رَفَّارِ رَا
قبل از اصلاح: صورت اول:

بیاض صفحہ نمبر ۴۰، کلیات صفحہ نمبر ۹۴

شعر متداول: تَا اَمِیدِ از آرزوئے پَیْمِ اسْت
قبل از اصلاح: صورت اول:

بَیْمِ جَاسُوسِ دِیَارِ زَنْدَگِیِ سَت

بیاض صفحہ نمبر ۴۰، کلیات صفحہ نمبر ۹۴

شعر متداول: خَفْتَهٗ بَا غَمِّ دَر تَرِّ یَکِ چَا دَر اسْت
قبل از اصلاح: صورت اول:

بیاض صفحہ نمبر ۴۰، کلیات صفحہ نمبر ۹۵

شعر متداول: تَخْمٌ اُو پُجُوں دَر گَلَتِ خُودِ رَا نَشَانْد
قبل از اصلاح: صورت اول:

تَخْمِ یَاسِ اَنْدَر دَلِ خُودِ کَاشْتِ

بیاض صفحہ نمبر ۴۱، کلیات صفحہ نمبر ۹۰

شعر متداول: از تَفِّ اُو مَلْتِ مَثَلِ سَپِنْدِ
قبل از اصلاح: صورت اول:

از تَفِّ اُو آبِ گَرْدِ جَانِ مَن

بیاض صفحہ نمبر ۴۱، کلیات صفحہ نمبر ۹۶

شعر متداول: ضَرْبِ تَبَخِّ اَو قُوٰی تَرِّ مِی فَنْدِ

کاروانِ زندگی را رهن است

کاروانِ زندگی را دشمن است

می رباید از دماغِ افکار را

می رباید از لبانِ گفتار را

ناامیدیِ زندگانی را سم است
صورت دوم:

یاسِ جاسوسِ دیارِ زندگی ست

غمِ رگِ جاں را مثالِ نشتر است

غمِ رگِ جاں را مثالِ محشر است

زندگی از خودنمایی باز ماند

برفند شورِ آگن و ہنگامہ بند

ہم چو شبنم می چکد پیکانِ من

ہم نگاہش مثلِ نخجر می فند

قبل از اصلاح: صورت اول:

ضربتش از بس قوی تری فتد

بیاض صفحہ نمبر ۴۱، کلیات صفحہ نمبر ۹۶

شعر متداول: بیم چوں بند است اندر پائے ما

قبل از اصلاح: صورت اول:

بیم چون بند است در جوئے حیات

صورت ثانی:

بیم چون بند است اندر پائے تو

بیاض صفحہ نمبر ۴۱، کلیات صفحہ نمبر ۹۶

شعر متداول: بر نمی آید اگر آہنگ تُو

قبل از اصلاح: صورت اول:

ورنہ صد سیل است در دریائے ما

نرم از بیم است تارِ چنگِ تو

سُست از بیم است تارِ چنگِ تُو

بیاض صفحہ نمبر ۴۱، کلیات صفحہ نمبر ۹۶

شعر متداول: بیم جاسوسے ست از اقلیم مرگ

قبل از اصلاح: صورت اول:

اندرویش تیرہ مثل میمِ مرگ

اندرویش تیرہ مثل میمِ موت

بیم جاسوس است از اقلیم موت

تبصرہ:- واہ! کیا تشبیہ ہے ”تیرہ مثل میمِ مرگ“ کلیات میں ”جاسوسے ست“ غلط درج ہے۔ ”جاسوس است“ چاہیے تھا۔

بیاض صفحہ نمبر ۴۱، کلیات صفحہ نمبر ۹۶

شعر متداول: چشمِ او برہم زنِ کارِ حیات

مجاورہ تیر و شمشیر

قبل از اصلاح: صورت اول:

گوشِ او بُوگیرِ اخبارِ حیات

ندارد

ہست این برہم زنِ کارِ حیات

مجاورہ تیر و شمشیر

ندارد

بیاض صفحہ نمبر ۴۱، کلیات صفحہ نمبر ۹۷

شعر متداول: چاک چاک از نوکِ خود گردانم اش

قبل از اصلاح: صورت اول:

نیمہ از موجِ خونِ پوشانم اش

چاک دامان ہم چو گل گردانم اش

بیاض صفحہ نمبر ۴۲، کلیات صفحہ نمبر ۱۰۰

متداول: رکن دوم رسالت

قبل از اصلاح: ندارد

بیاض صفحہ نمبر ۴۳، کلیات صفحہ نمبر ۱۰۱

شعر متداول: حلقہ ملت اُمید افزاستے مرکز اُو وادی بطحاستے
قبل از اصلاح: صورت اول:

مرکز این حلقہ از بطحاستے در جہاں ہر دم محیط افزاستے
تبصرہ:۔ علامہ نے بطحا کو مرکز ملت لکھا یہ الائی۔ فی الامین سے آگاہی کا ثبوت ہے۔

بیاض صفحہ نمبر ۴۳، کلیات صفحہ نمبر ۱۰۲

شعر متداول: از رسالت ہم نوا گشتیم ما ہم نفس ہم مدعا گشتیم ما
قبل از اصلاح: صورت اول:

از رسالت ہم مقاصد گشتے ایم کثرتیم و فرد واحد گشتے ایم
تبصرہ:۔ کثرت میں وحدت کے قدیم ہندی فلسفہ کا عمرانی مفہوم۔ یہ شعر متروک، متداول شعر کے مفہوم کو واضح کرتا ہے۔

بیاض صفحہ نمبر ۳۹، کلیات صفحہ نمبر ۱۰۷

متداول: حکایت سلطان مراد و معمار در معنی مساوات

قبل از اصلاح: حکایت در معنی حریت و مساوات سلطان مراد و معمار

بیاض صفحہ نمبر ۳۹، کلیات صفحہ نمبر ۱۰۷

شعر متداول: از خجالت دیدہ برپا دوختے عارض اُو لالہ ہا اندوختے
قبل از اصلاح: صورت اول:

عارض اُو لالہ ہا افروختے

بیاض صفحہ نمبر ۳۹، کلیات صفحہ نمبر ۱۰۷

شعر متداول: گفت شہ از کردہ خجالت بُردہ ام
قبل از اصلاح: صورت اول:

گفت شہ از جرم خود خجالت گیرم
تبصرہ:۔ گیرم میں ی کا گرنا علامہ کو نہ بھایا۔

بیاض صفحہ نمبر ۳۹، کلیات صفحہ نمبر ۱۰۸

شعر متداول: چون مراد آن آئیے محکم شنید
قبل از اصلاح: صورت اول:

دست خود از آستین بیروں کشید

تبصرہ:۔ خود اور خویش کے معنوی تفاوت پر نظر دینی چاہیے۔

بیاض صفحہ نمبر ۴۳، کلیات صفحہ نمبر ۱۰۱

شعر متداول: حق تعالیٰ پیکر ما آفرید و ز رسالت در تن ما جاں دمید

قبل از اصلاح: صورت اول:

قدرتِ حق، پیکرِ ما آفرید

بیاض صفحہ نمبر ۴۳، کلیات صفحہ نمبر ۱۰۲

شعر متداول: این گہر از بحر بے پایانِ اوست

قبل از اصلاح: صورت اول:

این رموز آگاہی از احسانِ اوست

بیاض صفحہ نمبر ۴۳، کلیات صفحہ نمبر ۱۰۲

شعر متداول: دینِ فطرت از نبیِ آموختیم

قبل از اصلاح: صورت اول:

ما کہ یک جانیم از احسانِ اوست

گوہرے از بحر بے پایانِ اوست

در رہِ حق مشعلے افروختیم

شمعِ حق اندر شبے افروختیم

بیاض صفحہ نمبر ۴۴، کلیات صفحہ نمبر ۱۰۲

شعر متداول: دل ز غیر اللہ مسلمان بر کند

قبل از اصلاح: صورت اول:

مسلم از بینائے حق صہبا کشد

بیاض صفحہ نمبر ۴۴، کلیات صفحہ نمبر ۱۰۲

شعر متداول: کائنات از کیفِ او رنگیں شدہ

قبل از اصلاح: صورت اول:

عالے از رنگِ او رنگیں شدہ

بیاض صفحہ نمبر ۴۴، کلیات صفحہ نمبر ۱۰۵

شعر متداول: ہچو سرو آزاد فرزندانِ او

قبل از اصلاح: صورت اول:

پختہ از قالوا بلی بیانِ او

حرف مَکَنَّا لَہُم در شانِ او

لا الہ آرائشِ ایوانِ او

تبصرہ:- شاید لَہُم وجہ اصلاح بنا۔ آیتِ کریمہ اِن مَکَنَّا لَہُم ہے۔ فلسفہ ثبات و تغیر کے لیے بہترین مثال ”سرو آزاد“۔

بیاض صفحہ نمبر ۴۵، کلیات صفحہ نمبر ۱۵۹

شعر متداول: قائدِ اسلامیاں ہاروں رشید

قبل از اصلاح: صورت اول:

آں کہ نفقور آبِ تیغِ او چشید

تیغِ می دانی کہ ہاروں الرشید

بیاض صفحہ نمبر ۴۵، کلیات صفحہ نمبر ۱۵۹

شعر متداول: عشقِ می گوید کہ فرمانم پذیر

پادشاہاں را بخدمت ہم مگیر

قبل از اصلاح: صورت اول:

عشق در گوشم بگوید اے فقیر

تبصرہ:- پادشاہاں، کی رعایت سے فقیر، مناسب تھا۔ فرمانم پذیر۔ واہ بادشاہوں۔ کی خدمت گزاری تو رہی درکنار۔ پادشاہاں را بخدمت ہم مگیر۔ جب عشق سکھاتا ہے آداب خود آگاہی کھلتے ہیں غلاموں پر اسرار شہنشاہی بیاض صفحہ نمبر ۴۵، کلیات صفحہ نمبر ۱۵۷

شعر متداول: باکی ساز از دوئی بردار رخت
قبل از اصلاح: صورت اول:

تو ز اقلیم و نسب بردار رخت

تبصرہ:- اصلاح نے مضمون کو ثریا تک پہنچا دیا۔ وحدت (اتصال قومی) کا توحید باری پر بنا ہونا نخل اسلامی کا منفرد شمر ہے۔ فرعونى رُوبیت علیا کے تحت طبقاتی معاشرہ بندی کے جواب میں اسلامی قومیت سازی کا فریضہ، حضرت موسیٰؑ کا منصب نبوت تھا اور حکم یہ ہوا اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِى۔ اتصال قومی، الہ واحد کے تصور پر ہو تو وحدت خصال ہوگی۔ طبقات بندی، بجائے خود شرک فی التوحید ہے کہ جس طبقے کا اختیار اوروں کے لیے، شرک کہلائے اس طبقے کو الہ بنانے ہی کو تسلیم ہے کیونکہ شرک تو اختیار الہی، میں شریک کرنے کا نام ہے۔ سبحان اللہ، کیا حاسہ انتقاد اور کیا اعتقاد بہ توحید نصیب ہوا تھا۔ وحدت قومی کو ٹکڑے ٹکڑے ہونے سے بچانا ہو تو ”باکی ساز“ یہی اخلاص ہے۔ لَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ۔ آگے علامہ نے بات واضح کر دی ہے۔

بیاض صفحہ نمبر ۴۶، کلیات صفحہ نمبر ۱۵۶

شعر متداول: گفت تا کے در ہوس گردی اسیر
قبل از اصلاح: صورت اول:

تاکے در این و آں گردی اسیر
تبصرہ:- آب و تاب کے مفہوم کو اور بھی تاباں کر دیا۔ ورنہ صِبْغَةَ اللّٰهِ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً۔ کی رو سے ”رنگ و آب“ بھی نامناسب نہ تھا۔

بیاض صفحہ نمبر ۶۷، کلیات صفحہ نمبر ۱۶۰

شعر متداول: علم غیر آموختی، اندوختی
قبل از اصلاح: صورت اول:

از چراغ او جبین افروختی

بیاض صفحہ نمبر ۶۷، کلیات صفحہ نمبر ۱۶۱

شعر متداول: ریوے از صُح دروغے خوردہ
قبل از اصلاح: صورت اول:

ریوے صُح، ہم چراغے خوردہ
بیاض صفحہ نمبر ۴۷، کلیات صفحہ نمبر ۱۶۱

شعر متداول: از پیام مصطفیٰ آگاہ شو
فارغ از ارباب دُونِ اللہ شو

قبل از اصلاح: صورت اول:

از هو اللہ الصمد آگاہ شو

بیاض صفحہ نمبر ۲۹، کلیات صفحہ نمبر ۱۶۲

شعر متداول: نکتہ، اے ہمدِ فرزانه میں

قبل از اصلاح: صورت اول:

شہد را در خانہ ہائے لانه میں

قطرہ ہائش در..... لانه میں

شہد را اے ہمدِ فرزانه میں

بیاض صفحہ نمبر ۲۹، کلیات صفحہ نمبر ۱۶۲

شعر متداول: گر نسب را جزو ملت کردہ

قبل از اصلاح: صورت اول:

رخنہ درکارِ اخوت کردہ

رخنہ در سدِ اخوت کردہ

بیاض صفحہ نمبر ۲۹، کلیات صفحہ نمبر ۱۶۳

شعر متداول: عشق در جان و نسب دو پیکر است

قبل از اصلاح: صورت اول:

رشتہٴ عشق از نسب محکم تر است

تا نسب ربط آفرین پیکر است

تبصرہ:- اس مصرعے سے متداول مصرعہ اولیٰ میں در پیکر درست نہیں رہتا۔ اسے دو پیکر ہونا چاہیے تاکہ ”رشتہٴ عشق از نسب محکم تر است، کا مفہوم مصرعہ اولیٰ، سے التزام پائے۔ ورنہ در پیکر است کی بجائے یک پیکر ہونا چاہیے تھا۔ معانی میں ایسا بعد بھی نہیں کیوں کہ پیکر فرد، ربط نسب ہی کا نام ہے مگر سوال پیکر ملی کا ہے اس لیے حاسہ انتقاد کی تیزی قابل داد ہے۔

بیاض صفحہ نمبر ۵۱، کلیات صفحہ نمبر ۱۶۲

شعر متداول: قوم تو از رنگ و خون بالاتر است

قبل از اصلاح: صورت اول:

قیمتِ یک اسودش صد احمر است

اسودش روشن تر از صد احمر است

بیاض صفحہ نمبر ۵۱، کلیات صفحہ نمبر ۱۶۵

شعر متداول: درگرہ صد شعلہ دارد اخگرش

قبل از اصلاح: صورت اول:

زندگی گیرد کمال از جوہرش

در گرہ صد شعلہ دارد اخگرش

زندگی گیرد کمال از جوہرش

تبصرہ:- مضمون بلند تھا مگر مصرعوں کی ترتیب بدلنے سے بندش مضمون چست ہو گئی۔

بیاض صفحہ نمبر ۵۱، کلیات صفحہ نمبر ۱۶۴

شعر متداول: بوسدش اول شعاع آفتاب

قبل از اصلاح: صورت اول:

شبنم از چشمش بشوید گردِ خواب

ریزد از شبنم بہ برگِ او شراب

تبصرہ:- صبوحی کے اس تصور کو رد کر دینا صرف شعر کی اصلاح نہیں کہ آفتاب کی شعاع تو شبنم اڑاتی ہے بلکہ بحوالہ شوئیدن، اقبال کی شخصیت اور پاکیزہ کردار کا عکس بھی ہے۔

معذرت:- بیاض میسرہ میں صفحات کا رد و بدل ایسا ہی تھا اور ایسا ہی چھوڑا گیا کہ آئندہ کسی محقق کو ذہنی پریشانی سے دوچار نہ ہونا پڑے۔

بیاض صفحہ نمبر ۵۲، کلیات صفحہ نمبر ۱۲۵

متداول: در معنی این کہ کمال حیات ملیہ این است کہ ملت مثل فرد احساس خودی پیدا کند و تولید تکمیل این احساس از

ضبط روایات ملیہ ممکن گردد

قبل از اصلاح: ضبط روایات اسرار ملت

بیاض صفحہ نمبر ۵۲، کلیات صفحہ نمبر ۱۲۵

شعر متداول: کود کے را دیدی اے بالغ نظر

قبل از اصلاح: صورت اول:

گو بود از معنی خود بے خبر

کود کے را دیدی اے بالغ نظر

صورت دوم:

طفلیکے را دیدی اے بالغ نظر

تبصرہ:- صورت اول کود کے را دیدی ہی بحال کر دی۔

بیاض صفحہ نمبر ۵۲، کلیات صفحہ نمبر ۱۲۵

شعر متداول: سادہ و دوشیزہ افکارش ہنوز

قبل از اصلاح: صورت اول:

چوں گہر پاکیزہ گفتارش ہنوز

سادہ و دوشیزہ پندارش ہنوز

بیاض صفحہ نمبر ۵۲، کلیات صفحہ نمبر ۱۲۶

شعر متداول: چشم گیر ایش قند بر خویشتن

قبل از اصلاح: صورت اول:

دستکے بر سینہ می گوید کہ 'من'

تا نگاہش می رود بر خویشتن

بیاض صفحہ نمبر ۵۲، کلیات صفحہ نمبر ۱۲۷

شعر متداول: سرگزشت او گر از یادش رود

قبل از اصلاح: صورت اول:

باز اندر نیستی گم می شود

ربط ایام از زیاد او رود

بیاض صفحہ نمبر ۵۳، کلیات صفحہ نمبر ۱۲۶

شعر متداول: طفلیکے از خویشتن نا آگے

گوہرے آلودہ خاک رہے

قبل از اصلاح: صورت اول:

ہم چو کودک از خودی نا آگے

بیاض صفحہ نمبر ۵۳، کلیات صفحہ نمبر ۱۳۷

شعر متداول: فرد چوں پیوند ایامش گسخت

قبل از اصلاح: صورت اول:

شائے ادراک او دندانہ ریخت

پس کلید قفل او دندانہ ریخت

بیاض صفحہ نمبر ۵۳، کلیات صفحہ نمبر ۱۳۶

شعر متداول: چشمِ هستی را مثالِ مردم است

قبل از اصلاح: صورت اول:

غیر را بیندہ و از خود گم است

حلقہ چشمِ جہاں را مردم است

بیاض صفحہ نمبر ۵۵، کلیات صفحہ نمبر ۸۸

متداول: در معنی این کہ ملت از اختلاط افراد پیدامی شود و تکمیل تربیت آواز نبوت است

قبل از اصلاح: در معنی این کہ ملت از افراد پیدامی شود

بیاض صفحہ نمبر ۵۵، کلیات صفحہ نمبر ۸۸

شعر متداول: فطرتش وارفتہ تنہائی است

قبل از اصلاح: صورت اول:

حفظ او از انجمن آرائی است

زانکہ کنہ بود او تنہائی است

صورت دوم:

گرچہ کنہ بود او تنہائی است

تبصرہ:- یہ ہے سرو آزاد کا مفہوم۔ قصہ آدم میں رفیق کی خواہش پر نظر ہو تو فطرت کی سمجھ آتی ہے۔

بیاض صفحہ نمبر ۵۵، کلیات صفحہ نمبر ۸۹

شعر متداول: سست و پیچاں تار و پودِ کارِ او

قبل از اصلاح: صورت اول:

ناکشودہ غنچہ پندارِ او

تنگ مثلِ کودکے پندارِ او

بیاض صفحہ نمبر ۵۵، کلیات صفحہ نمبر ۸۹

شعر متداول: منزلِ دیو و پری اندیشہ اش

قبل از اصلاح: صورت اول:

از گمانِ خود رمیدن پیشہ اش

محفلِ دیو و پری اندیشہ اش

صورت دوم:

بنگِ دیو و پری اندیشہ اش

صورت سوم:

بندی دیو و پری اندیشہ اش

بیاض صفحہ نمبر ۵۵، کلیات صفحہ نمبر ۸۸

شعر متداول: از چہ رُو بر بستہ ربط مردم است

قبل از اصلاح: صورت اول:

رشتہ این داستاں سر در گم است

رشتہ این۔۔ کہ سرش پیدا نیست

تبصرہ:۔ وزن ہی مختلف ہے۔

بیاض صفحہ نمبر ۵۶، کلیات صفحہ نمبر ۸۹

شعر متداول: گوشمالِ جستجو ناخوردہ

قبل از اصلاح: صورت اول:

زخمہ ہائے آرزو ناخوردہ

ساز او چون آتشِ افسردہ

بیاض صفحہ نمبر ۵۶، کلیات صفحہ نمبر ۸۹

شعر متداول: تا خدا صاحب دلے پیدا کند

قبل از اصلاح: صورت اول:

گُو ز حرفے دفترے املا کند

کز آجوائے ملتے برپا کند (بے وزن)

صورت دوم:

کز فغانے نغمہ انشا کند

بیاض صفحہ نمبر ۵۶، کلیات صفحہ نمبر ۸۹

شعر متداول: سازِ برق آہنگِ او نخواستہ

قبل از اصلاح: صورت اول:

نغمہ اش در پردہ ناپرداختہ

در تنش جاں سازِ نا پرداختہ

تبصرہ:۔ کلیات میں بعد از اصلاح مصرعہ دوم اول اور مصرعہ اول مصرعہ دوم ہو گیا۔

بیاض صفحہ نمبر ۵۷، کلیات صفحہ نمبر ۹۱

متداول: ارکان اساسی ملیہ اسلامیہ، رکن اول: توحید

قبل از اصلاح: رکن اول توحید (قلمزد) مگر مطبوعہ

بیاض صفحہ نمبر ۵۸، کلیات صفحہ نمبر ۹۲

شعر متداول: لآِ الہ سرمایہ اسرارِ ما

قبل از اصلاح: صورت اول:

رشتہ اش شیرازہ افکارِ ما

پردہ بند از شعلہ افکارِ ما

صورت دوم:

پردہ بند آتش افکارِ ما
بیاض صفحہ نمبر ۶۰/۵۹، کلیات صفحہ نمبر ۹۱/۹۲

دین ازو حکمت ازو آئین ازو
شعر متداول: قبل از اصلاح: صورت اول:

زور ازو قوت ازو لشکر ازو
صورت دوم:

داستانِ اہلِ دل دیگر ازو
صورت سوم:

کعبہ صاحبِ دلائل دیگر ازو
بیاض صفحہ نمبر ۶۰، کلیات صفحہ نمبر ۹۳

اصلِ ملت در وطن دیدن کہ چہ؟
شعر متداول: قبل از اصلاح: صورت اول:

باد و آب و گل پرستیدن کہ چہ؟

تودہ گل را پرستیدن کہ چہ؟

بیاض صفحہ نمبر ۶۰، کلیات صفحہ نمبر ۹۲

شعلہ اش چون لالہ در رگہائے ما
شعر متداول: قبل از اصلاح: صورت اول:

نیست غیر از داغِ او کالائے ما

سوزِ او چون لالہ در رگ ہائے ما

تبصرہ: ظاہر ہے سوز کو لالہ سے تشبیہ بوجہ داغ مل سکتی ہے ”سوز“ کی وجہ سے نہیں۔

بیاض صفحہ نمبر ۶۲، کلیات صفحہ نمبر ۱۲۱

ہستیِ مسلم ز آئین است و بس
شعر متداول: قبل از اصلاح: صورت اول:

باطنِ دینِ نبیٰ این است و بس

ہستیِ ملت ز آئین است و بس

باطنِ پیغام حق این است و بس

بیاض صفحہ نمبر ۶۲، کلیات صفحہ نمبر ۱۲۱

نغمہ از ضبطِ صدا پیدا ستے
شعر متداول: قبل از اصلاح: صورت اول:

ضبط چون رفت از صدا غوغا ستے

چون پریشاں شد صدا ، غوغا ستے

بیاض صفحہ نمبر ۶۲، کلیات صفحہ نمبر ۱۲۱

آن کتابِ زندہ قرآنِ حکیم
شعر متداول:

حکمتِ او لایزال است و قدیم

قبل از اصلاح: صورت اول:

حکمتِ او خوف را قطع قدیم

صورت ثانی:

حکمتِ او حُزن را قطع قدیم

بیاض صفحہ نمبر ۶۲، کلیات صفحہ نمبر ۱۲۲

شعر متداول: دشتِ پیمایاں ز تابِ یک چراغ

قبل از اصلاح: صورت اول:

صد تجلی از علوم اندر دماغ

دشتِ شیراں ز تابِ یک چراغ

تبصرہ: مصرعے وزن و۔

بیاض صفحہ نمبر ۶۳، کلیات صفحہ نمبر ۱۲۳

شعر متداول: قطع کر دی اَمْرِ خود را در زُبُر

قبل از اصلاح: صورت اول:

جادہ پیمائی اِلٰی شَیْءٍ نُکْرُ

قطع کر دی اَمْرِ خود را بالزُبُر

بیاض صفحہ نمبر ۶۳، کلیات صفحہ نمبر ۱۲۳

شعر متداول: صوفی پشیمنے پوشِ حالِ مست

قبل از اصلاح: صورت اول:

از شرابِ نغمہٗ قوالِ مست

حلقہ ہائے صوفیانِ حالِ مست

بیاض صفحہ نمبر ۶۳، کلیات صفحہ نمبر ۱۲۳

متداول: در معنی این کہ در زمانہ انحطاط تقلید از اجتہادِ اولیٰ تراست

قبل از اصلاح: اجتہاد

بیاض صفحہ نمبر ۶۳، کلیات صفحہ نمبر ۱۲۳

شعر متداول: عہدِ حاضرِ فتنہ ہا زیرِ سراسر است

قبل از اصلاح: صورت اول:

طبعِ نا پروائے او آفتِ گر است

فطرتِ آزادِ او آفتِ گر است

تبصرہ: طبعِ نا پروا، سے مصرعہ فصیح بھی ہو گیا اور بلغ بھی

بیاض صفحہ نمبر ۶۳، کلیات صفحہ نمبر ۱۲۵

شعر متداول: فکرِ شانِ رسیدِ ہی باریک تر

قبل از اصلاح: صورت اول:

ورعِ شانِ بامصطفیٰ نزدیک تر

رشتہ رسیدِ فکرِ شانِ باریک تر

کلیات صفحہ نمبر ۱۳۳

آب و تابش از یم پیغمبر است

شعر متداول: طہیت پاک مسلمان گوہر است
قبل از اصلاح: صورت اول:

فطرت پاک مسلمان گوہر است

بیاض صفحہ نمبر ۶۴، کلیات صفحہ نمبر ۱۳۳

از جہت دامن کشیدن پیشہ اش

شعر متداول: چون خیال از خود رمیدن پیشہ اش
قبل از اصلاح: صورت اول: مصرعہ اول:

چون خیال از خود ”رمیدن فطرتش

بیاض صفحہ نمبر ۶۴، کلیات صفحہ نمبر ۱۳۴

شعر متداول: در معنی این کہ حیات ملیہ مرکز محسوس می خواهد و مرکز ملت اسلامیہ بیت الحرام است
قبل از اصلاح: بیت الحرام مرکز ملت اسلامیہ

بیاض صفحہ نمبر ۶۴، کلیات صفحہ نمبر ۱۳۴

وقت او فردا و دی زاید چساں؟

شعر متداول: در جہان دیر و زود آید چساں؟
قبل از اصلاح: صورت اول:

فرد ما از دوش او زاید چساں

صورت دوم:

وقت از فرا و دی زاید چساں

بیاض صفحہ نمبر ۶۴، کلیات صفحہ نمبر ۱۳۴

لالہ گردید و ز شائے برومید

شعر متداول: آتش او دم بخویش اندر کشید
قبل از اصلاح: شعر متروک:

غنچہ گرد ز شائے برومد

نگہت او خویش را گرد آورد

تبصرہ:- شعر متروک زیادہ مناسب تھا۔ اس لیے کہ لالہ نہیں، غنچہ شاخ پر کھلتا ہے۔

بیاض صفحہ نمبر ۶۴، کلیات صفحہ نمبر ۱۳۴

شعلہ او پردہ بند از دود خویش

شعر متداول: تا نماید تاب نامشہود خویش
قبل از اصلاح: صورت اول:

جامہ خور شعلہ کرد از دود خویش

صورت دوم:

شعلہ او جامہ باف از دود خویش

بیاض صفحہ نمبر ۶۴، کلیات صفحہ نمبر ۱۳۴

چون وطن در سینہ گیرد دم است

شعر متداول: گرچہ مثل بو سراپا لیش رم است

قبل از اصلاح: صورت اول:

چون مکیں در سینہ گردد دم است

بیاض صفحہ نمبر ۶۴، کلیات صفحہ نمبر ۱۳۵

دست و پا و چشم و دل پیدا کند

شعر متداول: خلقے از آب و گل پیدا کند

قبل از اصلاح: صورت اول:

پیکرے از آب و گل پیدا کند

بیاض صفحہ نمبر ۶۴، کلیات صفحہ نمبر ۱۳۵

انجمن ہا آفریند زندگی

شعر متداول: خلوت اندر تن گزیند زندگی

قبل از اصلاح: صورت اول:

جلوہ خود را بہ بیند زندگی

بیاض صفحہ نمبر ۶۴، کلیات صفحہ نمبر ۱۳۵

پختہ از بندگی خود داریت

شعر متداول: از حساب او یکی بسیاریت

قبل از اصلاح: صورت اول:

وز فسوں او یکی بسیاریت

بیاض صفحہ نمبر ۶۴، کلیات صفحہ نمبر ۱۳۶

آنچناں گم شو کہ یکسر سجدہ شو

شعر متداول: مثل آبا غرق اندر سجدہ شو

قبل از اصلاح: صورت اول:

زاں کہ پیدا می شود ناز از نیاز

مثل آبا غرق شو اندر نیاز

تبصرہ: قافیہ وجہ ترمیم ہوا۔

بیاض صفحہ نمبر ۶۶، کلیات صفحہ نمبر ۱۴۹

متداول: در معنی کہ این بقائی نوع از امومت است و حفظ و احترام امومت اول اسلام است

قبل از اصلاح: و حفظ و احترام امومت اسلام است

بیاض صفحہ نمبر ۶۶، کلیات صفحہ نمبر ۱۴۹

ذکر او فرمود باطیب و صلوة

شعر متداول: آنکہ نازد بر وجودش کائنات

قبل از اصلاح: صورت اول:

بانماز و روئے خوش اور استؤد

قدر او مولائے ما چنداں فزود

تبصرہ:- علامہ نے اس کی جگہ شعر متداول رکھ کر اسے قلمزد کر دیا ہے۔ اس لیے یہ متروکات میں بھی درج ہے۔

بیاض صفحہ نمبر ۶۶، کلیات صفحہ نمبر ۱۴۹

در خط سیمائے او تقدیر ما

شعر متداول: از امومت پختہ تر تعمیر ما

قبل از اصلاح: صورت اول:

در امومت مُسْتَرِ تقدیر قوم

از امومت پنختہ تر تعمیر قوم

بیاض صفحہ نمبر ۶۶، کلیات صفحہ نمبر ۱۵۰

از امومت کشفِ اسرارِ حیات

شعر متداول: از امومت گرم رفتارِ حیات

قبل از اصلاح: صورت اول:

از امومت پیدا اسرارِ حیات

تبصرہ: پیدا اسرارِ حیات، سے مصرعہ سُست تھا، کشفِ نے مصرعہ چُست کر دیا۔

بیاض صفحہ نمبر ۶۶، کلیات صفحہ نمبر ۱۵۰

پست بالائے سطرے بدگلے

شعر متداول: آں دُخِ رُستاقِ زادے جاہلے

قبل از اصلاح: صورت اول:

-----ستبرے-----

بیاض صفحہ نمبر ۶۶، کلیات صفحہ نمبر ۱۵۰

صحیح ما عالم فروز از شامِ اوست

شعر متداول: ہستی ما محکم از آلامِ اوست

قبل از اصلاح: صورت اول:

کارِ ملت محکم از آلامِ اوست

بیاض صفحہ نمبر ۶۶، کلیات صفحہ نمبر ۱۵۱

از خیابانِ ریاضِ اُمہات

شعر متداول: بر دَمَدِ ایں لالہ زارِ ممکنات

قبل از اصلاح: صورت اول:

بر دَمَدِ ایں نسخہ ہائے ممکنات

بیاض صفحہ نمبر ۶۶، کلیات صفحہ نمبر ۱۵۱

نیست از نقد و قماش و سیم و زر

شعر متداول: قوم را سرمایہ ، اے صاحب نظر!

قبل از اصلاح: صورت اول:

از زمیں ، نقد و قماش و سیم و زر

مالِ ملت نیست اے صاحب نظر!

بیاض صفحہ نمبر ۶۶، کلیات صفحہ نمبر ۱۵۱

تر دماغ و سخت کوش و چاق و چست

شعر متداول: مالِ او فرزند ہائے تندرست

قبل از اصلاح: صورت اول:

مایہ اش فرزند ہائے تندرست

صورت دوم:

ثروتش فرزند ہائے تندرست

بیاض صفحہ نمبر ۶۶، کلیات صفحہ نمبر ۱۵۱

شعر متداول: حافظِ رمزِ اخوتِ مادران
قبل از اصلاح: صورت اول:

قوتِ قرآن و ملتِ مادران
تبدیل حصار بج:

بیاض صفحہ نمبر ۶۷، کلیات صفحہ نمبر ۱۵۲

شعر متداول: بانوے آں تاجِ دارِ ہلِ آئی
قبل از اصلاح: صورت اول:

زوجِ آں مقصودِ حرفِ ہلِ آئی
صورت دوم:

زوجہٗ آں تاجِ دارِ ہلِ آئی

تبصرہ:۔ علامہ امت کو روایات سے پرہیز سکھانے کے باوجود روایات میں دب جاتے تھے۔ مثلاً مشکل کشا

بیاض صفحہ نمبر ۶۷، کلیات صفحہ نمبر ۱۵۲

شعر متداول: آں کیے شیعِ شبتانِ حرم
قبل از اصلاح: صورت اول:

حافظِ جمعیتِ خیر الامم
صورت اول:

می سزد گر خانمِ اش جانِ حرم
تبصرہ:۔ حرم یقیناً مر کر محسوس ہے ملت کا۔ مگر جمعیت خیر الامم کی حفاظت کرنے والا۔ لاجواب اصلاح ہے۔

اردو میں بھی ہے ع ہم پاسباں ہیں اس کے یہ پاسباں ہمارا

بیاض صفحہ نمبر ۶۷، کلیات صفحہ نمبر ۱۵۲

شعر متداول: تانشیدِ آتشِ پیکار و کیس
قبل از اصلاح: صورت اول:

پشتِ پازد بر سرِ تاج و نگین
تا ببرد آتشِ پیکار و کیس

بیاض صفحہ نمبر ۶۷، کلیات صفحہ نمبر ۱۵۳

شعر متداول: گریہ ہائے او زبالیں بے نیاز
قبل از اصلاح: قلم زد:

گوہر افشانده بدامانِ نماز
لالہ افشانده بدامانِ نیاز

بیاض صفحہ نمبر ۶۷، کلیات صفحہ نمبر ۱۵۳

شعر متداول: اشکِ او برچید جبریل از زمین
قبل از اصلاح: صورت اول:

ہچو شبنم ریخت بر عرشِ بریں
اشکِ او برچید جبریل امیں

گریہ شب ہائے آن بالانشین

قوتِ دین و اساسِ ملت است

پنجہِ مرغانِ اُو گیراستے
صورت اول:

از نگاہش فتنہ ہا پیدا سے

حافظِ سرمایہِ ملت توئی

موسمِ پیشین بہ گلزار آورد

عقلِ مکار است و دامے می زند

عقل از اندیشہ در دامے کشد

عشقِ چوگال بازِ میدانِ عمل

عشقِ جولان بازِ میدانِ عمل

دوستانِ اُو بہ یزداں لاتعد

بیاض صفحہ نمبر ۶۸، کلیات صفحہ نمبر ۱۵۴
شعر متداول: طہیتِ پاک تو مارا رحمت است
قبل از اصلاح: صورت اول:

فطرتِ پاک تو مارا رحمت است
بیاض صفحہ نمبر ۶۸، کلیات صفحہ نمبر ۱۵۴

شعر متداول: چشمِ اُو بے باک و نا پرواستے
قبل از اصلاح:

بیاض صفحہ نمبر ۶۸، کلیات صفحہ نمبر ۱۵۴
شعر متداول: آب بند نخلِ جمعیت توئی
قبل از اصلاح: صورت اول:

پاسبانِ مزرعِ اُمت توئی
بیاض صفحہ نمبر ۶۸، کلیات صفحہ نمبر ۱۵۴

شعر متداول: تاحسینے شاخِ تُو بار آورد
قبل از اصلاح: صورت اول:

تاحسینے نخلِ تو بار آورد
بیاض صفحہ نمبر ۶۹، کلیات صفحہ نمبر ۱۰۹

شعر متداول: عشقِ صید از زور بازو اقلند
قبل از اصلاح: صورت اول:

عشقِ صید از قوتِ بازو کند
نوٹ:- سرّ حادثہ کربلا کے تحت درج ہوا۔

بیاض صفحہ نمبر ۶۹، کلیات صفحہ نمبر ۱۰۹
شعر متداول: عقل در پچاکِ اسباب و علل
قبل از اصلاح: صورت اول:

بیاض صفحہ نمبر ۶۹، کلیات صفحہ نمبر ۱۱۱
شعر متداول: دشمنانِ چوں ریگِ صحرا لاتعد
قبل از اصلاح: صورت اول:

تیرِ اعداء ہم چو باران لاتعد

بیاض صفحہ نمبر ۶۹، کلیات صفحہ نمبر ۱۱۱

شعر متداول: اے صبا اے پیک دور افتادگان
قبل از اصلاح: صورت اول:

اشکِ ما بر خاکِ پاکِ او رساں

اے صبا! اے قاصدِ در ماندگان

اشکِ من بر خاکِ پاکِ او رساں

بیاض صفحہ نمبر ۷۱، کلیات صفحہ نمبر ۸۴

شعر متداول: تاز خاکت لاله زار آید پدید
تبصرہ:۔ پیش کش بحضور ملت اسلامیہ۔ آخر میں رکھ دیا گیا۔

از دمت بادِ بہار آید پدید

قبل از اصلاح: صورت اول:

نالہ ہائے خفتہ سرپیروں زند

تاز خاکت لاله دگل بردمد

بیاض صفحہ نمبر ۷۱، کلیات صفحہ نمبر ۸۳

شعر متداول: جلوہ را افزودم و خود کا شتم
قبل از اصلاح: صورت اول:

دیگراں را محفلے آرامتم

از خدا کوتاہی شب خواستم

بیاض صفحہ نمبر ۷۹، کلیات صفحہ نمبر ۱۶۶

شعر متداول: نالہ مانند نے سامانِ من
قبل از اصلاح: صورت اول:

آں چراغِ خانہ ویرانِ من

برگ و سازِ خانہ ویرانِ من

بیاض صفحہ نمبر ۷۹، کلیات صفحہ نمبر ۱۶۷

شعر متداول: شیخ ما از برہمن کافر تراست
قبل از اصلاح: صورت اول:

زانکہ او را سومنات اندر سراسر است

زانکہ او را صد صنم اندر سراسر است

بیاض صفحہ نمبر ۷۹، کلیات صفحہ نمبر ۱۶۷

شعر متداول: نعلش از پیشِ طپیاں برده ام
قبل از اصلاح: صورت اول:

در حضورِ مصطفیٰ آورده ام

نعلش او از پیشِ صوفی برده ام

بیاض صفحہ نمبر ۷۹، کلیات صفحہ نمبر ۱۶۷

شعر متداول: اے بُصیرِیٰ را ردا بخشندہ
قبل از اصلاح: صورت اول:

بربطِ سلما مرا بخشندہ

اے کہ احساں را لوا بخشندہ

چشمِ تو بینندہ مافی السُّدُور

بیاض صفحہ نمبر ۷۹، کلیات صفحہ نمبر ۱۶۸
شعر متداول: اے فروختِ صبحِ اعصار و دہور
قبل از اصلاح: صورت اول:

اے فروغِ چشم و افکار و شعور

بیاض صفحہ نمبر ۷۹، کلیات صفحہ نمبر ۱۶۸

اِس خیاباں را زِ خارمِ پاکِ کن

شعر متداول: پردہٴ ناموسِ فکرمِ چاکِ کن
قبل از اصلاح: صورت اول:

از حَسِ من این جہاں را پاکِ کن

بیاض صفحہ نمبر ۸۰، کلیات صفحہ نمبر ۱۳۰

متداول: در معنی این کہ حسنِ سیرتِ ملیہ از تاڈبِ آدابِ محمدیہ است
قبل از اصلاح: اخلاقِ محمدیہ

در معنی این کہ کمالِ تربیتِ فردِ مسلم ایست کہ در خلقِ محمدی (سنتِ رسول) گم شود

بیاض صفحہ نمبر ۸۰، کلیات صفحہ نمبر ۱۳۰

بر درِ مازدِ صدائے پیچھے

شعر متداول: سائلے مثلِ قضائے مُبرے
قبل از اصلاح: صورت اول:

گد یہ خواہے چون قضائے مُبرے

بیاض صفحہ نمبر ۸۰، کلیات صفحہ نمبر ۱۳۱

مثلِ انجمنِ در فضائے ملتِ اند

شعر متداول: ہم شہیدانے کہ دینِ راجتِ اند
قبل از اصلاح: صورت اول:

ہم چو اندر در فضائے ملتِ اند

بیاض صفحہ نمبر ۸۰، کلیات صفحہ نمبر ۱۳۱

نالہ ہائے این گدائے درد مند

شعر متداول: در میانِ انجمنِ گردد بلند
قبل از اصلاح: صورت اول:

در ہجومِ مؤمنانِ گردد و بلند

بیاض صفحہ نمبر ۸۳، کلیات صفحہ نمبر ۱۲۱

متداول: در معنی این کہ نظامِ ملتِ غیر از آئینِ صورت نہ بندد و آئینِ ملتِ محمدیہ قرآن است
قبل از اصلاح: در معنی این کہ کمالِ تربیتِ امتِ محمدیہ در اتباعِ شریعتِ اسلامیہ است و آنچه طریقت نامیدہ اند اگر غیر شریعت است خلاف است

بیاض صفحہ نمبر ۸۳، کلیات صفحہ نمبر ۱۲۱

باطنِ دینِ نبیٰ این است و بس

شعر متداول: ہستیِ مسلم ز آئین است و بس

قبل از اصلاح: صورت اول:

باطن شرع نبی این است و بس

ہستی ملت ز آئین است و بس

بیاض صفحہ نمبر ۸۳، کلیات صفحہ نمبر ۱۲۱

چون ہوا پابند نے گردد نواست

شعر متداول: درگلوئے ما نفس موج ہواست

قبل از اصلاح: صورت اول:

درگلوئے تو نفس موج ہواست

بیاض صفحہ نمبر ۸۳، کلیات صفحہ نمبر ۱۲۶

اصل سنت جز محبت ہیچ نیست

شعر متداول: علم حق غیر از شریعت ہیچ نیست

قبل از اصلاح: صورت اول:

اصل نسبت جز بہ بیعت ہیچ نیست

اس کا تلازمہ صوفیانہ افکار کے ساتھ تھا جو منسوخ کردینے کے بعد، مصرعہ اصل نسبت، جز محبت ہیچ نیست کر دیا۔ معلوم نہیں۔
نسبت کو سنت کس نے کیا۔۔۔ شاکر اعوان

بیاض صفحہ نمبر ۸۳، کلیات صفحہ نمبر ۱۲۱

ضبط چون رفت از صدا ، غوغاستے

شعر متداول: نغمہ از ضبط صدا پیدا سے

قبل از اصلاح: صورت اول:

چون پریشاں شد نفس ، غوغا شود

نغمہ از ضبط نفس پیدا شود

صورت ثانی:

چون پریشاں شد صدا ، غوغاستے

نغمہ از ضبط نفس پیدا سے

بیاض صفحہ نمبر ۸۳، کلیات صفحہ نمبر ۱۲۷

باتو گویم نکتہ شرع میں

شعر متداول: اے کہ باشی حکمت دیں را میں

صورت اول:

قبل از اصلاح:

نکتہ می گویم از شرع میں

بیاض صفحہ نمبر ۸۳، کلیات صفحہ نمبر ۱۲۸

جائے خوبے در جہاں انداز دت

شعر متداول: از عمل آہن عصب می ساز دت

قبل از اصلاح: صورت اول:

از عمل آہن عصب سازو ترا

بیاض صفحہ نمبر ۸۳، کلیات صفحہ نمبر ۱۲۷

بشکند حصن و حصارِ خویش را

شعر متداول: گیرد آساں روزگارِ خویش را

قبل از اصلاح: صورت اول:

نرم سازد روزگارِ خویش را

باتو یکساں کرد کارِ خویش را

بیاض صفحہ نمبر ۸۳، کلیات صفحہ نمبر ۱۲۷

شعر متداول: شرع می خواهد کہ چون آئی بجنگ
قبل از اصلاح: صورت اول:

شعلہ گردی واشگافی کام سنگ

بیاض صفحہ نمبر ۸۳، کلیات صفحہ نمبر ۱۲۷

شعر متداول: نیست نیش ناتوانے لاغرے
قبل از اصلاح: صورت اول:

ہم چو آتش واشگافی کام سنگ

درخویر سر پنجہ شیر نرے
صورت اول:

قسمت یک پنجہ شیر نرے

بیاض صفحہ نمبر ۸۳، کلیات صفحہ نمبر ۱۲۷

شعر متداول: تا نگیرد باز کار او نظام
قبل از اصلاح: صورت اول:

تا ختن بر کشور آمد حرام

ہست یورش بر حدود او حرام

بیاض صفحہ نمبر ۸۴، کلیات صفحہ نمبر ۱۳۸

شعر متداول: نقش با آورد و افگند و شکست
قبل از اصلاح: صورت اول:

تابہ لوح زندگی نقش تو بست

نقش صد بست ، ہماں بر ہم شکست
صورت ثانی:

نقشہا افتاد و بالید و شکست

تحت عنوان در معنی این کہ جمعیت حقیقی --- حفظ و نشر توحید است

بیاض صفحہ نمبر ۸۴، کلیات صفحہ نمبر ۱۳۸

شعر متداول: نالہ ہا در کشت جاں کاریدہ است
قبل از اصلاح: صورت اول:

تانوائے یک اذیاں بالیدہ است

در جگر صد نالہ خونیں شکست

تبصرہ:۔ معلوم نہیں ازاں کو۔۔۔ اذیاں کس نے کیا؟

بیاض صفحہ نمبر ۸۵، کلیات صفحہ نمبر ۱۳۷

شعر متداول: ناخدا را یم روی از ساحل است
قبل از اصلاح: صورت اول:

اختیارِ جادہ ہا از منزل است

اختیارِ جادہ ہا از منزل است رہبر مجنوں خیالِ محمل است

تبصرہ:۔ میرا خیال ہے یہ شعر ”یم روی از ساحل“ سے کہیں بہتر تھا۔ تاہم علامہ نے آگے ”خیال محمل“ کو استعمال کر دیا ہے۔ آگے اس اجمال کی تفصیل کی گئی ہے اس لیے اصلاح بر محل اور مناسب تھی۔

برنجی خیزد بصرہ پائے ما

بیاض صفحہ نمبر ۸۵، کلیات صفحہ نمبر ۱۳۷
شعر متداول: تابود شہر آشنا لیلائے ما
قبل از اصلاح: صورت اول:

تانه شد شہر آشنا لیلائے ما

بیاض صفحہ نمبر ۸۶، کلیات صفحہ نمبر ۸۳

عالم اندر خواب و من گریاں بدم

شعر متداول: در سکوت نیم شب نالاں بدم
قبل از اصلاح: صورت اول:

عالمے در خواب و من گریاں بدم

تحت عنوان پیش کش بحضور ملت لے گئے۔ آگے کے شعر بھی اسی طرح رکھے گئے ہیں۔

تبصرہ:۔ شاعر کی طبع سلیم نے شعر کس موقع پر اور کہاں جمادیا، یہ بھی اُس کے حاسہ انتقاد کی صالحیت و صلاحیت پر دلیل ہے۔ اس لیے کلیات کے صفحہ اور بیاض کے صفحہ کا اختلاف کچھ معافی نہیں رکھتا ہے۔

بیاض صفحہ نمبر ۸۶، کلیات صفحہ نمبر ۸۴

از دمت باد بہار آید پدید

شعر متداول: تاز خاکت لالہ زار آید پدید
قبل از اصلاح: صورت اول:

نغمہ ہائے خفتہ سر بیروں زند
(ایضاً درج متروکات شد)

تاز خاکت لالہ زارے رو برد

بیاض صفحہ نمبر ۸۷، کلیات صفحہ نمبر ۸۲

پیش ہر دیواں فروناید سرم

شعر متداول: از ستائش گستری بالا ترم
قبل از اصلاح: صورت اول:

منکہ از مدحت گری بالا ترم

بیاض صفحہ نمبر ۸۷، کلیات صفحہ نمبر ۸۲

خاکم و آسودہ کوئے توام

شعر متداول: من شہید تیغ ابروئے توام
قبل از اصلاح: صورت اول:

من قتیل تیغ ابروئے توام

بیاض صفحہ نمبر ۸۷، کلیات صفحہ نمبر ۸۲

صید ہر موج نیسے نیستم

شعر متداول: پردہ رنگم ، شمیمے نیستم
قبل از اصلاح: صورت اول:

من شہید ہر شمیمے نیستم

در چن گردی نیسے نیستم

بیاض صفحہ نمبر ۸۷، کلیات صفحہ نمبر ۸۲

ہچو دل اندر کنار ماستی

شعر متداول: زانکہ تو محبوب یار ماستی

قبل از اصلاح: صورت اول:

ہم ریاض و ہم بہار ماستی

بیاض صفحہ نمبر ۸۸، کلیات صفحہ نمبر ۸۲

بر دل گرم دمام می چکد
صورت اول:ز آسمان آنگوں یم می چکد
قبل از اصلاح:بر گل آہم چو شبنم می چکد
صورت ثانی:

بر گل صبحم جو شبنم می چکد

بیاض صفحہ نمبر ۸۸، کلیات صفحہ نمبر ۸۲

داستان گیسو و رخسار گفت

ہم نوا از جلوہ اغیار گفت
قبل از اصلاح: صورت اول:

قصہ ہا از جلوہ اغیار گفت

ہم نوا از گیسو و رخسار گفت
بیاض صفحہ نمبر ۸۸، کلیات صفحہ نمبر ۸۲

آتش او در دلم آئینہ ریخت

عشق تا طرح فغاں در سینہ ریخت
قبل از اصلاح: صورت اول:

از غبارم پردہ آئینہ ریخت

بیاض صفحہ نمبر ۸۸، کلیات صفحہ نمبر ۸۳

تازہ سازم داغہائے سینہ ات

باز خوانم قصہ پارینہ ات
قبل از اصلاح: صورت اول:

تازہ خواہم کرد داغ سینہ ات

مثنوی رموز بے خودی یعنی اسرار حیات ملیہ اسلامیہ

پیشکش بحضور ملت اسلامیہ

شعر منکر نتوان گشت اگر دم زخم از عشق
این نشہ بمن نیست اگر باد گرے ہست
مسودہ میں یہ شعر غالب سے منسوب ہے لیکن مطبوعہ کلیات میں عرفی سے نسبت دی گئی ہے۔

بیاض صفحہ نمبر ۳، کلیات صفحہ نمبر ۸۱

بر تو ہر آغاز را انجام کرد

اے ترا حق خاتم اقوام کرد
قبل از اصلاح: صورت اول:

ختم بر تو دورہ ایام کرد

اے ترا حق زبدہ اقوام کرد
بیاض صفحہ نمبر ۶، کلیات صفحہ نمبر ۸۶

سلک و گوہر، کہکشاں و اختر اند

فرد و قوم آئینہ یک دیگر اند

قبل از اصلاح: صورت اول:

ہم خیال و ہمنشین و ہم سراند

بیاض صفحہ نمبر ۷، کلیات صفحہ نمبر ۸

ایں شرر بر شعلہ اندازد کمند

شعر متداول: آتشے از سوز او گردد بلند

قبل از اصلاح: صورت اول:

دانہ اش بر آتش انداز و کمند

صد فغاں در سینہ دارد چوں سپند

بیاض صفحہ نمبر ۸، کلیات صفحہ نمبر ۸۹

از گمان خود رمیدن پیشہ اش

شعر متداول: منزل دیو و پری اندیشہ اش

قبل از اصلاح:

تبصرہ:- بیاض میں از گمان خود رمیدن پیشہ اش ہے۔ کلیات میں گمان، غلط ہے رمیدن، کا تلازمہ گمان نہیں گمان ہے۔

بیاض صفحہ نمبر ۹، کلیات صفحہ نمبر ۸۹

گو ز حرفے دفترے املا کند

شعر متداول: تا خدا صاحب دے پیدا کند

قبل از اصلاح: صورت اول:

کز فغانے نغمہ انشا کند

بیاض صفحہ نمبر ۹، کلیات صفحہ نمبر ۹۰

گل ستاں در دشت و در پیدا کند

شعر متداول: تازہ اندازِ نظر پیدا کند

قبل از اصلاح: صورت اول:

مصرعہ دوم مصرعہ اول

بہ تبدیلِ مصارع مصرعہ اول مصرعہ دوم

بیاض صفحہ نمبر ۹، کلیات صفحہ نمبر ۱۴

باز بر روئے جہانت می زند

شعر متداول: ہچو خنجر برفسانت می زند

قبل از اصلاح: صورت اول:

باز بر روئے جہانش می زند

ہچو خنجر برفسانش می زند

صفحہ نمبر ۹۰ سے اٹھا کر صفحہ نمبر ۱۴ پر لے جایا گیا ہے۔

بیاض صفحہ نمبر ۹، کلیات صفحہ نمبر ۹۴

رشتہ اش شیرازہ افکار ما

شعر متداول: لآ الہ سرمایہ اسرار ما

قبل از اصلاح: صورت اول:

پردہ بند از شعلہ افکار ما

لآ الہ سرمایہ اسرار ما

بیاض صفحہ نمبر ۱۲، کلیات صفحہ نمبر ۹۵

قلب او از لاتخف محکم شود

شعر متداول: چون کیسے سوئے فرعونے رود

قبل از اصلاح: صورت اول:

قلب خویش از لاتخف محکم کند

بیاض صفحہ نمبر ۱۲، کلیات صفحہ نمبر ۹۸

وسعت ادراک او شناختہ

شعر متداول: کور ذوقاں داستانہا ساخته

قبل از اصلاح: صورت اول:

وسعت تخیل او شناختہ

بیاض صفحہ نمبر ۱۸، کلیات صفحہ نمبر ۱۰۲

نعرہ لا قوم بَعْدِی می زند

شعر متداول: دل ز غیر اللہ مسلمان بر کند

قبل از اصلاح: صورت اول:

مسلم از مینائے حق صہبا کشد

بیاض صفحہ نمبر ۱۹، کلیات صفحہ نمبر ۱۰۶

گرچہ از حلق بلال و قنبر است

شعر متداول: نعرہ حیدر نوائے بوذر است

قبل از اصلاح: صورت اول:

نعمہ عثمان نوائے بوذر است

بیاض صفحہ نمبر ۲۴، کلیات صفحہ نمبر ۱۱۲

روی و شامی گل اندام ماست

شعر متداول: ہندی و چینی سفال جام ماست

قبل از اصلاح: صورت اول:

ہندی و چینی گل اندام ماست

بیاض صفحہ نمبر ۲۵، کلیات صفحہ نمبر ۱۱۶

ایں شجر در گلشن مغرب گرفت

شعر متداول: تا سیاست مسند مذہب گرفت

قبل از اصلاح: صورت اول:

تا حکومت مسند مذہب گرفت

بیاض صفحہ نمبر ۲۸، کلیات صفحہ نمبر ۱۱۹

دید بغداد آنچه روما ہم ندید

شعر متداول: سطوت مسلم بخاک و خون تپید

قبل از اصلاح: صورت اول:

شوکت مسلم بخاک و خون تپید

بیاض صفحہ نمبر ۳۱، کلیات صفحہ نمبر ۱۲۵

ورع شاں بامصطفیٰ نزدیک تر

شعر متداول: فکر شان رسید ہے باریک تر

قبل از اصلاح: صورت اول:

رشتہ باند فکر شان باریک تر

بیاض صفحہ نمبر ۳۲، کلیات صفحہ نمبر ۱۲

شعر متداول: روزِ ہجرا لشکرِ اعدا اگر
قبل از اصلاح: صورت اول:

برگمانِ صلح گردد بے خطر

از خیالِ صلح گردد بے خطر

بیاض صفحہ نمبر ۳۳، کلیات صفحہ نمبر ۱۲۸

شعر متداول: آں نہالِ سر بلند و استوار
قبل از اصلاح: صورت اول:

مسلمِ صحرائی اُشر سوار

سیرتِ صحرائی اشر سوار

بیاض صفحہ نمبر ۳۵، کلیات صفحہ نمبر ۱۳۲

شعر متداول: آنکہ مہتاب از سرانگشتش دو نیم
قبل از اصلاح: صورت اول:

رحمتِ او عام و اخلاش عظیم

ہست شان او علی خُلُقِ عظیم

بیاض صفحہ نمبر ۳۶، کلیات صفحہ نمبر ۱۳۲

شعر متداول: کوکی، می تاب برگردونِ خویش
قبل از اصلاح: صورت اول:

پامنہ بیروں ز پیرا مونِ خویش

حدتے پیداکن اندر خونِ خویش

بیاض صفحہ نمبر ۳۷، کلیات صفحہ نمبر ۱۳۴

شعر متداول: تانماید تاب نامشہودِ خویش
قبل از اصلاح: صورت اول:

شعلہ او پرده بند از دودِ خویش

شعلہ او جامہ باف از دودِ خویش

بیاض صفحہ نمبر ۴۰، کلیات صفحہ نمبر ۱۳۸

شعر متداول: این کہن پیکر کہ عالم نامِ اوست
قبل از اصلاح: صورت اول:

ز امتزاجِ امہات اندامِ اوست

امتزاجِ امہات اندامِ اوست

بیاض صفحہ نمبر ۴۴، کلیات صفحہ نمبر ۱۴۳

شعر متداول: تابش از خورشید عالم تاب گیر
قبل از اصلاح: صورت اول:

برقِ طاق افروز از سیلاب گیر

حدت از خورشید عالم تاب گیر

بیاض صفحہ نمبر ۴۳، کلیات صفحہ نمبر ۱۴۶

شعر متداول: در پئے نچیر با بگذارش

باز سوئے خویشتن می آردش

قبل از اصلاح: صورت اول:

تابسوئے خویشتن باز آردش

سرگزشتِ خویش را می سازد او

وز گل و ریحاں تہی آغوش گشت

فارغ از اربابِ دونِ اللہ شو

فرقتش بادا کہ جانم سوخت است

فرقتش بادا کہ جانم سوخت است

تبصرہ:- بیاض میں بغیر اصلاح۔۔ کلیات میں فرقتش درج ہے۔ ”فرقتش بادا“ ”ہجر میں لذت طلب“ کے حوالے سے درست تھا۔ کلیات اصلاح طلب ہے۔

بیاض صفحہ نمبر ۴۳، کلیات صفحہ نمبر ۱۴

شعر متداول: نقشہا بردارد اندازد ، ازو

بیاض صفحہ نمبر ۵۴، کلیات صفحہ نمبر ۱۶۰

شعر متداول: از نسیمش خاکِ تو خاموش گشت

قبل از اصلاح: صورت اول:

از خزانہش خاکِ تو خاموش گشت

بیاض صفحہ نمبر ۵۵، کلیات صفحہ نمبر ۶۱

شعر متداول: از پیامِ مصطفیٰ آگاہ شو

قبل از اصلاح: صورت اول:

از ہُو اللہُ اُحد آگاہ شو

بیاض صفحہ نمبر ۵۷، کلیات صفحہ نمبر ۱۶۶

شعر متداول: عشقِ درمن آتشے افروخت است

قبل از اصلاح: صورت اول:



وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ

پیام مشرق

در جواب دیوان شاعر المانوی گوئے

بیاض صفحہ نمبر ۲۳، کلیات صفحہ نمبر ۲۰۴، لالہ طور نمبر ۲۷

شعر متداول: بہل افسانہ آں پا چرانے
قبل از اصلاح: صورت اول:

بہل افسانہ پروانہ و شمع کہ این حرف کہن آزار گوش است
تبصرہ: ”آواز گوش“؟ بیاض میں آزار گوش ہے۔ شاید کتاب میں اصلاح کی ضرورت ہے۔

بیاض صفحہ نمبر ۲۹، کلیات صفحہ نمبر ۲۰۵، لالہ طور نمبر ۳۲

شعر متداول: جہاں یارب چه خوش ہنگامہ دارد
قبل از اصلاح: صورت اول:

جہاں یارب چه بزم دلفروز است
شعر متداول: نگہ را با نگہ آمیز داری
قبل از اصلاح: صورت اول:

مگر دل را ز دل بیگانہ کر دی

کسے گو بر مراد دیگران زیست

بچشم نکتہ میں جز لاشہ نیست

ز آتش صہبائے من بگداز بینائے مرا

شعلہ بیباک گرداں خاک سینائے مرا

شوخ تر کن شعلہ زنجیر درپائے مرا

تازہ کن داغ مرا، سوزاں بھسرائے مرا

۱۔ تازہ کن داغ مرا، سوزاں بھسرائے مرا

۲۔ تازہ کن داغ مرا، برفروزاں بھسرائے مرا

طوطی و دراج و سار

بیاض صفحہ نمبر ۲۵، کلیات صفحہ نمبر ۲۴۶، سلسلہ نمبر ۱۵۳

شعر متداول: نفس دارد لیکن جاں ندارد
قبل از اصلاح: صورت اول:

کلیات صفحہ نمبر ۲۵۴ دعا

شعر متداول: اے کہ از نجانہ فطرت بجامم ریختی
قبل از اصلاح: صورت اول:

اے کہ از میخانہ فطرت بجامم ریختی
عشق را سرمایہ ساز از گرمی فریاد من
قبل از اصلاح: صورت اول:

شعر متداول: چوں بمرم از غبار من چراغ لالہ ساز
قبل از اصلاح: صورت اول:

تبصرہ:۔ نمبر ۲ قلمز دکر کے پہلی صورت ہی بحال رکھی۔ شاکر اعوان

بیاض صفحہ نمبر ۲۳، کلیات صفحہ نمبر ۲۶۱ فصل بہار

شعر متداول: مست ترنم ہزار

رسید	گل	تافلہ	قافلہ	در باغ	در باغ	خیز	کہ	قبل از اصلاح:	صورت اول:
		وزید		بہاراں	باد				
ہزار	چکاوک	شپرہ	شپرہ	شاخسار	از	زن	نغمہ		
	بوستان قلمرد								
									کلیات صفحہ نمبر ۲۶۵ نمبر ۲
				روزگاریم	کمند	گرفتار		قبل از اصلاح:	شعر متداول:
									قبل از اصلاح:
									صورت اول:
									کلیات صفحہ نمبر ۲۶۶ زندگی
									شعر متداول:
									قبل از اصلاح:
									صورت اول:
									بیاض صفحہ نمبر ۲۲، کلیات صفحہ نمبر ۲۶۸
									شعر متداول:
									قبل از اصلاح:
									صورت اول:
									شعر متداول:
									قبل از اصلاح:
									صورت اول:
									کلیات صفحہ نمبر ۲۷۵ لالہ
									شعر متداول:
									قبل از اصلاح:
									صورت اول:
									کلیات صفحہ نمبر ۲۷۵
									شعر متداول:
									قبل از اصلاح:
									صورت اول:
									شعر متداول:
									در تنگنائے شاخ بے پیچ و تاب خورد

قبل از اصلاح: صورت اول:

تا شعلہ ام بجلوہ گہ رنگ و بُو رسید
آیا بود کہ باز برانگیزد آتشم

شعر متداول: وا کردہ سینہ منتِ خورشید می کشم
تبصرہ:- بیاض میں یہ آخری شعر قلم زد کرنے کے بعد بحال کر دیا گیا۔
بیاض صفحہ نمبر ۳۸، شکر، ارسطو برگساں، کلیات صفحہ نمبر ۲۷۸ حقیقت

کہ چیزے ہست و ہم در پیچ و تاب است

شعر متداول: صدائے مانی آمد از تہ بحر
قبل از اصلاح: صورت اول:

کہ چیزے ہست و او در پیچ و تاب است

صدائے مانی آمد از تہ آب
بیاض صفحہ نمبر ۳۲، کلیات صفحہ نمبر ۲۸۴ خدا

تو شمشیر و تیر و تفنگ آفریدی

شعر متداول: من از خاک پولادِ ناب آفریدم
قبل از اصلاح: صورت اول:

تبصرہ:- تفنگ قلم زد کر کے خدنگ کیا گیا مگر دوبارہ تفنگ کر دیا۔

بیاض صفحہ نمبر ۲، کلیات صفحہ نمبر ۲۹۴ جہان عمل

از لب جام چکید است و کلام است اینجا

شعر متداول: حرفِ آن روز کہ بیگانہ صوت است ہنوز
قبل از اصلاح: صورت اول:

حرفِ رازے کہ بروں از حد صوت است ہنوز

عنوان دنیائے عمل

بیاض صفحہ نمبر ۴، کلیات صفحہ نمبر ۲۹۵

گفتا کہ منزلش بہ ہمیں شوق مضمراست

شعر متداول: گفتم کہ شوق سیر نبردش بہ منزله
قبل از اصلاح: صورت اول:

گفتا کہ منزلش بہ ہماں شوق مضمراست

گفتم دریں ستم کدہ - (قلمزد)
شعر متداول: گفتم کہ خاکی است و بجاکش ہی دہند

گفتا چو دانہ خاک شگافد گل تراست

قبل از اصلاح: صورت اول:

گفتا ز خاک باز بر آید کہ خو گراست

بیاض صفحہ نمبر ۳۵، کلیات صفحہ نمبر ۳۰۳ عشق

از عشق بیاموزد آئین جہاں تابی

شعر متداول: عقلے کہ جہاں سوزد یک جلوہ پیکاش
قبل از اصلاح: صورت اول:

از عشق بیاموزد آداب جہانتابی

عقلے کہ جہاں سوزد یک جلوہ رنگیش
بیاض صفحہ نمبر ۲، کلیات صفحہ نمبر ۳۱۰ عشق

من فاش گویمت کہ شنید؟ از کجا شنید؟

شعر متداول: آن حرفِ دل فروز کہ راز است و راز نیست

قبل از اصلاح: صورت اول:

آن حرفِ دلفروز کہ نامش محبت است

بیاض صفحہ نمبر ۲۶، کلیات صفحہ نمبر ۳۱۹ غزل نمبر ۶

شعر متداول: حرفِ نلفتہِ ثنا ، بر لبِ کود کاں رسید

قبل از اصلاح: صورت اول:

گفت بکود کان، کو حرفِ نلفتہ روزگار

از من بے زباں بگو ، خلوتیانِ راز را

شعر متداول: گر چه متاعِ عشق را، عقل بہائے کم نہد

یہ جانتے ہوئے کہ، عقل ہم عشق است و از ذوقِ نظر بیگانہ نیست، علامہ نے، مصرعہ اولیٰ کو کیسے روا سمجھا۔

قبل از اصلاح: صورت اول:

گر چه متاعِ عشق را، عقل بہائے کم نہاد

کلیات صفحہ نمبر ۳۲۱

شعر متداول: بیا کہ ساتی گلِ چہرہ دست بر چنگ است

قبل از اصلاح: صورت اول:

چمن زبا د بہاراں جوابِ ارژنگ است

چمن زبا د بہاری چون نقشِ ارژنگ است

عروسِ لالہ چہ اندازہ تشنہ رنگ است

شعر متداول: حنا ز خونِ دلِ نو بہار می بندد

قبل از اصلاح: صورت اول:

بکف ز چاکِ شفقِ گونِ من حنا بندد

بمعنی کہ برو جامہ سخن تنگ است

شعر متداول: نگاہ ما رسد از نعمہ دل افروزے

قبل از اصلاح: صورت اول:

بمعنی کہ برو عرصہ سخن تنگ است

کلیات صفحہ نمبر ۳۲۲ غزل ۳۰

شعر متداول: شادم کہ عاشقاں را سوزِ دوامِ دادی

قبل از اصلاح: صورت اول:

درماں نیآفریدی آزارِ جستجو را

شادم کہ شمعِ مارا سوزِ دوامِ دادی

تادم بہ سینہ پیچد مگذار ہاے و ہو را

شعر متداول: از نالہ برگستاں آشوبِ محشر آور

قبل از اصلاح: صورت اول:

شاید کہ از گلِ تو بالد نوائے گرمے

بیاض صفحہ نمبر ۳ غزل نمبر ۵، کلیات صفحہ نمبر ۳۲۵ غزل ۱۳

مثالِ لالہ متاعِ زآتشے اندوخت

شعر متداول: خوش آنکہ زحتِ خرد را بہ شعلہ می سوخت

قبل از اصلاح: صورت اول:

مثال لاله متاع ز آتش افروخت

بیاض صفحہ نمبر ۳، کلیات صفحہ نمبر ۳۲

شعر متداول: گفتند لب بہ بندو ز اسرار ما گلو

قبل از اصلاح: صورت اول:

گفتم کہ خیر! نعرہ تکبیرم آرزوست

گفتند چشم بندو بکنجہ وظیفہ گیر

بیاض صفحہ نمبر ۱۴، کلیات صفحہ نمبر ۳۵ پیام

شعر متداول: از من اے باد صبا گوے بہ دانائے فرنگ

قبل از اصلاح: صورت اول:

گفتم کہ نیز نعرہ تکبیرم آرزوست

عقل تا بال کشود است گرفتار تراست

از من اے باد سحر گوے بہ دانائے فرنگ

کلیات صفحہ نمبر ۳۵۸

شعر متداول: عجب آن نیست کہ اعجازِ میجا داری

قبل از اصلاح: صورت اول:

عجب این است کہ بیمار تو بیمار تراست

عجب آن نیست کہ افسونِ میجا داری

کلیات صفحہ نمبر ۳۶ شوہن ہارونیتشا

شعر متداول: بد گفت فطرت چمن روزگار را

قبل از اصلاح: صورت اول:

از دردِ خویش و ہم زغمِ دیگران تپید

بیہودہ داستانِ الم ہائے زندگی

شعر متداول: داغے ز خونِ بیگنہے لالہ را شمرد

قبل از اصلاح: صورت اول:

اندر طلسمِ غنچہ فریبِ بہار دید

در غنچہ خویش بیگنہے لالہ را شمرد

شعر متداول: گفت اندریں سرا کہ بنائش فقادہ کج

قبل از اصلاح: صورت اول:

سحر و طلسمِ غنچہ فریبِ بہار دید

صبحے کجا کہ چرخِ درو شامہانہ چید

گفت اندریں سرا کہ سزائے مقام نیست

کلیات صفحہ نمبر ۳۶۵ ایضاً

شعر متداول: گفتس کہ سُدِ خویش ز حبیبِ زیاں برآر

قبل از اصلاح: صورت اول:

گل از شکافِ سینہ زرِ ناب آفرید

گل از شکافِ سینہ زر و سم آفرید

تبصرہ:- فلسفہ و سیاست: دو شعر قلمزد ہیں مگر کلیات میں درج ہیں البتہ ان پر ایک نوٹ ہے جو کلیات میں درج نہیں۔

Cf Bradlays definition of metaphysics which supported this half verse.

چشم آں خورشید کورے، دیدہ ایں بے نئے

بیاض صفحہ نمبر ۲۶، کلیات صفحہ نمبر ۳۶۸ بیٹھا

شعر متداول: اقلند در فرنگ صد آشوب تازہ
دیوانہ بکار گہ شیشہ گر رسید
قبل از اصلاح: صورت اول:

تاسنگ را کمالِ هنر آگینہ کرد

بیاض صفحہ نمبر ۲۱، کلیات صفحہ نمبر ۳۷۰ بآرن

علامہ نے بآرن کو زبردست خراج پیش کیا ہے۔ ایک شعر جو شاید کسی کا تھا تضمین کے لیے منتخب کیا تھا وہ یہ ہے۔

نشیمنے کہ دل آنجا قرار گیرد، نیست
ہزار بار پریدم ز گوشہ بامش
اس کی جگہ یہ شعر لکھا۔

خیال اوچہ پری خانہ بنا کرد است
شباب غش کند از جلوہ لب بامش

سبحان اللہ۔

بیاض صفحہ نمبر ۲۴، کلیات صفحہ نمبر ۳۷۵ مرد مزدور

شعر متداول: حق کوہکن دادی اے نکتہ سنج
بہ پرویز پُر کار و نادرہ رنج؟
قبل از اصلاح: صورت اول:

شعر متداول: چه خوش! دادِ من دادی اے نکتہ سنج
بدوشِ زمیں، بار، سرمایہ دار
ندارد گذشت از خورو خواب کار
قبل از اصلاح: صورت اول:

مگر می ندانی کہ سرمایہ دار

کلیات صفحہ نمبر ۳۷۶ ہیگل

شعر متداول: طائر عقل فلک پرواز او دانی کہ چپست
ماکیاں کز زورِ مستی خایہ گیرد بے خروس
قبل از اصلاح: صورت اول:

طفلک شش روزہ گیتی باغوشش نگر

کلیات صفحہ نمبر ۳۷۷ پیغام برگساں

شعر متداول: در مرز و بوم خود چو غریباں گزر مکن
کلیات میں مرز و بوم غلط ہے ان کے درمیان عطف نہیں ہونا چاہیے۔
بیاض صفحہ نمبر ۲۰، کلیات صفحہ نمبر ۳۸۰ قیصر ولیم

شعر متداول: گناہِ عشوہ و نازِ بتاں چپست
طواف، اندر سرشتِ برہمن ہست
قبل از اصلاح: صورت اول:

۱۔ نیاز اندر نگاہِ برہمن ہست

۲۔ کہ دل در سینہ ما، برہمن ہست

۳۔ دلِ ماخام کاراں برہمن ہست

ہماں آتش میانِ مُرزن ہست

دلِ آدم بہ بندِ اہرن ہست

ورنہ در محفلِ گل لالہ تہی جام آمد

ورنہ در بزمِ چمن لالہ تہی جام آمد

از شبستانِ ازل کوکبِ فامے آورد

فطرتش ذوقِ مئے آئینہ خامے آورد

آب از خضر بگیرم و در ساغر اُفگنم

آب از جگر بگیرم و در ساغر اُفگنم

آب از گہر بگیرم و در ساغر اُفگنم

جوش زدخوں بہ رگِ بندۂ تقدیر پرست

دست و پامی زند این بندۂ تقدیر پرست

خود تو انصاف بدہ این ہمہ ہنگامہ کہ بست؟

پیر میخانہ! بگو این ہمہ ہنگامہ کہ بست

۲۔ ساقیا تنگ دل از نعرۂ مستان نشوی

کلیات صفحہ نمبر ۳۸۰ قیصر ولیم

شعر متداول: ہوں اندر دل آدم نہ میرد

قبل از اصلاح: صورت اول:

ہوں اندر سرشتِ ما نہاند

بیاض صفحہ نمبر ۲۷، کلیات صفحہ نمبر ۳۸۱ لاک

شعر متداول: ساغش را سحر از بادۂ خورشید افروخت

قبل از اصلاح: صورت اول:

کلیات صفحہ نمبر ۳۸۱ کانٹ

شعر متداول: فطرتش ذوقِ مئے آئینہ فامے آورد

قبل از اصلاح: لائٹنر قلمز دکر کے کانٹ لکھا گیا۔ اور شعر کو یہ روپ دیا گیا

صورت اول:

لالہ این بادہ نگہداشت کہ جامے دارد

بیاض صفحہ نمبر ۵، کلیات صفحہ نمبر ۳۸۲ براؤنگ

شعر متداول: بے پشت بُد بادۂ سر جوشِ زندگی

قبل از اصلاح: صورت اول:

تا بادۂ حیات شود پشت وار تیز

کلیات صفحہ نمبر ۳۸۲ بارن

شعر متداول: از منتِ خضر نتواں کرد سینہ داغ

قبل از اصلاح: صورت اول: گوئے

تا آب و تابِ بادہ شود دلفروز تر

بیاض صفحہ نمبر ۲۰، کلیات صفحہ نمبر ۳۸۴ خطاب بہ انگلستان

شعر متداول: فکرِ نو زادۂ او شیوۂ تدبیر آموخت

قبل از اصلاح: صورت اول:

شعر متداول: ساقیا تنگ دل از شورشِ مستان نشوی

قبل از اصلاح: صورت اول:

اگر از شورشِ مالتخِ جبیں می باشی

گلبانگِ ارغنونِ کلیسا ازانِ تُو

کلیات صفحہ نمبر ۳۸۵ قسمت نامہ سرمایہ دار و مزدور
شعر متداول: غوغائے کارخانہ آہن گری زمن
قبل از اصلاح: صورت اول: تقسیم نامہ سرمایہ دار و مزدور

آشوبِ کارخانہ آہن گری زمن

بیاض صفحہ نمبر ۳۰، کلیات صفحہ نمبر ۳۸۷ آزادی بحر

چنین فرماں ز دیوانِ خضر رفت

شعر متداول: بطے می گفت بحر آزاد گردید
قبل از اصلاح: صورت اول:

خنِ آخرِ بالیاس و خضر رفت
ولے از ما نباید بے خبر رفت

بطے می گفت بحر آزاد باید
شعر متداول: نہنگے گفت رو ہر جا کہ خواہی
قبل از اصلاح: صورت اول:

نہنگے گفت آزاد است دریا

بیاض صفحہ نمبر ۱۹، کلیات صفحہ نمبر ۳۹۱

ناں بسیم نسترن نتواں خرید

شعر متداول: نقدِ شاعر درخورِ بازار نیست
قبل از اصلاح: صورت اول:

با زر گل یا بسیم نسترن نتواں خرید

شعر رنگیں با پیشیزے می نیردزاں کی ناناں



زبور جدید (زبور عجم)

بیاض اور کلیات کے صفحات میں عجب بے ہنگمی
کے سبب جیسے تھے ویسے ہی مدون ہوئے۔ شا کرا عوان

زبور عجم

شعر متداول:

قبل از اصلاح: زبور جدید (قلمزد)

بیاض صفحہ نمبر ۱، کلیات صفحہ نمبر ۳۹۸

شعر متداول: غزل نمبر ۳

قبل از اصلاح: عنوان: خطاب بخویش غزل نمبر ۱

شعر متداول: کنشت و کعبہ و بت خانہ و کلیسارا

قبل از اصلاح: صورت اول:

ہزار فتنہ ازان چشم نیم باز آور

زمانہ را کہ تہی گشت حبیب و دامانش

شعر متداول: بہ نیتان عجم بادِ صمد تیز است

قبل از اصلاح: صورت اول:

شرارہ کہ فرو می چکد ز ساز آور

اگرچہ آبِ حیات آفریں نمی گیرد

کلیات صفحہ نمبر ۳۹۷، غزل نمبر ۲

شعر متداول: گرفتَم این کہ جہاں خاک و ماکفِ خاکیم

قبل از اصلاح: صورت اول:

بآتشے کہ فرو می چکد ز ساز آور

گرفتَم این کہ جہاں این ہمہ کفِ خاک است

بیاض صفحہ نمبر ۱، کلیات صفحہ نمبر ۴۵۱، غزل نمبر ۵۶

شعر متداول: اے خدائے مہرومہ! خاک پریشانے نگر

قبل از اصلاح: صورت اول:

بہ ذرہ ذرہ ما درِ جستوز کجاست

بہ ذرہ ذرہ او ذوقِ آرزو ز کجاست

ذرہ در خود فرو بچد بیابانے نگر

ذرہ ناچیز و سودائے بیابانے نگر

بیاض صفحہ نمبر ۱، کلیات صفحہ نمبر ۵۱، غزل ۵۷

شعر متداول: مہرومہ دیدم نگاہم برتر از پرویں گذشت

قبل از اصلاح: صورت اول:

رختم طرحِ حرم در کافرستانِ شما

مہرومہ دیدم نگاہم، برتر از انجم گذشت

کلیات صفحہ نمبر ۵۱، غزل ۵۷

شعر متداول: فکرِ رنگینم کند نذر تہی دستانِ شرق

قبل از اصلاح: صورت اول:

تا حریے ساختم در کافرستانِ شما

پارہ لعلے کہ دارم از بدخشانِ شما

لعلِ زر تابے کہ دارم از بدخشانِ شما

بیاض صفحہ نمبر ۲، کلیات صفحہ نمبر ۴۰۰، غزل ۵

شعر متداول: باموج صبا پنہاں دُزدیدہ بہاغِ آئی

باہوئے گل آمیزی، باغچہ در آویزی

قبل از اصلاح: صورت اول:

بابوئے گل آمیزی بالا (لہ) در آویزی

بیاض صفحہ نمبر ۲، کلیات صفحہ نمبر ۴۰۰، غزل ۵

وقت است کہ در عالم نقشِ دگر انگیزی

شعر متداول: مغرب ز تو بیگانہ ، مشرق ہمہ افسانہ

قبل از اصلاح: صورت اول:

مشرق ز تو بیگانہ قلمزدکر کے متداول مصرعہ درج

بیاض صفحہ نمبر ۲، کلیات صفحہ نمبر ۵۱۴، غزل ۵۴

جهان بلبیل و گل را شکست و ساخت مرا

شعر متداول: من آن جهان خیالم کہ فطرتِ ازلی

قبل از اصلاح: صورت اول: غزل نمبر ۶۴

من آن جهان نوایم کہ مطربِ ازلی

بیاض صفحہ نمبر ۲، کلیات صفحہ نمبر ۵۱۴، غزل ۵۴

ز راقے ست کہ جام و سبوغداخت مرا

شعر متداول: مئے جواں کہ بہ پیانہ تو می ریزم

قبل از اصلاح: صورت اول: غزل نمبر ۱۲۲

ہماں شراب کہ جام و سبوغداخت مرا

بیابیا کہ بہ پیانہ تو می ریزم

بیاض صفحہ نمبر ۲

خوشا کسے کہ بہ دریا سفینہ ساخت مرا

شعر متداول: شکست ، کشتی ادراکِ مرشدانِ کہن

قبل از اصلاح: صورت اول: نمبر ۱۲۲

شکست، کشتی ادراکِ مہ و شانِ عجم

بیاض صفحہ نمبر ۳، کلیات صفحہ نمبر ۵۱۳، غزل ۵۳

ز شاہ باج ستانند و خرقة می پوشند

شعر متداول: قلندراں کہ بہ تسخیر آب و گل کوشند

قبل از اصلاح: صورت اول:

قلندراں کہ براہِ غمت ہمہ کوشند

تبصرہ:- کیا اصلاح ہے۔ تسخیر آب و گل۔ ضبط نفس کہ تعمیر خودی کا اصل مرحلہ ہے۔ مگر بخلاف نفس کشی کے، کہ غیر فطری تصور ہے۔ لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللَّهِ۔

غزل ۵۲

بخلوت اند و زمان و مکاں در آغوشند

شعر متداول: بخلوت اند و کندے بہ مہر و مہہ پیچند

قبل از اصلاح: کلیات میں غلط ہے اصلاح کی ضرورت ہے مہر و ماہ نہیں مہر و مہہ ہے۔

بیاض صفحہ نمبر ۳، کلیات صفحہ نمبر ۴۵۹، غزل نمبر ۶

نہستہ برسِ بالینِ من، زدرمان گفت

شعر متداول: دگر ز سادہ دلہائے یار، نتواں گفت

قبل از اصلاح: صورت اول:

فغاں ز سادہ دلہائے آن ادا نشناس
بیاض صفحہ نمبر ۴، کلیات صفحہ نمبر ۴۰۲، غزل نمبر ۷

عجب این کہ می نلنجد بہ دو عالمے فقیرے
شعر متداول: چه عجب اگر دو سلطان بہ ولایتے نلنجد
قبل از اصلاح: صورت اول:

چه عجب کہ ہفت سلطان بہ سراچہ در آید
صورت دوم:

چه عجب کہ ہفت سلطان بہ ولایتے در آید
صورت سوم:

چه عجب اگر دو سلطان بہ ولایتے نلنجد
بیاض صفحہ نمبر ۴، کلیات صفحہ نمبر ۴۰۳، غزل نمبر ۸

می ندہد بدست کس ، عشق زمام خویش را
شعر متداول: دوش بہ راہبر زند، راہ یگانہ طے برود
قبل از اصلاح: صورت اول:

راہ یگانہ طے کند ، دوش براہبر زند [قلمزد]

بیاض صفحہ نمبر ۴، کلیات صفحہ نمبر ۴۱۱، غزل نمبر ۱۴

چه عقدہ ہا کہ مقام رضا کشود مرا
شعر متداول: بُروں کشیدز پیچاک ہست و بُود مرا
قبل از اصلاح: صورت اول:

چه نکتہ ہا کہ مقام رضا کشود مرا

زبور عجم حصہ دوم

بیاض صفحہ نمبر ۴، کلیات صفحہ نمبر ۴۵۴

کجا چشمے کہ بیند آن تماشائے کہ من دارم
شعر متداول: دو عالم را توان دیدن بمینائے کہ من دارم
قبل از اصلاح: صورت اول:

درون سینہ می سوزد تمنائے کہ من دارم

تبصرہ:- علامہ نے اس پر ۱۳- دسمبر ۱۹۲۴ء بھی تحریر کر دی ہے۔

بیاض صفحہ نمبر ۵، کلیات صفحہ نمبر ۴۰۴، غزل نمبر ۹

خطرے کہ عشق بیند سلامت کنارہ
شعر متداول: نکشد سفینہ کس بہ یم بلند موبے
قبل از اصلاح: صورت اول:

منم آں کہ درگذشتم ز سفینہ و کنارہ
ہمہ بحر در بر من کہ طلسم او کشودم

صورت دوم:

خطرے کہ دیدہ ام من بسلامتِ کنارہ

صورت سوم:

خطرے کہ عشق بیند بسلامتِ کنارہ

حصہ سوم:۔ معلوم ہوتا ہے کہ پہلے زبور عجم کو تین حصوں میں مرتب کرنا مقصود تھا۔

بیاض صفحہ نمبر ۶، کلیات صفحہ نمبر ۲۰۸، غزل نمبر ۱۱

در کنارم د لکے شوخ و نظر بازے پست

شعر متداول: تکیہ بر عقلِ جہاں بینِ فلاطوں نکنم

قبل از اصلاح: صورت اول:

سخن از چشمِ جہان بینِ فلاطوں کم گو

بیاض صفحہ نمبر ۶، غزل ۱۰، کلیات صفحہ نمبر ۲۰۹، غزل ۱۲

جلوہ او گرو دیدہ بیدارِ من است

شعر متداول: این جہان چیست؟ صنم خانہ پندارِ من است

قبل از اصلاح: صورت اول:

این جہاں چیست؟ صنم خانہ افکارِ من است

بیاض صفحہ نمبر ۶، غزل ۱۰، کلیات صفحہ نمبر ۲۰۹، غزل ۱۲

چہ زمان و چہ مکانِ شوخیِ افکارِ من است

شعر متداول: ہستی و نیستی از دیدن و نادیدن من

قبل از اصلاح: صورت اول:

بود نابودِ جہاں دیدن و نادیدنِ من

بیاض صفحہ نمبر ۶، غزل ۱۰، کلیات صفحہ نمبر ۲۰۹، غزل ۱۲

این کہ نماز و کشائندہ اسرارِ من است

شعر متداول: از فسوں کاری دل سیر و سکونِ غیب و حضور

قبل از اصلاح: صورت اول:

از فسوں کاری دل، سیر و سکونِ پست و بلند

صورت دوم:

از فسوں کاریِ غم، سیر و سکونِ غیب و حضور

بیاض صفحہ نمبر ۶، کلیات صفحہ نمبر ۲۰۹، غزل ۱۲

این دو گیتی اثرِ ماست، جہان تو کجاست؟

شعر متداول: اے من از فیض تو پائندہ! نشان تو کجاست؟

قبل از اصلاح: صورت اول:

اے دل از سینہ ما بردہ، نشان تو کجاست

بیاض صفحہ نمبر ۶، کلیات صفحہ نمبر ۲۱۲، غزل ۱۳

ریز بہ نیستانِ من، برق و شرارِ این چینیں

شعر متداول: اشکِ چکیدہ ام بہ ہیں ہم بہ نگاہِ خود نگر

قبل از اصلاح: صورت اول:

اشکِ چکیدہ ام نگر، ہم بہ نگاہ خود نگر
بیاض صفحہ نمبر ۶، کلیات صفحہ نمبر ۴۱۲، غزل ۱۳

من بحضور تو رسم، روز شمار این چنین

شعر متداول: دل بکسے نباختہ، با دو جہاں نساختہ
قبل از اصلاح: صورت اول:

زہرہ و مشتری بدست، مہر بجیب و مہ بدست
غزل، کلیات صفحہ نمبر ۴۶۹، غزل نمبر ۱۴

بنالہ کہ ز آلائشِ نفس پاک است

شعر متداول: حدیث شوق ادا می توانم بخلوتِ دوست
قبل از اصلاح: صورت اول:

حدیث شوق ادا کردہ ام بخلوتِ دوست
بیاض صفحہ نمبر ۷، غزل ۱۹، کلیات صفحہ نمبر ۴۶۳، غزل ۱۰

عاشقان بندہ حال اندد چناں نیز کنند

شعر متداول: گاہ باشد کہ تہہ خرقتہ زرہ می پوشند
قبل از اصلاح: صورت اول:

--- کہ از خاقہاں بر خیزند

وقت آنست کہ از خاقہاں بر خیزند

بیاض صفحہ نمبر ۷، غزل ۲۰، کلیات صفحہ نمبر ۴۹۱، غزل ۳۳

از ہمیں خاک، جہانِ دگرے ساختن است

شعر متداول: مذہبِ زندہ دلاں خوابِ پریشانی نیست
قبل از اصلاح: صورت اول:

سزد ار در سر من خوابِ پریشانی بست

بیاض صفحہ نمبر ۸، کلیات صفحہ نمبر ۴۷۳، نظم ۱۹

کاشانہ مارفت بتاراجِ خزاں خیز

اشعار متداول: اے غنچہ خوابیدہ چون ز گس نگران خیز

از گرمی ہنگامہ آتشِ نفساں خیز

از نالہ مرغِ چمن، از بانگِ اذان خیز

از خوابِ گراں، خوابِ گراں، خوابِ گراں خیز

از خوابِ گراں خیز

قبل از اصلاح: صورت اول: ترتیبِ مصارع

از نالہ مرغِ چمن، از بانگِ اذان خیز

اے غنچہ خوابیدہ چون ز گس نگران خیز

از گرمی ہنگامہ آتشِ نفساں خیز

کاشانہ مارفت بتاراجِ خزاں خیز

از خوابِ گراں

اس نظم کے بندوں کی ترتیب بھی مختلف تھی۔

مصاریح اول شعر متداول:

قبل از اصلاح:

بند دوم: خورشید کہ پیرایہ بسیمائے سحر بست
بند سوم: خاور ہمہ مانند غبار سر را ہے ست
بند چہارم: دریائے تو دریاست کہ آسودہ چو صحراست
بند پنجم: این نکتہ کشائندہ اسرارِ جہاں است
بند ششم: ناموسِ ازل را تو ایمنی تو ایمنی

میثاقِ ازل را تو ایمنی تو ایمنی

بند ہفتم: فریاد ز افرنگ و دل آویزی افرنگ

قبل از اصلاح: صورت اول:

معارِ جہاں باز بہ تعمیر جہاں خیز

مرا بگیر کہ کارم ز چارہ می گذرد

کلیات صفحہ نمبر ۴۷، بند ہفتم، مصرعہ چہارم

شعر متداول: معمارِ حرم باز بہ تعمیر حرم خیز

بیاض صفحہ نمبر ۸، کلیات صفحہ نمبر ۴۱۴، غزل ۱۷

شعر متداول: نظر براہ نشیناں سوارہ می گذرد

قبل از اصلاح: صورت اول:

نظر ز خاک نشیناں سوارہ می گذرد

بیاض صفحہ نمبر ۹، کلیات صفحہ نمبر ۴۱۵

شعر متداول: کلیات میں شعروں کی ترتیب بدل دی گئی ہے

بیاض صفحہ نمبر ۹، کلیات صفحہ نمبر ۴۱۲، غزل ۱۵

شعر متداول: خیز و بخاک تشنہ بادہ زندگی فشاں

قبل از اصلاح: صورت اول:

آتشِ خود بلند کن ، آتشِ ما فرو نشاں

آتشِ خویشتن نمو، آتشِ ما فرو نشاں

بیاض صفحہ نمبر ۹، کلیات صفحہ نمبر ۵۳۶

بہ ضمیر تو جہانے دگر آفریدہ ام من

شعر متداول: بہ سوادِ دیدہ تو نظر آفریدہ ام من

قبل از اصلاح: تبصرہ:-

یہ تین شعر تھے ایک متروک، دو گلشنِ راز جدید کی ابتداء میں (صفحہ ۵۳۶) شامل کر دیئے گئے۔

از خوش و ناخوش اُو قطعِ نظر باید کرد

شعر متداول: پیر ما گفت جہاں بر روشے محکم نیست

قبل از اصلاح: صورت اول:

پس نخستیں ز سرِ خویش گذر باید کرد

شعر متداول: پیر من گفت جہاں بر روشے محکم نیست

تو اگر ترکِ جہاں کردہ سر اُو داری

قبل از اصلاح: صورت اول:

گفتم آتش ترکِ جہاں کردہ سر او داری

تبصریہ:- یہ پوری غزل جاوید نامہ میں (فلک زہرہ کے تحت) کلیات صفحہ نمبر ۲۸۱ پر درج ہے

بیاض صفحہ نمبر ۹، کلیات صفحہ نمبر ۴۷۹، غزل ۲۳، شعر اول

پیشِ محفلِ جُوبمِ وزیر و مقامِ وراہِ نیست

شعر متداول: از نو ابرمن قیامت رفت و کس آگاہ نیست

قبل از اصلاح: صورت اول:

(i) از نو ابر نے چه افتد پیچ کس آگاہ نیست

(ii) از تب و تابِ درنم پیچ کس آگاہ نیست

کلیات صفحہ نمبر ۴۷۹، غزل ۲۳، شعر چہارم

خاکیاں را در حریمِ زندگانیِ راہِ نیست

شعر متداول: شعلہ می باش و خاشاکے کہ پیش آید بسوز

قبل از اصلاح: صورت اول:

مردہ دل را در حریمِ زندگانیِ راہِ نیست

دست در دستِ کسے کم دہ کدایں مرگِ دل است

تبصرہ:- میرا خیال ہے صورت اول بوجوہ مناسب تر تھی۔

بیاض صفحہ نمبر ۱۰، کلیات صفحہ نمبر ۴۱۸، غزل ۲۰

در سفر از پانشستنِ ہمتِ مردانہ نیست

شعر متداول: گر چہ می دانم خیالِ منزل، ایجا دمن است

قبل از اصلاح: صورت اول:

گر چہ می دانم کہ منزل گاہ جز افسانہ نیست

بیاض صفحہ نمبر ۱۰، غزل ۲۷، کلیات صفحہ نمبر ۴۸، غزل ۲۷

فشرده جگرِ من بشیشہ عجم است

شعر متداول: شرابِ میکدہ من نہ یادگارِ جم است

قبل از اصلاح: صورت اول:

فشرده دلِ فطرتِ بشیشہ عجم است

شعر متداول: مرا اگر چہ بہ بت خانہ پرورش دادند

قبل از اصلاح: صورت اول:

گست از لبم آ بے کہ در دلِ حرم است

بیاض صفحہ نمبر ۱۰، غزل ۲۸، کلیات صفحہ نمبر ۴۸۱، غزل ۲۵

چارہ پردازاں! باغوشِ نیتانم برید

شعر متداول: روہی آ موختم از خویش دُور اُفتادہ ام

قبل از اصلاح: صورت اول:

در نسبِ شیرم و لیکن روہی آ موختم

صورت دوم:

در نسبِ شیرم و لیکن روہی خو کردہ ام

شعر متداول: من کہ رمزِ شہرِ یاری با غلاماں گفتہ ام

بندہ تقصیر وارم، پیشِ سلطانم برید

قبل از اصلاح: صورت اول:

مَن کہ رمزِ نحس روی را باغلاماں گفتہ ام

آنکہ بازآم پرده گرداند چنے آنم برید

شعر متداول: سازِ خاموشم نوائے دیگرے دارم ہنوز

قبل از اصلاح: صورت اول:

سازِ خاموشم نوائے تازہ دارم ہنوز

آنکہ بازآم پرده گرداند سُوئے آنم بُرید

بیاض صفحہ نمبر ۱۰، کلیات صفحہ نمبر ۲۸۲، غزل ۲۶

ترتیب اشعار کلیات شعر نمبر ۳، بیاض شعر نمبر ۴، شعر نمبر ۴، بیاض شعر نمبر ۳

بیاض صفحہ نمبر ۱۱، غزل ۱۷، کلیات صفحہ نمبر ۲۲۰، غزل ۲۲

شعر متداول: چه ملائی، چه درویشی، چه سلطانی چه دربانی

فروغِ کار می جوید بساؤسی وز راتی

قبل از اصلاح: صورت اول:

چه ملائی چه درویشی چه سلطانی چه دہقانی

صورت دوم:

چه ملائی چه درویشی چه لالائی چه سلطانی

صورت سوم:

چه درویشی چه ملائی چه مولائی چه لالائی

شعر متداول: دل گیتی انا المسموم، انا المسموم فریاد اش

خرد نالاں کہ ماعندی بتریق و لاراتی

قبل از اصلاح: صورت اول:

دلِ آدم انا المسموم انا المسموم می گوید

شعر متداول: مکرر کرد مغرب چشمہ ہائے علم و عرفان را

جہاں را تیرہ تر سازو چه مشائی چه اشراقی

قبل از اصلاح: صورت اول:

مکرر کرد مشرق چشمہ ہائے علم و عرفان را

تبصرہ:- فی الاصل مشائی و اشراقی فلسفہ، مشرقی ہے۔ شاید اقبال کے نزدیک اسے مغربی فلسفہ نے مکرر کر دیا۔ واللہ اعلم، ورنہ

مشرق ہی درست تھا۔

بیاض صفحہ نمبر ۱۱، غزل ۱۸، کلیات صفحہ نمبر ۲۲۱، غزل ۲۳

ترتیب اشعار، تبدیل، کلیات شعر نمبر ۴، بیاض شعر نمبر ۷، کلیات شعر نمبر ۵

کلیات شعر نمبر ۷، بیاض شعر نمبر ۶

بیاض صفحہ نمبر ۱۱، غزل نمبر ۱۹، کلیات صفحہ نمبر ۳۹۶، دعا

جولا نگہے بوادی و کوہ و کمر بدہ

شعر متداول: سَیلم مرا بجوئے تنگ مایہ میچ

قبل از اصلاح: صورت اول:

طوفانم و بجوئے کم آ بے نساہ ام

صورت دوم:

طوفانم و بجوئے کم آبی روا مداد

شعر متداول: سازی اگر حریف یم بیکراں مرا

قبل از اصلاح: صورت اول:

باضطراب موج ، سکونِ گہر بدہ

باانقلاب موج ، قرارِ گہر بدہ

ہر ذرہٴ مرا پروبالِ شرر بدہ

شعر متداول: خاکم بنورِ نغمہٴ داؤدِ برفروز

قبل از اصلاح: صورت اول:

خاکم بسوزِ نغمہٴ داؤدِ برفروز

بیاض صفحہ نمبر ۱۱، غزل ۳۱، کلیات صفحہ نمبر ۵۳۱، غزل ۳

شعر متداول: جاں در عدم آسودہ و بے ذوقِ تمنا بود

قبل از اصلاح: صورت اول:

مستانہ نوا ہا زد در حلقہٴ دام من

دل در عدم آسودہ و بے ذوقِ تمنا بود

شعر متداول: اے عالمِ رنگ و بو، این صحبتِ ماتا چند

قبل از اصلاح: صورت اول:

مرگ است دوام تو عشقِ است دوام من

اے عالمِ رنگ و بو، تو در من و من در تو

شعر متداول: پیدا بضمیرم او ، پنہاں بضمیرم او

قبل از اصلاح: صورت اول:

این است مقامِ او دریاب مقامِ من

پیدا بضمیرم اوست ، پنہاں بضمیرم اوست

بیاض صفحہ نمبر ۱۱، کلیات صفحہ نمبر ۲۸۵، غزل ۲۹

شعر متداول: پنہاں بہ ذرہ ذرہ و نا آشنا ہنوز

قبل از اصلاح: صورت اول:

پیدا جو ماہتاب ، باغوشِ کاخ و کوست

پیدا چو ماہتاب ازان سوئے کاخ و کوست

صورت دوم:

پیدا چو تابِ ماہ باغوشِ کاخ و کوست

تبصرہ:- معلوم نہیں ترتیب کلیات میں کس کا ہاتھ رہا ہے۔ ورنہ اس غزل سے اگلی غزل بیاض میں نمبر ۲۱ کا مطلع ’سوز و گداز زندگی، لذتِ جستجوئے تو‘ راہ چو مارمی گزدگر نروم بسوئے تو۔ کا ربط کلیات کی غزل نمبر ۲۹ کے مقطع ’’در خاکدانِ ما گہر زندگی گم است‘‘ سے بنتا ہے۔ تنہا یہ غزل، وحدت الوجود کے صوفیانہ تصور کو ظاہر کرتی ہے اور اس مذکورہ تسلسل میں اس کا تعلق ’’گہر زندگی‘‘ (مقصد حیات یا تقدیر وجود) سے بنتا ہے۔ جس کا وحدت الوجود کے صوفیانہ تصور سے اتنا ہی تعلق ہے کہ یہ اسی صوفیانہ تصور کی تعبیر نو ہے۔ جس چیز کو مغربی وجودی یا سائنسدان محرک غیر متحرک، کہہ کر خدا بتاتے ہیں۔ اقبالی تصور وجود میں وہ محرک غیر متحرک، تقدیر وجود ہے۔ اسی کا نام روح ہے۔ قل الروح من امر ربی، امر ربی، گن، تخلیق تسویہ تقدیر و ہدای ہے یہ اللہ کا امر (روح) ہے جو محرک

غیر متحرک ہے نہ کہ اللہ جو ذرے ذرے میں جاری ہو گیا۔ کی دہریت کو جنم دیتا ہے۔ شاید یہ اجمالی بیان، اقبال کی فکری تعبیر کی اس غلطی کو جو پروفیسر سلیم چشتی جیسی علمی شخصیت کی تاویلات سے عام ہوئی اور علی عباس جلاپوری جیسے ادیبوں نے اُسے اپنے مفروضوں کی بھینٹ چڑھا دیا۔

بیاض صفحہ نمبر ۱۲، غزل ۴۱ حصہ دوم، کلیات صفحہ نمبر ۴۳۶، غزل ۵۱ حصہ اول

شعر متداول: زمشتا قاں اگر تابِ سخن بُردی نمی دانی
قبل از اصلاح: صورت اول:

مشو نو مید اگر از عاشقان تابِ سخن بُردند

بیاض صفحہ نمبر ۱۲، غزل ۴۱ حصہ دوم، کلیات صفحہ نمبر ۵۳۰، غزل ۷۲

شعر متداول: دانغے بہ سینہ سوز کہ اندر شپ وجود
قبل از اصلاح: صورت اول:

دانغے کہ در دل تو نہادند زندہ دار

تبصرہ:۔ شعر مطلقاً تبدیل کر دیا گیا اس لیے متروکات میں شامل کر دیا گیا ہے۔

بیاض صفحہ نمبر ۱۲، غزل ۴۱ حصہ دوم، کلیات صفحہ نمبر ۴۳۱، غزل ۴۷ ترکیب بند

شعر متداول: فکرِ فرنگ پیشِ مجاز آورد تجود
قبل از اصلاح: صورت اول:

فکرِ فرنگ با حقیقت نہ بردہ

شعر متداول: وَلَهُمْ أَبْصَارٌ لَا يُبْصِرُونَ بِهَا (قرآن)

آنکھیں ہیں مگر اندھے ہیں دیکھتے نہیں ہیں۔

بیاض صفحہ نمبر ۱۲، غزل ۴۱ حصہ دوم، کلیات صفحہ نمبر ۴۳۱، غزل ۴۷

شعر متداول: مشرق، خراب و مغرب ازاں بیشتر خراب
قبل از اصلاح: صورت اول:

شعر متداول: ساقی! بیار بادہ و بزمِ شبانہ ساز

قبل از اصلاح: صورت اول:

دلہا بسینہ مردہ و بے ذوقِ جستوست

مارا خراب یک نگہِ محرمانہ ساز

این را خرابِ یک نگہِ محرمانہ ساز

آن را ز تارِ چنگِ دگر تازیانہ ساز

بیاض صفحہ نمبر ۱۳، کلیات صفحہ نمبر ۴۳۲

شعر متداول: ازاں آہے کہ درمن لالہ کارد سائکینے دہ
قبل از اصلاح: صورت اول:

ازان صہبا کہ درمن لالہ کارد سائکینے دہ

بیاض صفحہ نمبر ۱۳، کلیات صفحہ نمبر ۴۲۴، غزل ۲۶

شعر متداول: زمین و آسمان را بر مرادِ خویش می خواهد
قبل از اصلاح: صورت اول:

غبارِ راه با تقدیرِ یزداں یاوری کردہ

شعر متداول: زخود کامی جہاں را بر مرادِ خویش می خواهد
بقُود کے می رسد این راہ پیائے تن آسانے
قبل از اصلاح: صورت اول:

کفِ خاکے کہ با تقدیرِ یزداں داوری کردہ
ہزاراں سال منزل در مقامِ آزی کردہ

ہزاراں سال منزل در مقامِ دلبری کردہ

بیاض صفحہ نمبر ۱۳، کلیات صفحہ نمبر ۴۹۲، غزل ۳۴

شعر متداول: پس از من شعر من خوانند و می گویند
قبل از اصلاح: صورت اول:

جہانے را دگرگوں کرد یک مردِ خود آگاہے

شعر متداول: اگر زان برق بے پروا درون او تہی گردد
قبل از اصلاح: صورت اول:

جہانے را دگرگوں کرد یک جانِ خود آگاہے
چشمِ کوه سینا می نیرزد با پر کا ہے

تبصرہ: الفاظ ادھر ادھر کرنے سے مصرعہ پُست ہو گیا۔
بیاض صفحہ نمبر ۱۳، کلیات صفحہ نمبر ۴۹۳، غزل ۳۵

شعر متداول: زفیضِ عشق و مستی بردہ ام اندیشہ را آں جا
قبل از اصلاح: صورت اول:

کہ از دنبالہ ، چشمِ مہر عالمتاب می گیرم

زفیضِ عشق و مستی در مقامے می رسم نالہ

بیاض صفحہ نمبر ۱۴، کلیات صفحہ نمبر ۴۲۳، غزل ۲۵

شعر متداول: گہے رسم ورہ فرزائی ذوقِ جنوں بخشند
قبل از اصلاح: صورت اول:

من از درسِ خرد منداں گریباں چاک می آیم

شود از شیوہ فرزائی ذوقِ جنوں پیدا
صورت دوم:

من از درسِ خرد منداں گریباں چاک می آیم

مرا از شیوہ فرزائی ذوقِ جنوں نیزد

تبصرہ: پہلی صورت بحال کردی۔

کہ از درسِ خرد منداں گریباں چاک می آیم

شعر متداول: نہ این جا چشمکِ ساقی، نہ آنجا حرفِ مشتاقی
قبل از اصلاح: صورت اول:

ز بزمِ صوفی و ملاً ، بسے غم ناک می آیم

نہ این را سوز در سازه، نہ آن را ساز در سوزے

کہ من صحرائی ام، پیشِ ملک بے باک می آیم

رسد وقتے کہ خاصانِ ترا با من فتد کارے

قبل از اصلاح: صورت اول:

رسد وقتے کہ کارے با من افتد خاصگانش را

تبصرہ:- ملک (جمع ملوک)

بیاض صفحہ نمبر ۱۴، کلیات صفحہ نمبر ۴۲۶، نمبر ۲۷، نمبر ۲۸

شعر متداول: نمبر ۲۷

ز شاعر نالہ مستانہ در محشر چہ می خواہی

نمبر ۲۸

نہ در اندیشہ من کار زار کفر و ایمانے

قبل از اصلاح:

تبصرہ:- یہ دونوں غزلیات/قطععات، بیاض نمبر ۱ کے مطابق بخوانندہ کتاب زبور (حصہ اول) کے تحت درج تھیں/تھے۔ بعد میں ان کی جگہ ”می شود پردہ چشم پر کا ہے گاہے“ تین شعر صفحہ ۳۹۴ پر اور ایک شعر ۳۹۵ ”ز بیرون در گذشتم ز درون خانہ گفتم“ رکھ دیا گیا۔ بیاض صفحہ نمبر ۱۴، غزل ۲۴، کلیات صفحہ نمبر ۴۲۶، غزل ۲۹

زندگی را روشِ نوری و ناری از تُست

مُرغِ خوش لہجہ و شاپینِ شکاری از تُست

صورت اول:

قبل از اصلاح:

بلبل و چُنگل و شاپینِ شکاری از تُست

سیرِ این ماہ بشبِ گونہ عماری از تُست

دلِ بیدار و کفِ خاک و تماشاے جہاں

صورت اول:

قبل از اصلاح:

شاہد ماہ بشبِ گونہ عماری از تُست

ہر کجا می نگریم، زشت، ہم آغوشِ نکوست

لالہ از تُست و نمِ ابرِ بہاری از تُست

من ہماں مُشتِ غبارم کہ بجائے نرسد

صورت اول:

قبل از اصلاح:

صدفِ تشنہ لب و ابرِ بہاری از تُست

نہ دل از من نہ این نیسانِ دل افروز از من

(نیز شامل متروکات)

بیاض صفحہ نمبر ۱۴، غزل ۲۴، کلیات صفحہ نمبر ۴۲۶، غزل ۳۶

کہ حرفِ دلبراں دارائے چندیں محفلِ افتادست

رقیبِ خام سودا مست و عاشقِ مست و قاصد مست

صورت اول:

قبل از اصلاح:

ترا فرزاندہ می سازد، مرا دیوانہ می سازد

ز دمِ اکسیر را بر خاکِ صحرا باطلِ افتادست

تبصرہ:- یہی مصرعہ زیادہ موزون اور غزل ۲۹ کے مفاہیم کے عین مطابق تھا۔

نصیبے نیست از سوزِ درونِ مرز و بومِ را

صورت اول:

قبل از اصلاح:

نصیبے نیست از آہ و فغانِ مرز و بومِ را

نوٹ:- مرزو بوم، کی الماء، لائق ترمیم و تصحیح ہے۔ لفظ مرزو بوم ہے۔

غیر عطف اور بغیر اضافت۔ لغات کشوری، فرہنگ عامرہ، نور اللغات، فیروز اللغات اردو، البتہ فرہنگ جامع، ڈاکٹر علی رضا نقوی سید، مرکز تحقیقات فارسی اسلام آباد میں مرز (و) بوم: درج ہے۔ مگر یہ جامع ایک تو ۲۰۱۱ء میں شائع ہوئی (و) اس میں شک کو بھی ظاہر کرتا ہے۔

بیاض صفحہ نمبر ۱۵، غزل ۲۵، کلیات صفحہ نمبر ۴۲، غزل ۳۰

شعر متداول: خوش تر ز ہزار پارسائی گامے بطریق آشنائی

(طریق: بمعنی راہ)

نقش پا اُن کا مجھے عرش بریں ہو جائے
شیخ صاحب ہو مبارک یہ ریاضت تجھ کو
(ارشاد شا کر اعوان)

قبل از اصلاح: صورت اول:

دائم رہ و رسم پارسائی حرفے بکشا ز آشنائی
نیز شامل متروکات

بیاض صفحہ نمبر ۱۵، غزل ۲۶، کلیات صفحہ نمبر ۴۲۸، غزل ۳۱

شعر متداول: آنکہ یکدست برد ملک سلیمانے چند

قبل از اصلاح: صورت ثانی قلمزدہ:

آنکہ یکدست برد کشور سلطانی چند

بیاض صفحہ نمبر ۱۵، غزل ۳۲، کلیات صفحہ نمبر ۴۲۹، غزل ۳۲

شعر متداول: مرا براہ طلب، بار در گل است ہنوز

قبل از اصلاح: صورت اول:

دلم براہ طلب، بار در گل است ہنوز

اس مصرعہ دوم کو دوسرے شعر کا مصرعہ بہ تبدیل الفاظ بنا دیا گیا۔ مرا معاملہ باکشت و حاصل است ہنوز

شعر متداول: تپیدن و نرسیدن چہ عالمے دارد خوشاکسے کہ بدنبال مجمل است ہنوز

قبل از اصلاح: صورت اول:

تپیدن و نرسیدن چہ خوش۔۔۔۔۔ یہ مصرعہ مکمل ہو جاتا تو بہت عمدہ خیال تھا

تبصرہ:- خوشاکسے کا تلازمہ چہ عالمے دارد سے تکمیل نہیں پارہا۔ اقبال کو خواجہ حسن نظامی نے سرفراق کہا تھا وہ مفہوم، چہ خوش۔۔۔۔۔

بخوبی ادا کرتا۔ مقام صوفیانہ اصطلاح بھی ہے۔ اور موسیقی کی بھی۔ ”چہ خوش مقامے ہست“ کرنے کو جی کرتا ہے معذرت کے

ساتھ۔

شعر متداول: نگاہ شوق تسلی بجلوہ نشود کجا برم خلشے را کہ درد است ہنوز

قبل از اصلاح: صورت اول:

گرفتم این کہ جمال تو ہر کجا پیدا است

بیاض صفحہ نمبر ۱۵، غزل ۲۵، کلیات صفحہ نمبر ۲۹۹، غزل ۴۰

شعر متداول: کشیدی بادہ ہا در صحبت بیگانہ پے در پے

زدست ساقی خاور دو جامِ ارغواں درکش

قبل از اصلاح: صورت اول:

بُورِ دیگرانِ افروختی بیانہ پے در پے
کہ از خاکِ تو خیزد نعرہٗ مستانہ پے در پے

کشیدی بادہ ہا در صحبتِ بیگانہ پے در پے

کیے با آشنایانِ کہن بیانہ درکش
تبصرہ:- اس شعر کی تئسیخ کلیات کے مطلع و شعر دوم کی تخلیق کا سبب بنی۔

بیاض صفحہ نمبر ۱۶، غزل ۳۸، کلیات صفحہ نمبر ۲۳۰، غزل ۳۳

شعر متداول: دلم افسردہ تر در صحبتِ گل

قبل از اصلاح: صورت اول:

گریزد این غزال از مرغزاران

دلِ عالم نمی گیرد مرادے

شعر متداول: دے آسودہ با درد و غم خویش

قبل از اصلاح: صورت اول:

دے نالاں چو جوئے کوہساراں

دے در آب و گل گم کردہ خود را

شعر متداول: زبیم این کہ ذوق کم نگردد

قبل از اصلاح: صورت اول:

نگویم حالِ دل با رازداران

زبیم این کہ ذوق کم نگردد

بیاض صفحہ نمبر ۱۶، غزل ۲۹، کلیات صفحہ نمبر ۲۳۱، غزل ۳۴

شعر متداول: سحر می گفت خاکستر صبارا

قبل از اصلاح: صورت اول:

فُرد از بادِ این صحرا شرارم

سحر دم گفت خاکستر صبارا

شعر متداول: گذر زک پریشانم مگر داں

قبل از اصلاح: صورت اول:

شرارے نیست درحبیب و کنارم
ز سوزِ کاروانے یادگارم

دریں صحرا پریشانم مگر داں

بیاض صفحہ نمبر ۱۶، غزل ۲۹، کلیات صفحہ نمبر ۲۳۱، غزل ۳۴

شعر متداول: بگوش من رسید از دل سرودے

قبل از اصلاح: صورت اول:

کہ جوئے روزگار از چشمہ سارم

کہ جوئے زندگی از چشمہ سارم

بجانِ تو کہ من پایاں ندارم

صورت اول:

شعر متداول: میندیش از کفِ خاکے میندیش

قبل از اصلاح:

بجانِ تُو کہ پایا نے ندارم

دگر مرو بطوافِ بٹے کہ بشکستند

چہ می روی بطوافِ بٹے کہ بشکستند

نیش ہم باید کہ آدم را گر خوابے زند

بیاض صفحہ نمبر ۱۶، غزل ۴۷، کلیات صفحہ نمبر ۵۱، غزل ۴۲
شعر متداول: بیا کہ خاوریاں نقشِ تازہ بستند
قبل از اصلاح: صورت اول:

بیا کہ (اہل جہاں) نقشِ تازہ بستند
بیاض صفحہ نمبر ۱۶، غزل ۴۹، کلیات صفحہ نمبر ۵۰، غزل ۴۴
شعر متداول: اے کہ نوشم خوردہ ای از تیزی عیشم مرغ
قبل از اصلاح: صورت اول:

اے کہ خوردی نوشِ من از تیزی عیشم مرغ

میرا ذوق اس مصرعہ کو مناسب سمجھتا ہے۔ مصرعہ اول ہی میں خورہ کی بجائے خوردہ ای ہونا چاہیے۔

کہ می گفتند تو مارا چنیں خواہی، چناں خواہی

کہ ما اورا چنیں خواہیم و تو اورا چناں خواہی

وقت آن آمد کہ دیگر رو نہ پوشانی زما

زنوری سجدہ می خواہی، زخا کی بیش از آن خواہی

بیاض صفحہ نمبر ۱۷، غزل ۳۴، کلیات صفحہ نمبر ۴۳، غزل ۴۴
شعر متداول: سخن بے پردہ گو باما، شد آن روز کم آمیزی
قبل از اصلاح: صورت اول:

نمی دانم بآئینے کہ گردد روزگار آخر
دیوان ملا معینی منسوب ہے معین الدین چشتی اجمیری، کی غزل نمبر ۲
گفتمش تا چند در پردہ نہاں خواہی شدن
کا اثر صاف ظاہر ہے۔

شعر متداول: مقام بندگی دیگر، مقام عاشقی دیگر
قبل از اصلاح: صورت اول:

نمی دانم کہ در مشیتِ غبارِ ما چہ می بینی
صورت دوم:

کہ فردا چوں رسم، پیش تو از من ارمغان خواہی

بہ بزمِ زندگانی خوب تردانی مقام را
شعر متداول: مس خامے کہ دارم، از محبتِ کیمیا سازم
قبل از اصلاح: صورت اول:

کفِ خاکے کہ دارم از محبتِ کیمیا سازم

جوئے ایست نالاں در کوہساراں

لیکن بیاض صفحہ نمبر ۲۱ پر دوبارہ تحریر کردی گئی اور کلیات میں غزل نمبر ۴۹

کے تحت درج ہے صفحہ نمبر ۴۴ مطلع کا مصرعہ دوم جو ایست درج ہونا چاہیے تھا۔

دستِ کلیمی ، در آستین

بیاض صفحہ نمبر ۱۷، کلیات صفحہ نمبر ۴۴، غزل ۴۹
شعر متداول: جانم در آویختِ باروزگاراں
یہ غزل دوبار لکھ کر قلم بردی گئی (صفحہ نمبر ۱۷، صفحہ نمبر ۱۸) لیکن بیاض صفحہ نمبر ۲۱ پر دوبارہ تحریر کردی گئی اور کلیات میں غزل نمبر ۴۹

مطلع کا مصرعہ دوم جو ایست درج ہونا چاہیے تھا۔

بیاض صفحہ نمبر ۱۷، غزل نمبر ۵۱، کلیات صفحہ نمبر ۵۰، غزل ۴۸
شعر متداول: نورِ قدیمی شب را برافروز

قبل از اصلاح: صورت اول:

این تیرہ غایت، سیاست شمرده
 شعرتداول: پیروں قدم نہ از دور آفاق
 قبل از اصلاح: صورت اول:

تو بیش ازینی ، تو بیش ازینی

تو بیش ازانی ، تو بیش ازینی

بیاض صفحہ نمبر ۱۷، غزل نمبر ۵۲، کلیات صفحہ نمبر ۵۰۵، غزل ۴۶

شعرتداول: زرم و راه شریعت نکرده ام تحقیق
 قبل از اصلاح: صورت اول:

جز اینکه منکر عشق است کافر و زندیق

من از رموز شریعت نکرده ام تحقیق
 شعرتداول: ہزار بار نکوتر متاع بے بصری
 قبل از اصلاح: صورت اول:

زدانشے کہ دل او را نمی کند تصدیق

زمن باہل خرد گو کہ اہلخی خوشتر

بیاض صفحہ نمبر ۱۹، غزل ۳۹، کلیات صفحہ نمبر ۴۳۸، غزل ۴۴

شعرتداول: ہست در سینہ من آنچه بکس نتواں گفت
 قبل از اصلاح: صورت اول:

از نہاں خانہ دل خوش غزلے می خیزد

ہست در سینہ سخن ہا کہ بکس نتواں گفت

بیاض صفحہ نمبر ۱۹، غزل ۴۰، کلیات صفحہ نمبر ۴۳۹، غزل ۴۵

شعرتداول: بے توجان من چو آن سازے کہ تارش می گست
 قبل از اصلاح: صورت اول:

در حضور از سینہ من نغمہ خیزد پے بہ پے

بے توجان من چو آن سازے کہ تاراو گست
 شعرتداول: زندہ کن باز آں محبت را کہ از نیروئے او
 قبل از اصلاح: صورت اول:

بوریاے رہ نشینے درفتد با تخت کے

تازہ کن باز ان محبت را کہ از نیروئے او

بیاض صفحہ نمبر ۱۹، غزل ۵۷، کلیات صفحہ نمبر ۵۱۰، غزل ۵۰

شعرتداول: تو آن نہ ای کہ مصلمی ز کہکشاں می کرد
 قبل از اصلاح: صورت اول:

شراب صوفی و شاعر ترا ز خویش ربود

ہزار بند بخود بست فکر تو ز رسوم
 شعرتداول: فرنگ اگرچہ ز افکار تو گرہ بکشد
 قبل از اصلاح: صورت اول:

بجرعہ دگرے نشہ ترا افزود

فرنگ عقدہ ز افکار تو کشاد ولے

بیاض صفحہ نمبر ۲۰، غزل ۴۱، کلیات صفحہ نمبر ۴۲۰، غزل ۴۶

شعر متداول: شام و سحر عالم از گردشِ ماخیزد

قبل از اصلاح: صورت اول:

دانی کہ نمی سازد این شام و سحر ما را

دیزینہ نمی سازد این شام و سحر مارا

تقدیر نمود ما از گردش دوران است

نوٹ:- نیز در متروکات و باقیات درج شد

شعر متداول: این شیشہ گردوں را از بادہ تہی کردیم

قبل از اصلاح: صورت اول:

کم کا سہ مشو ساقی؟ مینائے دگر مارا

یک جرعہ سے باقی در شیشہ گردوں نیست

صورت دوم:

در شیشہ، گردوں نیست یک جرعہ می باقی

صورت سوم:

تاشیشہ گردوں را از بادہ تہی کردیم

شعر متداول: شایان جنون ما پہنائے دو گیتی نیست

قبل از اصلاح: صورت اول:

این راہ گذر مارا آن راہ گذر مارا

پہنائے دو گیتی نیست، شایان جنون ما

بیاض صفحہ نمبر ۲۱، غزل ۴۳، کلیات صفحہ نمبر ۴۲۳، غزل ۴۸

شعر متداول: از تو درون سینہ ام برقِ تجلی کہ من

قبل از اصلاح:

بامہ و مہر دادہ ام تلخی انتظار را

صورت اول:

بامہ و مہر دادہ ام لذت انتظار را

واہ وا، ایک نقط لذت کو تلخی میں بدل کر مضمون خیال کو چار چاند لگا دیئے۔

بیاض صفحہ نمبر ۲۱، غزل ۴۳، کلیات صفحہ نمبر ۴۲۲، غزل ۴۸

شعر متداول: تیشہ اگر بسنگ زد این چہ مقام گفتگو

قبل از اصلاح:

عشق بدوش می کشد این ہمہ کو ہسار را

صورت اول:

عشق بدوش می کشد این ہمہ کو ہسار را

صورت دوم:

شوق بدوش می کشد این ہمہ کو ہسار را

تا ہم اسے چھوڑ کر قلمز د مصرعہ عشق بدوش می کشد ہی رکھ لیا گیا ہے۔

بیاض صفحہ نمبر ۲۱، غزل ۶۲، ۶۳، ۶۴، کلیات صفحہ نمبر ۴۲۶، غزل ۵۱

شعر متداول: زمشتا قاں اگر تابِ سخن بردی، بچی دانی

محبت می کند گویا نگاہ بے زبانی را

قبل از اصلاح: صورت اول:

مشو نو مید اگر از عاشقاں تاب سخن بُردند

تبصرہ:- علامہ نے یہ غزل الگ الگ پانچ بار لکھ کر قلم زد کی بالا خر بیاض صفحہ ۲۲ پر الگ الگ کر کے مکرر تحریر فرمائی اور کلیات متداول - غلام علی میں ص ۴۲۶ غزل ۵۱ کے تحت درج کی۔ بیاض غزل نمبر ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷ وغیرہ کے تحت تحریر و قلمزد ہوتی رہی۔ مراد یہ کہ پانچ بار کائی گئی ایک غزل کو یہاں صفحہ ۴۲۶ اور کلیات صفحہ ۶۰ زبور عجم حصہ دوم) پر ایک قطعہ بنا کر درج کیا گیا۔ بیاض صفحہ نمبر ۲۳، غزل ۴۷، کلیات صفحہ نمبر ۴۲۸، غزل ۵۳

شعر متداول: نفس شمار، بہ پیچاک روزگار خود یم
قبل از اصلاح: صورت اول:

مصرعہ اولی دوبارہ بدلا گیا مگر پڑھانہ جا سکا۔

بیاض صفحہ نمبر ۲۳، غزل ۴۸، کلیات صفحہ نمبر ۴۲۹، غزل ۵۴

شعر متداول: تُو زراہ دیدہ ما بضمیر ما گذشتی
قبل از اصلاح: صورت اول:

تُو زراہ دیدہ من بضمیر من گذشتی

شعر متداول: قدح خرد فروزے کہ فرنگ داد مارا
قبل از اصلاح: صورت اول:

(بسراج) علم و دانش کہ فرنگ داد مارا

بیاض صفحہ نمبر ۲۳، غزل ۴۹، کلیات صفحہ نمبر ۵۱۹، غزل ۵۹

شعر متداول: گذر از انکہ ندید ست و جُو خبر نہد
قبل از اصلاح: صورت اول:

گذشتہ ام از حکیمے کہ جُو خبر ندید

شعر متداول: نہ در حرم نہ بہ بتخانہ یا بم آن ساقی
قبل از اصلاح: صورت اول:

تمام سوزی من از نگاہ آن ساقی ست

تبصرہ: شاید تمام سوزی من، کی اصلاح سرے سے مفہوم بدلنے اور خیال کو بلند تر کرنے کا ذریعہ بنی۔ شاکر اعوان

بیاض صفحہ نمبر ۲۳، غزل ۶۸، کلیات صفحہ نمبر ۵۱۸، غزل ۵۸

شعر آخر

در آبجدہ و یاری زخسراں مطلب
تبصرہ:- یہ شعر بیاض میں نہیں شاید مبیضہ میں اضافہ ہوا۔ اسی لیے ”کہ روز فقر“ نظر ثانی بغیر رہ گیا۔

بیاض صفحہ نمبر ۲۴، غزل ۷۱، کلیات صفحہ نمبر ۵۲۱، غزل ۶۱

شعر متداول: تراناداں امید غم گساری ہا ز فرنگ است
دل شاہیں سوزد بہر آں مرنغے کہ در چنگ است

قبل از اصلاح: صورت اول:

ترانہ اداں اُمید از غم گساری ہائے افرنگ است

تبصرہ: مصرعہ معنوی اعتبار سے واضح اور ترتیب الفاظ کے معاملے میں فصیح ہو گیا۔ شاکر اعوان

بیاض صفحہ نمبر ۴۴، غزل ۱، کلیات صفحہ نمبر ۵۲۳، غزل ۶۳

شعر متداول: زمانے گم گم کنم خود را، زمانے گم کنم اُو را

زمانے ہر دور لیا یم، چہ راز است این چہ راز است این

قبل از اصلاح: صورت اول:

زمانے گم کنم اُو را، زمانے بازمی یایم

ز دستِ دل پریشاںم چہ راز است این چہ راز است این

بیاض صفحہ نمبر ۴۴، غزل ۳، کلیات صفحہ نمبر ۵۲۴، غزل ۶۵

شعر متداول: نہ بہ ماست زندگانی، نہ زماست زندگانی

ہمہ جاست زندگانی، ز کجاست زندگانی

قبل از اصلاح: صورت اول:

ہمہ جاست زندگانی، ہمہ جاست زندگانی

ہمہ جاست زندگانی، ز کجاست زندگانی

بہ بلند و پستِ عالم، تیشِ حیات پیدا

چہ دُن چہ تل چہ صحرا رم این غزالہ دیدم

قبل از اصلاح:

صورت اول:

ہمہ جا برہنہ دیدم، تب و تاب زندگانی

تبصرہ:۔ قافیہ مختلف تھا۔ ایسا لگتا ہے اس ایک مصرعہ کی قطع برید سے اس غزل نمبر ۶۵ کا دوسرا تیسرا شعر وجود میں آ گیا۔

بیاض صفحہ نمبر ۴۴، غزل ۴، کلیات صفحہ نمبر ۵۲۵، غزل ۶۶

شعر متداول: این ہم جہانے آں ہم جہانے

این بیکرانے آں بیکرانے

قبل از اصلاح:

صورت اول:

این امتحانے آں امتحانے

مصرعہ دوم شعر نمبر ۴۴ قلم زد سے لیا مصرعہ اولیٰ قلم زد ہر دو نشانے از بے نشانے

بیاض صفحہ ۴۴، غزل نمبر ۴، کلیات صفحہ نمبر ۵۲۵، غزل ۶۶

شعر متداول: این کم عیارے، آں کم عیارے

من پاک جانے، نقدِ روانے

قبل از اصلاح: صورت اول:

این بے عیارے، آں بے عیارے

من پختہ جانے، من جاودانے

بیاض صفحہ ۴۴، غزل نمبر ۴، کلیات صفحہ نمبر ۵۲۵، غزل ۶۶

شعر متداول: این حا مقامے، آنجا مقامے

این جا زمانے، آن جا زمانے

قبل از اصلاح: صورت اول:

این جا مقامے، آں جا مقامے

یک دوسہ آنے، یک دوسہ آنے

صورت دوم مصرعہ اولیٰ:

این ره گزارے ، آن ره گزارے

این جا زمانے ، آن جا زیانے
صورت اول:

من کاردانے ، من کاردانے

ہزاراں نالہ خیزد از دلِ پرکالہ پرکالہ

ہزاراں آہ خیزد از دلِ پرکالہ پرکالہ

فطرت متاعِ خویش بسودا گری کشید

فطرت متاعِ خویش بسودا گری خرید

برگِ کا ہش صفتِ کوہِ گراں می بائست

در ضمیرش جگر آلودہ وہاں می بائست

در ضمیرش جگر آلودہ نفاں می بائست

در ضمیرش جگر آلودہ وہاں می بائست

در ساختم بدرد و گزشتم غزل سراے

از جادہ شعلہ است و مسافر بریزپایے

دانش تمام حیلہ و نیرنگ و سیمیایے

i- دانش تمام حیلہ و مذہب طلسم مرگ

ii- دانش تمام حیلہ و مذہب فسون مرگ

از انجمن جدا و پریشاں بخاک و گُو

بیاض صفحہ نمبر ۴۴، غزل نمبر ۴، کلیات صفحہ نمبر ۵۲۵، غزل ۶۶

شعر متداول: این رہزنِ من ، آن رہزنِ من
قبل از اصلاح:

بیاض صفحہ نمبر ۴۴، غزل ۵، کلیات صفحہ نمبر ۵۲۶، غزل ۶۷

شعر متداول: بہار آمد نگہ می غلطد اندر آتش لالہ
قبل از اصلاح: صورت اول:

بیاض صفحہ نمبر ۴۴، غزل ۵، کلیات صفحہ نمبر ۵۲۶، غزل ۶۷

شعر متداول: صوفی! بروں زبنگہ تاریک پابنہ
قبل از اصلاح: صورت اول:

صوفی یکے زبنگہ تاربخ پابنہ

بیاض صفحہ نمبر ۴۵، غزل ۷، کلیات صفحہ نمبر ۵۲۷، غزل ۶۹

شعر متداول: باز این عالمِ دیرینہ جواں می بائست
قبل از اصلاح: صورت اول:

شعر متداول: کفِ خاکے کہ نگاہِ ہمہ بیں پیدا کرد
قبل از اصلاح: صورت اول:

بیاض صفحہ نمبر ۴۵، غزل ۸، کلیات صفحہ نمبر ۵۲۹، غزل ۷۱

شعر متداول: از من حکایتِ سفر زندگی سپرس
قبل از اصلاح: صورت اول:

شعر متداول: درماں کجا کہ درد بدرماں فزوں شود
قبل از اصلاح: صورت اول:

شعر متداول: از کاخ و گُو جدا و پریشاں بخاک و کوے

قبل از اصلاح: صورت اول:

کردم بہ چشمِ ماہ تماشاے این سرایے
بیاض صفحہ ۴۵، غزل ۱۱، کلیات صفحہ نمبر ۵۳۱، غزل ۷۳

شعر متداول: بید اضمیرم او ، پنہاں بضمیرم او
قبل از اصلاح: صورت اول:

این است مقامِ او ، دریاب مقامِ من

این است مقامِ او ، این است مقامِ من

بیاض صفحہ ۴۵، غزل ۱۲، کلیات صفحہ نمبر ۵۳۲، غزل ۷۴

شعر متداول: کم سخن غنچہ کہ در پردہ دل رازے داشت
قبل از اصلاح: صورت اول:

در ہجوم گل و ریحاں غمِ دم سازه داشت

بہ ہجوم گل و سنبیل غمِ دم سازه داشت

تکیہ بر صُحبتِ آں کرد کہ پردازے داشت

شعر متداول: محرّمے خواست ز مرغِ چمن و بادِ بہار
قبل از اصلاح: صورت اول:

محرّمے داشت ز اشکِ سحر و بادِ بہار



گلشن رازِ جدید

بیاض کے صفحات میں عجیب بے ترتیبی
ملی۔ اس لیے یہاں کلیات فارسی متداول
کے صفحات کی ترتیب کو بنیاد بنانا پڑا۔

ارشاد شا کرا عوان

کلیات صفحہ نمبر ۵۳۷، بیاض صفحہ نمبر ۳۴۲	شعر متداول: زجانِ خاوراں سوزِ کہن رفت	قبل از اصلاح: صورت اول:
شعر متداول: زجانِ خاوران سوزِ نہاں رفت	صورت دوم:	
کلیات صفحہ نمبر ۵۳۷، بیاض صفحہ نمبر ۳۴۲	تب و تاب از درونِ خاوراں رفت	شعر متداول: بطرزِ دیگر از مقصود گفتم
قبل از اصلاح: صورت اول:		جوابِ نامہٴ محمود گفتم
شعر متداول: مئی محمود را دیگر کشیدم	چہ می پُرسی کہ ذوقِ زندگی چیست	شعر متداول: چو تصویرے کہ بے تارِ نفس زیت
قبل از اصلاح: صورت اول:		نمی دانم کہ ذوقِ زندگی چیست
تبرہ: ذرا از، اور چوں کی ترمیم کے ساتھ مصرعہ دوم کو مصرعہ دوم بنا کر معانی میں زمین و آسمان کا فرق لانے کی اس حکمت و صلاحیت سے حضرت علامہ کے حاسہ انتقاد اور موضوع و مضمون پر کامل دسترس ملاحظہ ہو۔ ورنہ صورت اول بھی معانی و مفہوم کے اعتبار سے دُور رس تھی۔ (مرتب)		
کلیات صفحہ نمبر ۵۳۹، بیاض صفحہ نمبر ۳۴۲	شعر متداول: بخاکِ من دلے چون دانہ کشتند	قبل از اصلاح: صورت اول:
شعر متداول: جہانِ تازہ را بر من کشاند	تبرہ: یہ علامہ کا ایسا حاسہ انتقاد ہے جس نے شعر کی یہ صورت بدل دی ورنہ شعر پہلی صورت میں بھی بلوغ تھا۔ اب فصیح بھی ہو گیا۔	
کلیات صفحہ نمبر ۵۳۸، بیاض صفحہ نمبر ۳۴۲	شعر متداول: دے درخویشتن خلوت گزیدم	قبل از اصلاح: صورت اول:
شعر متداول: اگر شاعر بنجود خلوت گزیند	جہانے لازوالے آفریدم	
کلیات صفحہ نمبر ۵۴۱، بیاض صفحہ نمبر ۳۹	شعر متداول: حیات از وے براندازد کمندے	قبل از اصلاح: صورت اول:
شعر متداول: خودی از فکرِ خود سازد کمندے	جہانے لازوالے آفریند	
	شود صیادِ ہر پست و بلندے	

تبرہ: ملاحظہ ہو، یہ حقیقت کہ خودی اور حیات (وجود) فکرِ اقبال میں ہم معنی ہیں جس کا ظہور تخلیق و تسویہ کے بعد تقدیر و ہدایٰ کا

ممنون ہے۔ (مرتب)

کلیات صفحہ نمبر ۵۴۴، بیاض صفحہ نمبر ۳۷

دلِ ہر ذرہ در عرضِ نیاز یست حدیثِ ناظر و منظور راز یست
قبل از اصلاح: صورت اول:

نہ پنداری کہ از مابے نیاز است حدیثِ ناظر و منظور راز است
تبصرہ:۔ کلیات میں رازے است، نیازے است لکھا۔ جو غلط ہے۔ الف بے وزن کر دیتا ہے۔

کلیات صفحہ نمبر ۵۴۵، بیاض صفحہ نمبر ۳۷

نصیبِ خود ز بولے پیرہن گیر بہ کنعاں نگہت از مصر و یمن گیر
قبل از اصلاح: صورت اول:

مقائش را نصیب از پیرہن ده بہ کنعان نگہت از مصر و یمن ده
کلیات صفحہ نمبر ۵۴۵، بیاض صفحہ نمبر ۳۷

چو آتش خویش را اندر جہاں زن شہینوں بر مکان و لامکاں زن
قبل از اصلاح: صورت اول:

چوشاپنے خودی را بر جہاں زن
کلیات صفحہ نمبر ۵۴۶، بیاض صفحہ نمبر ۳۶

حقیقت لازوال و لامکان است مگو دیگر کہ عالم بیکران است
قبل از اصلاح: صورت اول:

حقیقت لازمان و لامکان است
کلیات صفحہ نمبر ۵۴۷، بیاض صفحہ نمبر ۳۶

زماں را در ضمیرِ خود ندیدم مہ و سال و شب و روز آفریدم
قبل از اصلاح: صورت اول:

دویدم در ضمیرِ خود ندیدم
کلیات صفحہ نمبر ۵۴۷، بیاض صفحہ نمبر ۳۶

بخود رس از سر ہنگامہ بر خیز تو خود را در ضمیرِ خود فروریز
قبل از اصلاح: صورت اول:

زمانے از سر ہنگامہ بر خیز
شعر متداول: بدن را تا فرنگ از جاں جدا دید

قبل از اصلاح: صورت اول:

فرنگی جسم را از جاں جدا دید

	کلیات صفحہ نمبر ۵۲۸، بیاض صفحہ نمبر ۳۰
شعر متداول: یکی را آں چنان صد پارہ دیدیم	قبل از اصلاح: صورت اول:
عدد بہر شمارش آفریدیم	۱- جہاں را مردہ و پائندہ دیدند
_____	۲- جہاں را مردہ و پائندہ دیدیم
_____	۳- یکی را آں چنان صد پارہ دیدند
_____	تبصرہ:- اول صورت میں مصرعہ دوم، مصرعہ اول سے جوڑ نہ رکھتا تھا اور شعر دو لخت ہو رہا تھا۔
	کلیات صفحہ نمبر ۵۲۸، بیاض صفحہ نمبر ۳۱
شعر متداول: من این گویم جہاں را انقلاب است	قبل از اصلاح: صورت اول:
درویش زندہ و در پیچ و تاب است	من این گویم کہ عالم در حرام است
_____	۱- ستادن این مسافر را حرام است
_____	۲- کہ عالم زندہ و اندر حرام است
_____	شعر متداول: در آں عالم کہ حرز از کل فزون است
قیاسِ رازی و طوسی جنون است	قبل از اصلاح: صورت اول:
_____	شعر متداول: ولیکن حکمتِ دیگر بیا موز
قیاسِ رازی و سینا جنون است	قبل از اصلاح: صورت اول:
رہاں خود را ازیں مکر شب و روز	ولے اقلیدسِ دیگر پیاموز
_____	کلیات صفحہ نمبر ۵۲۹، بیاض صفحہ نمبر ۳۱
تپیدن نارسیدن فطرت ماست	شعر متداول: از و خود را بُردن فطرتِ ماست
_____	قبل از اصلاح: صورت اول:
دگر درخود کشیدن فطرتِ ماست	ز خود او را بریدن فطرتِ ماست
_____	کلیات صفحہ نمبر ۵۵۰، بیاض صفحہ نمبر ۳۱
کہ این جا پہنچ کس جز ما و او نیست	شعر متداول: در و دیوار و شہر و کاخ و کو نیست
_____	قبل از اصلاح: صورت اول:
_____	جہاں کہسار و چرخ و کاخ و کو نیست
_____	کلیات صفحہ نمبر ۵۵۱، بیاض صفحہ نمبر ۳۱
محبت؟ در گذشتن از نہایت	شعر متداول: محبت؟ در گرہ بستن مقامات

قبل از اصلاح: صورت اول:

گذشتن با نہایات از نہایات

نخستین پر تو ذاتش حیات است

کلیات صفحہ نمبر ۵۵۲، بیاض صفحہ نمبر ۳۲

شعر متداول: خودی تعویذ حفظ کائنات است

قبل از اصلاح: صورت اول:

خودی نورِ نگاہ کائنات است

کلیات صفحہ نمبر ۵۵۳، بیاض صفحہ نمبر ۳۲

شعر متداول: یکے بنگر بخود پیچیدن او

قبل از اصلاح: صورت اول:

ز خاک بے سپر بالیدن او

چوں کور اندر فضا غلطیدن شاں

دما دم جستجوی رنگ و بوئے

یکے بنگر بخود پیچیدن شاں

شعر متداول: نہاں از دیدہ ہا در ہاے و ہوئے

قبل از اصلاح: صورت اول:

ولے جز رنگ و بو چیزے نجویند

بآینے کہ باخود در ستیزاست

نہاں از چشم ما در ہاے ہویند

شعر متداول: زسوز اندرون در جست و خیزاست

قبل از اصلاح: صورت اول:

بآینے کہ ہر دم در ستیز اند

سفر در خود کن و بنگر کہ من چپست

بیا درخویشتن بنگر کہ من چپست

زسوز زندگی در جست و خیز اند

کلیات صفحہ نمبر ۵۵۳، بیاض صفحہ نمبر ۳۲

شعر متداول: ترا گفتم کہ ربط جان و تن چپست

قبل از اصلاح: صورت اول:

ثریا را گرفتن از لب بام

سرگردوں رسیدن از لب بام

کہ دیدن شیشہ و گفتن سفال است

کلیات صفحہ نمبر ۵۵۳، بیاض صفحہ نمبر ۳۱

شعر متداول: سفر در خویش؟ زادن بے اب و مام

قبل از اصلاح: صورت اول:

کہ دیدن گوہر و گفتن سفال است

ولے این نکتہ را گفتن مجال است

شعر متداول: ولے این نکتہ را گفتن مجال است

قبل از اصلاح: صورت اول:

نچشمِ ظاہر اش بینی زمانی است

کلیات صفحہ نمبر ۵۵۵، بیاض صفحہ نمبر ۳۶

شعر متداول: ضمیر زندگانی جاودانی است

تبصرہ: یقیناً صورت اول، فصاحت کے ساتھ بلاغت بھی رکھتی تھی۔ گوہر و سفال شیشہ و سفال سے کہیں بہتر تھا۔ مرتب

قبل از اصلاح: صورت اول:

ولے چوں درنگہ آید زمانی ست

تبصرہ: شعر متداول کے ہر دو مصرعوں میں است کی الف زائد ہے اور مصرعہ کو بے وزن کرتی ہے۔

کلیات صفحہ نمبر ۵۵۶، بیاض صفحہ نمبر ۳۶

بروں مجبور و مختار اندرونش

چہ گویم از چگون و بے چگونش

قبل از اصلاح: صورت اول:

مصرعہ اول مصرعہ دوم اور مصرعہ دوم مصرعہ اولیٰ تھا۔

کلیات صفحہ نمبر ۵۵۶، بیاض صفحہ نمبر ۳۶

بچشم خویش بیند جوہرش را

کند بے پردہ روزے مضمرش را

قبل از اصلاح: صورت اول:

برآرد ممکنات مضمرش را

کند روزے نمایاں جوہرش را

کلیات صفحہ نمبر ۵۵۷، بیاض صفحہ نمبر ۳۶

گرہ از اندرون خود کشاید

خودی تا ممکناتش و نماید

قبل از اصلاح: صورت اول:

خودی تا ممکنات خود نماید

کلیات صفحہ نمبر ۵۵۸، بیاض صفحہ نمبر ۳۵

سفر از خود بخود کردن ہمین است

سفر اندر حضر کردن چین است

قبل از اصلاح: صورت اول:

مصرعہ اولیٰ دوم و دوم مصرعہ اولیٰ تھا۔

کلیات صفحہ نمبر ۵۵۸، بیاض صفحہ نمبر ۳۵

بہر منزل تمام و نا تمامیم

نہ مارا پختہ پنداری کہ خامیم

قبل از اصلاح: صورت اول:

بہر گامے تمام و نا تمامیم

تبصرہ: خودی (حیات) کے سفر کی منزلیں ہیں۔ اس لیے از جمادی مردم و نامی شوم یہی ہر منزل کی ناچختگی ہے۔

کلیات صفحہ نمبر ۵۵۹، بیاض صفحہ ۳۵

گریزاں از گماں سوئے یقین باش

دما دم خویش را اندر کمیں باش

قبل از اصلاح: صورت اول:

۱۔ گریزاں از گماں سوئے یقین باش

۲۔ گماں بگذار و دارائے یقین باش

تبصرہ:۔ مکرر صورت اول بحال کردی گئی۔

کلیات صفحہ نمبر ۵۵۹، بیاض صفحہ ۳۵

شعر متداول: نصیب ذرہ کن آن اضطرابے
قبل از اصلاح: صورت اول:

کہ تابد در حریم آفتابے

گلنجی در حریم آفتاب

کلیات صفحہ نمبر ۵۵۹، بیاض صفحہ نمبر ۳۵

شعر متداول: چنان در جلوہ گاہ یار می سوز
قبل از اصلاح: صورت اول:

عیان خود را نہاں اُورا برافروز

کہ خود را وہم و اورا می برافروز

کلیات صفحہ نمبر ۵۵۹، بیاض صفحہ نمبر ۳۵

شعر متداول: کسے گو دید عالم را امام است
قبل از اصلاح: صورت اول:

من و تو ناتمامیم اُو تمام است

بچندیں ناتمامی ہا تمام است

کلیات صفحہ نمبر ۵۵۹، بیاض صفحہ نمبر ۳۵

شعر متداول: فرنگ آئینِ جمہوری نہاد است
قبل از اصلاح: صورت اول:

رَسَن از گردنِ دیوے کشاد است

فرنگی دست با جمہور داد است

نوٹ: اصلاح بغیر قلم زد کئے عمل میں آئی۔ اس لیے کہ خود علامہ کے بقول جمہور است تیغ بے نیامے۔

کلیات صفحہ نمبر ۵۶۰، بیاض صفحہ نمبر ۳۹

شعر متداول: گرو ہے با گرو ہے در کمین است
قبل از اصلاح: صورت اول:

خدائیش یار اگر کارش چین است

خدا یارش اگر کارے چین است

تبصرہ:- ”یارگر“ چاہیے تھا۔ را، کے متحرک ہونے سے الف گر جاتا ہے۔ لیکن تبدیلی نے مصرعہ کو لازوال جمال بخش دیا ہے۔

کلیات صفحہ نمبر ۵۶۰، بیاض صفحہ نمبر ۲۹

شعر متداول: زَمَن دَہ اہلِ مغرب را پیامے
قبل از اصلاح: صورت اول:

کہ جمہور است تیغ بے نیامے

بگو با خاوراں از من پیامے

کلیات صفحہ نمبر ۵۶۲، بیاض صفحہ نمبر ۳۸

شعر متداول: تو اں گفتن کہ خوابے یا فسونے است
قبل از اصلاح: صورت اول:

حجابے چہرہ آن بے چگونے است

تو اں گفتن چگون بے چگونے ست

تبصرہ:- است نے مصرعہ کو بے وزن کر دیا ہے۔ علامہ نے ردیف است بغیر الف درج کیا ہے۔ کلیات میں ترمیم و اصلاح چاہیے۔

کلیات صفحہ نمبر ۵۶۳، بیاض صفحہ نمبر ۳۸

شعر متداول: وجودِ کوسار و دشت و در ہج جہاں فانی ، خودی باقی ، دگر ہج
قبل از اصلاح: صورت اول:

خودی باقی ، جہاں فانی دگر ہج

تبصرہ: جہاں فانی کے معاً بعد دگر ہج، حشو و زائد تھا، جہاں فانی کو پہلے لانے سے یہ تاثر دب گیا۔

کلیات صفحہ نمبر ۵۶۴ (غزل)

شعر متداول: گلاں را در کمیں بادِ خزان است متاعِ کارواں از بیم جان است
قبل از اصلاح: صورت اول:

خزان اندر کمینِ گلستاں ہاست متاعِ کارواں از بیم جاں ہاست

تبصرہ: ہاست نے جو بد مزگی پیدا کر دی تھی، خزان است، جان است نے دُور کر دی اور مصرعے جاندار ہو گئے۔

کلیات صفحہ نمبر ۵۶۴، جواب سوال نمبر ۹

شعر متداول: مپرس از من ز عالمگیری مرگ من و تو از نفس زنجیری مرگ
قبل از اصلاح: صورت اول:

حیات از موج دم زنجیری مرگ

کلیات صفحہ نمبر ۵۶۵

شعر متداول: خودی در سینہ چاکے نگہدار ازیں کوکب چراغِ شام کردند
قبل از اصلاح: صورت اول:

دل اندر سینہ آدم نمیرد

۱- کہ نورش را چراغِ شام کردند

۲- کہ از نورش چراغِ شام کردند

۳- شرارش را چراغِ شام کردند

بالآخر ازیں کوکب چراغِ شام کردند

تبصرہ: اردو میں بھی علامہ نے آدم کیلئے کوکب کی علامت استعمال کی۔ ع کہ یہ یٹوٹا ہوا تارلمہ کامل نہ بن جائے۔ کلیات اردو صفحہ ۳۰۲

کلیات صفحہ نمبر ۵۶۵

شعر متداول: خودی را لازوالے می توآن کرد فراقے را وصالے می توآن کرد
قبل از اصلاح: صورت اول:

خودی را لایزالے می توآن کرد

کلیات صفحہ نمبر ۵۶۶، بیاض صفحہ نمبر ۴۰

شعر متداول: عیارِ حسن و خوبی از دل کیست؟ مہ او در طوافِ منزل کیست؟
قبل از اصلاح: صورت اول:

مصرعہ اولی، دوم اور دوم مصرعہ اولی کر دیا گیا۔ (مرتب)

بندگی نامہ

کلیات صفحہ نمبر ۵۷۱

شعر متداول: گفت با یزداں مہ گیتی فروز
قبل از اصلاح: صورت اول:

تاب من شب را کند ما بند روز

تاب من شب را کند خوشترز روز

کلیات صفحہ نمبر ۵۷۱

شعر متداول: کوکبے اندر سواد من نبود
قبل از اصلاح: صورت اول:

گردشے اندر نہاد من نبود

فکر منزل در نہاد من نبود

کلیات صفحہ نمبر ۵۷۱

شعر متداول: نے زورم دشت و در آئینہ پوش
قبل از اصلاح: صورت اول:

نے بدریا از جمال من خروش

نے زورم کوسار آئینہ پوش

کلیات صفحہ نمبر ۵۷۱

شعر متداول: آہ زیں نیرنگ و افسون وجود
قبل از اصلاح: صورت اول:

وائے زیں تابانی و ذوق نمود

۱- وائے زیں تابانی و درد نمود

۲- وائے زیں تابانی و جوش نمود

کلیات صفحہ نمبر ۵۷۱

شعر متداول: خاکدان بے فروغ و بے فراغ
قبل از اصلاح: صورت اول:

چہرہ او از غلامی داغ داغ

خاکدانے از غلامی داغ داغ

کلیات صفحہ نمبر ۵۷۱

شعر متداول: آدم او صورت ماہی بہ شست
قبل از اصلاح: صورت اول:

آدمے یزداں گشے آدم پرست

آدمے این خاکداں آدم پرست

کلیات صفحہ نمبر ۵۷۲

شعر متداول: از غلامی مرد حق زناں بند
قبل از اصلاح: صورت اول:

از غلامی گوہرش نارجمند

بت تراش و بت پرست و بت فروش

از غلامی مرد حق زناں پوش

کلیات صفحہ نمبر ۵۷۲

شعر متداول: شاخِ او بے مہرگاں عُریاں زبرگ
قبل از اصلاح: صورت اول:

نیست اندر جانِ او بے بیم مرگ

در دلِ او فکرِ نان و بیم مرگ

کلیات صفحہ نمبر ۵۷۲

شعر متداول: آبروئے زندگی در باخته
قبل از اصلاح: صورت اول:

چون خزاں باکاه و جو در ساخته

آبروئے زندگی بازندہ

کلیات صفحہ نمبر ۵۷۳

شعر متداول: صرصرِ او آتشِ دوزخ نژاد
قبل از اصلاح: صورت اول:

زدرقِ ابلیس را بادِ مراد

کشتیِ ابلیس را بادِ مراد

بیاض میں ”آتشِ دوزخ نژاد“ ہے۔

بیاض صفحہ نمبر ۴، کلیات صفحہ نمبر ۵۷۳

شعر متداول: شورہ بوم از نیشِ کژدم خار خار
قبل از اصلاح: صورت اول:

مور او اژدر گزرو عقرب شکار

آنکہ از خاکش زروید جز شرار

بیاض صفحہ نمبر ۴، کلیات صفحہ نمبر ۵۷۷

شعر متداول: مطربِ ما جلوہ معنی ندید
قبل از اصلاح: صورت اول:

دل بصورت بست و از معنی رمید

تا ز کوری جلوہ معنی ندید

بیاض صفحہ نمبر ۲۷، کلیات صفحہ نمبر ۵۷۹

شعر متداول: نقشِ گر خود را چو بافطرت سپرد
قبل از اصلاح: صورت اول:

نقشِ او اقلند و نقشِ خود سترد

نقشِ فطرت بست و نقشِ خود سترد

یک نفس مثل شرر تا پید و مُرد

بیاض صفحہ نمبر ۲۷، کلیات صفحہ نمبر ۵۷۹

شعر متداول: فطرت اندر طلیسانِ ہفت رنگ
قبل از اصلاح: صورت اول:

ماندہ بر قرطاسِ او باپائے لنگ

حسن فطرت در لباسِ ہفت رنگ

بیاض صفحہ نمبر ۲۷، کلیات صفحہ نمبر ۵۷۹

شعر متداول: خویش را آدم اگر خاکی شمرد

نورِ یزداں در ضمیرِ او بُمرد

قبل از اصلاح: صورت اول:

در میان جانِ او یزداں بُرد

بیاض صفحہ نمبر ۲۷، کلیات صفحہ نمبر ۵۸۰

جملہ موجودات را سوہاں زند

شعر متداول: ہر بنائے کہنہ را برمی کند

قبل از اصلاح: صورت اول:

۱- ہر بنای و بیخ و بن برمی کند

۲- ہر بنای از بیخ و بن برمی کند

بیاض صفحہ نمبر ۲۷، کلیات صفحہ نمبر ۵۸۰

رازِ خود را برنگاہِ ماکشود

شعر متداول: آں ہنر مندے کہ بر فطرت فزود

قبل از اصلاح: صورت اول:

۱- طلعت او را بُرد جائے سجود

۲- جانِ ما بر آستانش در سجود

بیاض صفحہ نمبر ۲۷، کلیات صفحہ نمبر ۵۸۰

صنعتش آئینہ دارِ خوب و زشت

شعر متداول: فطرت پاکش عیارِ خوب و زشت

قبل از اصلاح: صورت اول:

فطرت پاکش عیارِ زشت و خوب

بیاض صفحہ نمبر ۲۷، کلیات صفحہ نمبر ۵۸۱

کہنہ و فرسودہ خوش می آیدش

شعر متداول: تاز گیہا و ہم و شک افزایدش

قبل از اصلاح: صورت اول:

کہنہ و فرسودہ را دارد عزیز

جانِ او بر تاز گیہا در ستیز

بیاض صفحہ نمبر ۲۷، کلیات صفحہ نمبر ۵۸۱

برفتد از گنبدِ آئینہ فام

شعر متداول: جبر نیلے را اگر سازی غلام

قبل از اصلاح: صورت اول:

برپرش پرواز می گردد حرام

بیاض صفحہ نمبر ۲۷، کلیات صفحہ نمبر ۵۸۱

اندروش زشت و بیرونش نکوست

شعر متداول: گر ہنر این است مرگِ آرزوست

قبل از اصلاح: صورت اول:

القدر این لقمہ مرگِ آرزوست

بیاض صفحہ نمبر ۲۷، کلیات صفحہ نمبر ۵۸۳

مہر و ماہ و گنبدِ گردان کجاست

شعر متداول: نزد آں کرے کہ از گل برنخاست

قبل از اصلاح: صورت اول:

شوقِ آں کرے کہ با خاک آشناست

بیاض صفحہ نمبر ۲۷، کلیات صفحہ نمبر ۵۸۳

ورنہ این را مردہ با آں زندہ ایست

شعر متداول: روح با حق زندہ و پائندہ ایست

قبل از اصلاح: صورت اول:

آنچہ حی ولایموت آمد حق است

تبصرہ:- پہلا مصرعہ اس قافیہ میں نہ آسکا تو اسے قلمزدکر کے اور مصرعہ تخلیق کر دیا اور اس مصرعے کو دوسرے شعر میں لے آئے۔
صاف صاف یہ شعر، پیرِ رومی کے مصرعہ ”بامن و تو مردہ با حق زندہ اند“ (مثنوی رومی دفتر اول صفحہ ۴۰ مرتبہ نکلسن طبع اول تہران 2003ء سے مستفاد ہے۔) (مرتب)

بیاض صفحہ نمبر ۲۸، کلیات صفحہ نمبر ۵۸۴

در جہاں خورد و گراں خوابیدو مرد

شعر متداول: دیدہ او محبت دیدن نبرد

قبل از اصلاح: صورت اول:

چون دداں خورد و گراں خوابیدو مرد

دیدہ او زحمت دیدن نبرد

بیاض صفحہ نمبر ۲۸، کلیات صفحہ نمبر ۵۸۴

آرزو از سینہ گردد ناپدید

شعر متداول: تا غلام از خویش گردد نا امید

قبل از اصلاح: صورت اول:

ہم خودی از سینہ گردد ناپدید

بیاض صفحہ نمبر ۲۸، کلیات صفحہ نمبر ۵۸۴

بیدقِ خود را بفرزینی نہاند

شعر متداول: مہرہ را شاطر زلف پیروں جہاند

قبل از اصلاح: صورت اول:

بیدقِ خود را براند جائے مرز

شاطر است و مہرہ را افزایش ارز

بیاض صفحہ نمبر ۲۸، کلیات صفحہ نمبر ۵۸۴

جانِ پاک از لاغری مانند دوک

شعر متداول: تن ستبر از مستحی مہر ملوک

قبل از اصلاح: صورت اول:

خاکِ او کرپاس و جاں مانند دوک

بیاض صفحہ نمبر ۲۸، کلیات صفحہ نمبر ۵۸۴

مشکل اندر مشکل اندر مشکل است

شعر متداول: بند برپا نیست بر جان و دل است

قبل از اصلاح: صورت اول:

بند برپا نیست بندش بردل است

بیاض صفحہ نمبر ۲۸، کلیات صفحہ نمبر ۵۸۵

عنوان کلیات، دفن تعمیر مردان آزاد

قبل از اصلاح: بیاض: تعمیر مردان

کلیات صفحہ نمبر ۵۸۵

شعر متداول: ستگہا بر ستگہا پیوستہ اند

قبل از اصلاح: صورت اول:

روز گارے را بآنے بستہ اند

گردش دوراں بآنے بستہ اند

بیاض صفحہ نمبر ۲۷، کلیات صفحہ نمبر ۵۸۶

شعر متداول: محکمی ہا از یقین محکم است

قبل از اصلاح: صورت اول:

دائے من ، شاخ یقینم بے نم است

بے یقین از خویشتن نامحرم است

بیاض صفحہ نمبر ۲۸، کلیات صفحہ نمبر ۵۸۶

شعر متداول: عشق مردان پاک و رنگین چون بہشت

قبل از اصلاح: صورت اول:

می کشاید نعمہ ہا از سنگ و خشت

فطرت او پاک و رنگین چون بہشت

بیاض صفحہ ۲۸، کلیات صفحہ نمبر ۵۸۶

شعر متداول: زانکہ در گفتن نیاید آں چہ دید

قبل از اصلاح: صورت اول:

از ضمیر خود نقابے برکشید

۱۔ از ضمیر حق تعالی برکشید

۲۔ از ضمیر حق نقابے برکشید

بیاض عنوان تحت و تاج ہے۔ کلیات مطبوعہ میں نہیں ہے۔

بیاض صفحہ نمبر ۲۹، کلیات صفحہ نمبر ۵۸۷

شعر متداول: ہر دورا درکار ہا آمیخت عشق

قبل از اصلاح: صورت اول:

عالے در عالے انگیخت عشق

تاجہانے دیگرے انگیخت عشق



جاوید نامہ

بیاض صفحہ نمبر ۱۱، کلیات صفحہ نمبر ۵۹۷

شعر متداول: زیستم تا زیستم اندر فراق
قبل از اصلاح: صورت اول:

زیستم پنجاہ سال اندر فراق

تبصرہ: پنجاہ سال اس شعر کے عرصہ تخلیق کی تحقیق میں معاون ہو سکتا ہے (مرتب)

شعر متداول: بستہ درہا را برویم باز کن
قبل از اصلاح: صورت اول:

خاک را با نوریاں ہمراز کن

تبصرہ: بشریت آدم (خاک) کے خلاف ازلی پیشگی الزامات کی روشنی میں نوریاں ہی مناسب تھا۔ فی الحقیقت یہ الزامات عزائل نے دیئے تھے۔ اصولاً مجلس میں کسی ایک کی بات پوری مجلس کی بات متصور ہوتی ہے۔

بیاض صفحہ نمبر ۱۱، کلیات صفحہ نمبر ۵۹۸

شعر متداول: بے تجلی زندگی رنجوری است
قبل از اصلاح: صورت اول:

۱۔ بے تجلی دین سراپا کوری است
۲۔ بے تجلی عقل و دین مہجوری است

بیاض صفحہ نمبر ۱۲، کلیات صفحہ نمبر ۶۰۷

شعر متداول: طلعتش رخشندہ مثل آفتاب
قبل از اصلاح: صورت اول:

طلعتش روشن مثال آفتاب

تبصرہ: روشن اور رخشندہ میں جو لطیف فرق ہے اسی نے فرخندہ کا احساس دیا۔

بیاض صفحہ نمبر ۱۲، کلیات صفحہ نمبر ۶۰۷

شعر متداول: انجمن روز الست آراستند
قبل از اصلاح: صورت اول:

بزے از بانگ الست آراستند

تبصرہ: مصرعہ صورت اول بزے از بانگ الست بھی بلیغ تھا مگر اصلاح نے اُسے جمال فصاحت بھی بخش دیا۔ (مرتب)

بیاض صفحہ نمبر ۱۴، کلیات صفحہ نمبر ۶۰۸

شعر متداول: باش تا عریاں شود این کائنات
قبل از اصلاح: صورت اول:

د رنگہ حیراں تر آمد کائنات

برفشانند از دامنش گرد حیات

تبصرہ: گر وحیات کو دامن سے جھاڑنا افشاندہ نسبت شوید (شونیدن) زیادہ مناسب ہوتا۔

بیاض صفحہ نمبر ۱۳، کلیات صفحہ نمبر ۶۱۰

شعر متداول: لازمان و دوش و فردائے ازو
قبل از اصلاح: صورت اول:

بے زمان و دوش و فردائے ازو
بیاض صفحہ نمبر ۱۳، کلیات صفحہ نمبر ۶۱۳

شعر متداول: ناگہاں دیدم میانِ غرب و شرق
قبل از اصلاح: صورت اول:

۱۔ جملہ گیتی در سحابِ نور غرق

۲۔ کائنات اندر سحابِ نور غرق

تبصرہ: چھوٹا منہ بڑی بات، تاہم مناسب ہوتا اگر ترمیم یوں ہوتی آسماں شد در سحابِ نور غرق۔ دریک: یک گونہ، زیادہ مناسب ہے۔
نوٹ:۔ بیاض میں گفت زرو انم کلیات صفحہ ۶۱۳ تا آن جواں مردے طلسم من شکست، سارے اشعار پیر رومی کی طرف سے واحد غائب میں ہیں کلیات میں زرو ان کی طرف سے واحد متکلم میں۔ یہ تبدیلی۔۔۔ پیر رومی۔۔۔ گفت زرواں است از وحشت مکیر کی جگہ گفت زرو انم۔ لانے سے ہوئی۔

بیاض صفحہ نمبر ۲۶، کلیات صفحہ نمبر ۶۱۳

شعر متداول: تن سبک تر گشت و جاں سیارتر
قبل از اصلاح: صورت اول:

تن سبک تر گشت و جاں آزاد تر
بیاض صفحہ نمبر ۲۷، کلیات صفحہ نمبر ۶۱۶ زمزمہ انجم

شعر متداول: آں بہ نگاہ می گشد این بہ سپاہ می گشد
قبل از اصلاح: صورت اول:

این ہمہ کم بہا خرف، آں ہمہ پاک و گوہری

بیاض صفحہ نمبر ۱۶، کلیات صفحہ نمبر ۶۱۹ فلکِ قمر

شعر متداول: اندریں رہ ہرچہ آید در نظر
قبل از اصلاح: صورت اول:

ہرچہ می آید ترا پیش نظر

بیاض صفحہ نمبر ۱۶، کلیات صفحہ نمبر ۶۱۹

شعر متداول: در بیابان طلب دیوانہ شو
قبل از اصلاح: صورت اول:

خیز و ابراہیم این بتخانہ شو

بیاض صفحہ نمبر ۱۶، کلیات صفحہ نمبر ۶۱۹

شعر متداول: از خدا ہفت آسمان دیگر طلب
قبل از اصلاح: صورت اول:

ہر زمان آوارہ باش اندر طلب

تبصرہ: آوارگی کو صد زمان و مکاں سے بدلنا کس قدر حسن طلب کو ظاہر کرتا ہے۔ ہر صاحب ذوق جان سکتا ہے۔ (مرتب)

بیاض صفحہ نمبر ۱۶، کلیات صفحہ نمبر ۶۲۰

شعر متداول: آن سکوت آن کو ہسارِ ہولناک
قبل از اصلاح: صورت اول:

اندرون پُرسوز و پیرُوں چاک چاک

آن کہتاں آن سکوتِ ہولناک

کلیات صفحہ نمبر ۶۲۰

شعر متداول: صد جبل از خافطین و یلدرم
قبل از اصلاح: صورت اول:

بردہانش دُود و نار اندر شکم

۱۔ صد جبل از استروں تا عرعرم

۲۔ صد جبل از آذروں تا یلدرم

بیاض صفحہ نمبر ۱۷، کلیات صفحہ نمبر ۶۲۰

شعر متداول: گرچہ ہست از دود مانِ آفتاب
قبل از اصلاح: صورت اول:

صبح و شامِ اُو نزاید انقلاب

روزگارِ اُو نزاید انقلاب

بیاض صفحہ نمبر ۱۷، کلیات صفحہ نمبر ۶۲۱

شعر متداول: ہر کجا رومی برد آنجا برو
قبل از اصلاح: صورت اول:

یک دو دم از غیرِ اُو بیگانہ شو
صورت اول:

یک دو روز از غیرِ اُو بیگانہ شو

نوٹ:۔ صفحہ ۶۲۱ کا پہلا شعر گفت رومی خیزو گامے پیش نہ سے شروع ہوتا ہے۔ لیکن درج بالا شعر ”ہر کجا رومی برد“ کس نے کہا؟ اس سے قبل کے چار شعروں سے واضح نہیں ہوتا اصلاً یوں ہونا چاہیے تھا ”ہر کجا من می برم آنجا برو“

کلیات صفحہ نمبر ۶۲۱

شعر متداول: باحضورش ذرہ ہا مانندِ طور
قبل از اصلاح: درست اول:

بے نگاہ او نہ نور و نے ظہور

بانگِ ہاش ذرہ ہا مانندِ طور

بیاض صفحہ نمبر ۱۷، کلیات صفحہ نمبر ۶۲۳ رومی

شعر متداول: حرف باہلِ زمیں زندانہ گفت

حور و جنتِ رابت و بتخانہ گفت

قبل از اصلاح: صورت اول:

بامسلما ناں سخن رندانہ گفت

کبریا اندر سجودش دیدہ ام

شعر متداول: شعلہ ہا در موجِ دودش دیدہ ام

قبل از اصلاح: صورت اول:

تمکنت اندر سجودش دیدہ ام

کبریا اندر سجودش دیدہ ام۔ اندر سجودش، اشتباہ پیدا کرتا ہے۔ صورت اول ہی مناسب تھی۔

بیاض صفحہ نمبر ۱۸، کلیات صفحہ نمبر ۲۲۳ رومی

غرب در عالم خرید ، از حق رمید

شعر متداول: شرق حق را دیدو آدم را ندید

قبل از اصلاح: صورت اول:

اُو خدا را دیدو آدم را ندید

عارفِ عہدِ کہن از خود بُرید

خویش را بے پردہ دیدن زندگی ست

شعر متداول: چشم بر حق باز کردن بندگی ست

قبل از اصلاح: صورت اول:

خاک اُو باسوزِ جاں ہمراہ نیست

چشم بر یزداں کشادن بندگی ست

شعر متداول: ہر کہ از تقدیر خود آگاہ نیست

قبل از اصلاح: صورت اول:

خاکِ اُو باسوزِ الا اللہ نیست

کلیات صفحہ نمبر ۲۲۳ جہاں دوست

مشرق این اسرار را کم دیدہ است

شعر متداول: بر وجود و بر عدم پیچیدہ است

قبل از اصلاح: صورت اول:

شرقیوں این راز را کم دیدہ اند

بر وجود و بر عدم پیچیدہ اند

بیاض صفحہ نمبر ۱۹، کلیات صفحہ نمبر ۲۲۵

یوسفانِ اُو ز چہ آید بروں

شعر متداول: لعل ہا از سنگِ رہ آید بروں

قبل از اصلاح: صورت اول:

مصرعہ اولی دوم و مصرعہ دوم مصرعہ اولی تھا۔

بیاض صفحہ نمبر ۱۹، کلیات صفحہ نمبر ۲۲۵

تا شود خوگرِ زترکِ بت گری

شعر متداول: رخت بندو از مقام آزی

قبل از اصلاح: صورت اول:

تا شود لذت شناسِ خود گری

عشریاں را صبحِ عیدِ آن ساعتے

چون شود بیدار چشمِ ملتے

شعر متداول:

قبل از اصلاح: صورت اول:

مصرعہ اولیٰ دوم و مصرعہ دوم اول تھا۔

کلیات صفحہ نمبر ۲۲۵

باز در من دیدو بے تابانہ دید

پہر ہندی اند کے دم در کشید

قبل از اصلاح: صورت اول:

عارف ہندی یکے دم در کشید

گفت دین عارفاں؟ گفتم کہ دید

گفت دین عامیاں؟ گفتم شنید

قبل از اصلاح: صورت اول:

مصرعہ اولیٰ، دوم اور مصرعہ دوم اول تھا۔

گفت جاں؟ گفتم کہ رمز لا الہ

گفت تن؟ گفتم کہ زاد از گرد رہ

قبل از اصلاح: صورت اول:

گفت تن؟ گفتم کہ انداز نگہ

تبصرہ:- کلیات میں تبدیلی، بیاض میں قلمزدکے بغیر آئی ہے۔

بیاض صفحہ نمبر ۲۰، کلیات صفحہ نمبر ۲۲۶

غوطہ را حائل نگر دو نقش آب

ذات حق را نیست این عالم حجاب

صورت اول:

قبل از اصلاح:

غوطہ را مانع نیاید نقش آب

کلیات صفحہ نمبر ۲۲۹

تاب گیر از طلعتش کوہ و کمر

سنبلتان دو زلفش تا کمر

قبل از اصلاح: صورت اول:

تاب گیر از طلعت او بحر و بر

زلف او خم خم زدوشش تا کمر

تبصرہ: خم خم کسی بھی طرح علامہ کے ذوق سلیم کے مطابق نہ تھا۔

بیاض صفحہ نمبر ۲۰

ذو فنوں مثل سپہر دیر سال

پیش او گردیدہ فانوس خیال

قبل از اصلاح: صورت اول:

گروش او چون سپہر دیر سال

شان او جبریلی و نامش سروش

قبل از اصلاح: صورت اول:

می برد از ہوش و می آرد بہوش

کار او الہام و نام او سروش

کلیات صفحہ نمبر ۶۳۰

شعر متداول: دیدہ ام در نغمہ او عالی

آتشی گیر از نوائے او دے

قبل از اصلاح: صورت اول:

خوش نشین اندر فضائے او دے

عنوان: نوائے سروش

قبل از اصلاح: صورت اول:

نغمہ سروش

بیاض صفحہ نمبر ۲۰، کلیات صفحہ ۶۳۰

شعر متداول: بامغربیاں بودم پُر جستم و کم دیدم

مردے کہ مقاماتش ناید بہ حساب اندر

قبل از اصلاح: صورت اول:

من باتوں نشان دادم شاید کہ تو دریابی

کلیات صفحہ نمبر ۶۳۱

شعر متداول: این صوت دلا ویزے از زخمہ مطرب نیست

مہجور جنائ حورے نالد بہ رباب اندر

قبل از اصلاح: صورت اول:

افرشئہ مہجورے نالد بہ رباب اندر

کلیات صفحہ نمبر ۶۳۲

شعر متداول: اے بسا شاعر کہ از سحر ہنر

رہزن قلب است و ابلیس نظر

قبل از اصلاح: صورت اول:

اے بسا شاعر کہ فکرش روشن است

فکر روشن اش - ترکیب تھی - اس لیے متروک ہوا۔

بیاض صفحہ نمبر ۲۰، کلیات صفحہ نمبر ۶۳۲

شعر متداول: عشق را خنیا گری آموختہ

با خلیلاں آزی آموختہ

قبل از اصلاح: صورت اول:

با خلیلاں ساحری آموختہ

تبصرہ: آل ابراہیم خلیل اللہ کا تلامذہ ساحری نہیں، آزی تھا۔ ساحری کا جوڑ با کلیماں تھا۔ صرف یہی وجہ اصلاح ہوا۔

بیاض صفحہ نمبر ۲۱، کلیات صفحہ ۶۳۲

شعر متداول: گفتم از پیغمبری ہم باز گوے

سرّ او بامردِ محرم باز گوے

قبل از اصلاح: صورت اول: (متروک)

گفتم از سر نبوت دہ خبر

گفت اگر خواہی بہ سینائیش نگر

عصر ہائے ما ز مخلوقات اوست

درتند با مہرومہ ذرات او
از لب او نجم و نور و نازعات

از لب او نورو طور و ذاریات

قہر یزداں ضربت کرار او

در طواسینش بخوان اسرار او
عرشیاں از سرمہ خاکش بصیر

اختران از سرمہ خاکش منیر

شعر متداول: گفت اقوام و ملل آیات اوست
قبل از اصلاح: صورت اول:

شعر متداول: این نجوم شب دہد آیات او
ہائے و ہوائے اندرون کائنات
قبل از اصلاح: صورت اول:

بیاض صفحہ نمبر ۲۱، کلیات صفحہ نمبر ۶۳۳

شعر متداول: رحمت حق صحبت احرار او
قبل از اصلاح: صورت اول:

شعر متداول: ہمت او حججے احرار او
فرشیاں از نور او روشن ضمیر
قبل از اصلاح: صورت اول:

آفتاب از ذرہ ہالیش مستنیر
بیاض صفحہ نمبر ۲۳، کلیات صفحہ نمبر ۶۳۴

عنوان متداول: طاسین گوتم

توبہ آوردن زن رقاصہ عشوہ فروش

گوتم

قبل از اصلاح: طاسین گوتم

تا ب شدن زن عشوہ فروش اباپالی (مغنیہ)

ارشاد گوتم

بیاض صفحہ نمبر ۲۳، کلیات صفحہ نمبر ۶۳۵

تا جزائے عمل تُست جناں چیزے نیست

و اگر از عملِ تُست جناں چیزے نیست

شعر متداول: آن بہشتے کہ خداے تو بخشد ہمہ ہیچ
قبل از اصلاح: صورت اول:

آن بہشتے کہ خدا بہر تو سازد ہمہ ہیچ
عنوان متداول: رقاصہ

قبل از اصلاح: التجائے اباپالی

بیاض صفحہ نمبر ۲۴، کلیات صفحہ نمبر ۶۳۶

عنوان متداول: طاسین زرتشت

آزمائش کردن اہرمن زرتشت را (اہرمن)

قبل از اصلاح: صورت اول:

لوح زرتشت

(مجاورہ باہر من)

بیاض صفحہ نمبر ۲۴، کلیات صفحہ نمبر ۶۳

ازہ و کرم و صلیب انعام اوست

شعر متداول: زہر ہا در بادہ گلغام اوست

قبل از اصلاح: صورت اول:

زہر اندر بادہء گلغام اوست

تبصرہ: ازہ و کرم و صلیب کے ساتھ زہر واحد نہیں زہر جامع کی ضرورت پوری کی گئی۔ (مرتب)

عشق را پیغمبری دردِ سراسر

شعر متداول: تا نبوت از ولایت کم تراست

قبل از اصلاح: صورت اول:

عارفاں را قاصدی دردِ سراسر

بیاض صفحہ نمبر ۲۴، کلیات صفحہ نمبر ۶۳۸ زرتشت

لالہ می گفت و درخوں می تپید

شعر متداول: مردِ حق ہیں جز بخت خود را ندید

قبل از اصلاح: صورت اول:

۱۔ اے خوش آں مردے کہ غیر حق ندید

۲۔ اے خوش آں مردے کہ از عالم بُرید

کلیات صفحہ نمبر ۶۳۸

حُسن را بے انجمن دیدن خطاست

شعر متداول: جلوہ حق چشم من تنہا نحواست

قبل از اصلاح: صورت اول:

جلوہ او جان من تنہا نحواست

حُسن را بے انجمن دیدن خطاست

انجمن دید است و خلوت جستوست

شعر متداول: چیست خلوت؟ درد و سوز و آرزوست

قبل از اصلاح: صورت اول:

انجمن باز آفریدن خویش را

شعر متداول: چیست خلوت آفریدن خویش را

۱۔ در ضمیر خویش دیدن خویش را

کلیات صفحہ نمبر ۶۳۸

ضربِ خود را آزمودن زندگی ست

شعر متداول: خویشتن را وانمودن زندگی ست

قبل از اصلاح: صورت اول: (متروک)

این چنین بر خود رسیدن زندگی ست

از تب آدم تپیدن زندگی است

بیاض صفحہ نمبر ۲۵، کلیات صفحہ نمبر ۶۳۹

عنوان متداول: طاسین مسیح (رویائے حکیم طالسطائی)

قبل از اصلاح: صورت اول:

لوحِ مسیح (رویائے طالستانی)

شعر متداول: تابِ مہ از دودِ گردِ او چو قیر

قبل از اصلاح: صورت اول:

مصرعہ اولیٰ دوم مصرعہ دوم، اول تھا۔

بیاض صفحہ نمبر ۲۵، کلیات صفحہ نمبر ۶۴۱

شعر متداول: گفت اے گندم نمائے جو فروش

قبل از اصلاح: صورت اول:

آفتاب اندر فضائیش تشنہ میر

از تو شیخ و برہمن ملت فروش

۱۔ عالمے از مکر تو اندر خروش

۲۔ عالمے از عشوہ تو در خروش

بیاض صفحہ نمبر ۲۲، کلیات صفحہ نمبر ۶۴۳ طالسین محمد

شعر متداول: احمران با اسودان آمیختند

قبل از اصلاح: صورت اول:

مصرعہ اولیٰ دوم مصرعہ دوم اول تھا۔

کلیات صفحہ نمبر ۶۴۳ طالسین محمد

شعر متداول: گلہ شاں را بگرگاں کن سبیل

قبل از اصلاح: صورت اول:

آبروئے دودمانے ریختند

تلخ گن خرمائے شاں را برخیل

ہر عزیز اندر نگاہ شاں ذلیل

بیاض صفحہ نمبر ۲۵، کلیات صفحہ نمبر ۶۴۷

شعر متداول: عالمے باکوہ و دشت و بحر و بر

قبل از اصلاح: صورت اول:

عالمے از خاکِ ما دیرینہ تر

باہزاراں کوہ و دشت و بحر و بر

عالمے از خاکِ ما دیرینہ تر

بیاض صفحہ نمبر ۲۶، کلیات صفحہ نمبر ۶۴۸

شعر متداول: من نیابم از حیات این جانشاں

قبل از اصلاح: صورت اول:

از کجا می آید آوازِ اذناں

من نیبم از حیات این جانشاں

زندہ از گفتارِ او سنگ و سفال

شعر متداول: سید السادات مولانا جمال

قبل از اصلاح: صورت اول:

قالِ او گیرندہ تر از وجد و حال

سورہ والنجم و آل دہشتِ نموش

شعر متداول: قرأتِ آن پیر مردے سخت کوش

قبل از اصلاح: صورت اول:

مصرعہ اولیٰ، دوم و مصرعہ دوم اولیٰ تھا۔

بیاض صفحہ نمبر ۲۶، کلیات صفحہ نمبر ۶۴۹

بے حجاب ام الکتاب از قرأتش

شعر متداول: آشکارا ہر غیب از قرأتش

قبل از اصلاح: صورت اول:

آشکار از قرأت او ہر غیب

بیاض صفحہ نمبر ۲۷، کلیات صفحہ نمبر ۶۵۰ (افغانی) (دین و وطن)

دل نہ بندی با کلوخ و سنگ و خشت

شعر متداول: تو اگر داری تمیز خوب و زشت

قبل از اصلاح: صورت اول:

تو اگر می دانی اصل خوب و زشت

بیاض صفحہ نمبر ۲۶، کلیات صفحہ نمبر ۶۵۱

رنگ و نم چوں گل کشید از آب و گل

شعر متداول: گرچہ آدم بردمید از آب و گل

قبل از اصلاح: صورت اول:

برگ و سازه آفرید از آب و گل

بیاض صفحہ نمبر ۲۷، کلیات صفحہ نمبر ۶۵۳

یعنی آں پیغمبر بے جبرئیل

شعر متداول: صاحب سرمایہ از نسل خلیل

قبل از اصلاح:

نوٹ:۔ کہ اصول اشتراک رادریں کتاب وضع کردہ کلیات میں ”صاحب سرمایہ۔ کارل مارکس مصنف کتاب سرمایہ“ کا اضافہ ہے۔

بیاض صفحہ نمبر ۲۷، کلیات صفحہ نمبر ۶۵۳

آں بُرد جاں را زتن ناں را ز دست

شعر متداول: این بہ علم و دین و فن آرد شکست

قبل از اصلاح: صورت اول:

این بہ دین و علم و فن آرد شکست

سعید حلیم پاشا (مشرق و مغرب)

سعید حلیم پاشا (شرق و غرب)

بیاض صفحہ نمبر ۳۳، کلیات صفحہ نمبر ۶۵۵ (افغانی)

می دہم از محکمت او خبر

شعر متداول: اندرون تست آں عالم نگر

قبل از اصلاح: صورت اول:

در ضمیر نئت آں عالم نگر

جَعَلْنَاكُمْ خَلَائِفَ فِي الْأَرْضِ

محکمت عالم قرآنی (۱۔ خلافت آدم)

بیاض صفحہ نمبر ۳۳، کلیات صفحہ نمبر ۶۶۴ (سعید حلیم پاشا)

کورِ مادرِ زاد و نورِ آفتاب

شعر متداول: مکتب و ملا و اسرار کتاب

قبل از اصلاح: صورت اول:

کورِ مادرِ زاد و حرفِ آفتاب

بیاض صفحہ نمبر ۳۳، کلیات صفحہ نمبر ۶۶۴

دینِ ملاً فی سبیل اللہ فساد

دینِ کافرِ فکر و تدبیرِ جہاد

قبل از اصلاح: صورت اول:

دینِ مؤمن فی سبیل اللہ فساد

کلیات صفحہ ۶۶۴ حاشیہ آئی کل یومِ ہونی شانِ غریب: تلمیح بہ حدیث الاسلام و جاء غریب الخ۔ بیاض میں یہ حاشیہ درج نہیں۔
کلیات صفحہ ۶۶۵ پر درج ہے۔

بیاض صفحہ نمبر ۳۳، کلیات صفحہ نمبر ۶۶۴

از نفسہائے تو ملت را ثبات

اے ز افکارِ تو مؤمن را حیات

قبل از اصلاح: صورت اول:

اے ز افکارِ تو مؤمن را عروج

بیاض صفحہ نمبر ۳۳، کلیات صفحہ نمبر ۶۶۶

مصطفیٰ در سینه او زندہ نیست

در دل او آتشِ سوزندہ نیست

قبل از اصلاح: صورت اول:

لالہ در سینه او زندہ نیست

تبصرہ:- بے بہا، ترمیم ہوئی۔ مرد مؤمن کا دل، چاہے کتنا بھی معصیت کا رنہ ہو لالہ سے خالی نہیں ہو سکتا بلکہ ہر شے لہ، اسلم، لیکن مؤمن کو مصطفیٰ سے دور کر دیا گیا ہے۔ مفصل بحث میرے مقالہ ”اولی الامر منکم“؟، میں ملاحظہ ہو۔

بیاض صفحہ نمبر ۳۳، کلیات صفحہ نمبر ۶۶۴

خود سرِ تختِ ملوکیت نشست

خود طلسمِ قیصر و کسریٰ شکست

قبل از اصلاح: صورت اول:

طرح دیں ہم بر ملوکیت نہاد

تا خلافت را زدستِ خویش داد

دل ز دستورِ کہن پر داختی

تو کہ طرحِ دیگرے انداختی

قبل از اصلاح: صورت اول: (متروک)

از خیالاتِ کہن وارستہ ای

اے کہ نقشِ عالمِ نو بستہ ای

فکر را روشن کن از ام الکتاب

داستانِ کہنہ شستی باب باب

قبل از اصلاح: صورت اول:

اکے کہ شستی کہنہ دفتر باب باب

گردِ این لات و ہبلِ دیگر مگر د

پائے خود محکم گزار اندر نبرد

قبل از اصلاح: صورت اول:

گر در این دیر بتان دیگر مگرد

بیاض صفحہ نمبر ۳۵، کلیات صفحہ نمبر ۶۲۸

شعر متداول: خیزو از وے شعلہ ہائے سینہ سوز

با مزاج تو نمی سازد ہنوز

قبل از اصلاح: صورت اول:

ذکر دارد شعلہ ہائے سینہ سوز

بیاض صفحہ نمبر ۳۵، کلیات صفحہ نمبر ۶۲۹

شعر متداول: نقش قرآن تا درس عالم نشست

نقشہائے کاهن و پاپا شکست

قبل از اصلاح: صورت اول:

نقش او تا در دل آدم نشست

بیاض صفحہ نمبر، کلیات صفحہ نمبر

شعر متداول: اندرو تقدیر ہائے غرب و شرق

سرعت اندیشہ پیدا کن جو برق

قبل از اصلاح: صورت اول:

سرعت اندیشہ می باید چو برق

تابیابی نکتہ تقدیر شرق

بیاض صفحہ نمبر ۳۵، کلیات صفحہ نمبر ۶۷۰

شعر متداول: ترسم از روزے کہ محرومش کنند

آتش خود بر دل دیگر زنند

قبل از اصلاح: صورت اول:

شعر متداول: جاں ز امید است چون جوئے رواں

شعلہ خود بر دل دیگر زنند

قبل از اصلاح: صورت اول:

شعر متداول: جاں ز امید است چون جوئے رواں

ترک امید است مرگ جاوداں

تبرہ:۔ اس شعر کے بعد بیاض میں بلا عنوان درج ذیل تین شعر، رومی کے درج ہیں جو کلیات میں نہیں۔

ماند اندر غصہ و درد و حینیں

مرغ پرندہ چومانند در زمیں

دانه چین و شاد و شاطر می دود

مرغ خانہ بر زمیں خوش می رود

واں دگر پرندہ و پرواز بود

زانکہ او از اصل بے پرواز بود

(مثنوی رومی مرتبہ نکلسن نمبر ۵۶ تحت عنوان مناجات)

با دو بیٹے آتش آنگن در وجود

شعر متداول: باز درمن دید و گفت اے زندہ رود

قبل از اصلاح: صورت اول: (متروک)

بادو بیٹے سینہ تاب و دلفروز

گفت مارا تیز تر کن درد و سوز

بیاض صفحہ نمبر ۳۷، کلیات صفحہ نمبر ۶۷۵

سازگار آید بشاخ و برگ و بر

شعر متداول: تا ز کم سوزی شود دل سوز تر

قبل از اصلاح: صورت اول:

تا بسازد سوز او بابرگ و بر
پیش اوئے آسمانئے خیبر است

قبل از اصلاح: صورت اول:

پیش او ہر آسمان چوں خیبر است

بیاض صفحہ نمبر ۳۷، کلیات صفحہ نمبر ۶۷

شعر متداول: بانگاہ پردہ سوز و پردہ در
قبل از اصلاح: صورت اول:

از درونِ مرغ و ماغِ او گزر

از ظلامِ ابر و بادِ او گزر
می شناسم من ہمہ را تن بہ تن

شعر متداول: اندر و بنی خدایان گھن
قبل از اصلاح: صورت اول:

می شناسی این ہمہ را تن بہ تن

بیاض صفحہ نمبر ۳۷، کلیات صفحہ نمبر ۶۷

مجلس خدایان اقوام قدیم

شعر متداول: او سفر ہا دیدہ و من نو سفر
قبل از اصلاح: صورت اول:

مجلس خدایان اقوام قدیم
در دو چشمِ ناصبور آمد نظر

جانِ من افتادہ در بوک و مگر
خرم آں کوه و کمر آن دشت و در

شعر متداول: از سرکہ پارہ کر دم نظر
قبل از اصلاح: صورت اول:

اے خوشا آں وادی و کوه و کمر

بیاض صفحہ نمبر ۳۹، کلیات صفحہ نمبر ۶۹، نغمہ بلبل

شعر متداول: در دلِ آدم بجز افکار نیست
قبل از اصلاح: صورت اول:

ہچو موج این سر کشیدو آں رمید

اندرونِ او بجز افکار نیست
شعر متداول: در نگر آن حلقہ وحدت شکست
قبل از اصلاح: صورت اول:

آلِ ابراہیم بے ذوقِ الست

در نگر آن حلقہ دندان شکست
شعر متداول: صحبتش پاشیدہ ، جاش ریز ریز

آنکہ بود از بادہ جبریل مست

قبل از اصلاح: صورت اول:

دیده مینا؟ و جاش ریز ریز

شعر متداول: مرد خُر افتاده در بندِ جہات

قبل از اصلاح: صورت اول:

مرد خُر افتاده در بندِ جہاں

بیاض صفحہ نمبر ۳۹، کلیات صفحہ نمبر ۶۷۹

شعر متداول: در جہاں باز آمد ایامِ طرب

قبل از اصلاح: صورت اول: (متروک)

مصر و ایران و فلسطین و عرب

بیاض صفحہ نمبر ۳۹، کلیات صفحہ نمبر ۶۸۰

شعر متداول: اہرمن را زندہ کرد افسونِ غرب

قبل از اصلاح: صورت اول:

اہرمن بیدار از صبحِ فرنگ

شعر متداول: از خداوندے کہ غیبِ او را سزد

قبل از اصلاح: صورت اول:

زاں خداوندے کہ او را کس ندید

خوشتر اہلیسے کہ آید در شہود

عنوان: فرو رفتن بدریائے زہرہ۔۔۔ صورت اول: در رفتن بقلزمے و دیدن۔۔۔ پہلے علامہ نے مولنا رومی کی غزل منتخب کی

تھی (چھ شعر)

زاں سُوئے پنہاں خانہ رواے قلمن وادراک من

در غیب پَر این سُو مَپَر اے طاہر چالاک من

کوہِ اُحد جُنباں شود بر پرو از محرک من

گر کاہلی بارے بیادر کش یکے جامِ حرا

(دیوان تہریزی جلد دوم صفحہ نمبر ۱۷۹، غزل نمبر ۴۳۴)

مگر پھر اپنی ہی غزل درج کی۔ جو زبور نجم صفحہ ۸۵ کلیات صفحہ ۷۷۷ پر غزل نمبر ۲۱ کے تحت درج ہے۔

بلہ بر نیز کہ اندیشہ دگر باید کرد

باز بر رفتہ و آئندہ نظر باید کرد

بیاض صفحہ نمبر ۴۰، کلیات صفحہ نمبر ۶۸۱

آشکارا تر درویش از برون

شعر متداول: در پسِ آں قلمز الماس گوں

قبل از اصلاح: صورت اول:

تابِ آہش در صفا الماس گوں

بیاض صفحہ نمبر ۴۰، کلیات صفحہ نمبر ۶۸۳

محکمى جستن ز تدبیر نفاق

شعر متداول: چیست تقریرِ ملوکیت؟ شقائق

قبل از اصلاح: صورت اول:

محکمى بچستم ز تدبير نفاق

بیاض صفحہ نمبر ۴۰، کلیات صفحہ نمبر ۶۸۳

شعر متداول: از بد آموزی زبوں تقدیر ملک

باطل و آشفته تر تدبیر ملک

قبل از اصلاح: صورت اول:

یہی مصرعہ اول قلم زد کرنے کے بعد لے لیا گیا

بیاض صفحہ نمبر ۴۲، کلیات صفحہ نمبر ۶۸۵

شعر متداول: آسماں خاکِ ترا گورے نداد

مرقدے جز دریم شورے نداد

قبل از اصلاح: صورت اول:

پیکرِ شان را فلکِ گورے نہ داد

نغمہ توحید را دیگر سراے

شعر متداول: خاکِ بطحا! خالدے دیگر بزای

قبل از اصلاح: صورت اول:

خاکِ بربر! ابنِ ثومرتے بزای

بیاض صفحہ نمبر ۴۳، کلیات صفحہ نمبر ۶۹۰

شعر متداول: برتر از فکرِ تو آمد این سخن

زانکہ جانِ توست محکومِ بدن

قبل از اصلاح: صورت اول:

(۱) برتر از فکر است این رمز گہن

(۲) برتر از فکرِ تو این رمز گہن

بیاض صفحہ نمبر ۴۳، کلیات صفحہ نمبر ۶۹۱

شعر متداول: عنوان: برآمدن انجم شناسِ مرینجی از رصد گاہ

قبل از اصلاح: صورت اول:

برآمدن مہندسِ مرینجی از رصد گاہ

بیاض صفحہ نمبر ۴۵، کلیات صفحہ نمبر ۶۹۲

شعر متداول: بودہ ام من ہم بہ ایران و فرنگ

گشتہ ام در ملکِ نیل و رود گنگ

قبل از اصلاح: صورت اول:

گفت من بودم بایران و فرنگ

دیدہ ام ملکِ فرات و رود گنگ

بیاض صفحہ نمبر ۴۳، کلیات صفحہ نمبر ۶۹۳

شعر متداول: آن جہان از ہر جہاں بالا تراست

آن جہان از لامکاں بالا تراست

قبل از اصلاح: صورت اول:

از مکان و لامکان بالا تراست

من ندیدم عالمے آزاد تر

شعر متداول: نیست یزداں را ازاں عالم خبر
قبل از اصلاح: صورت اول:

نیست یزداں را ازیں عالم خبر

عالمے روشن ترو پائندہ تر
بیاض صفحہ نمبر ۴۶، کلیات صفحہ نمبر ۶۹۴

از نہابِ ده خدایاں امین است

شعر متداول: سخت کش دہقاں چراغش روشن است
قبل از اصلاح: صورت اول:

خانہ دہقاں چراغش روشن است

بیاض صفحہ نمبر ۴۷، کلیات صفحہ نمبر ۶۹۴

عینِ فطرت دیدہ ای تقدیر را

شعر: کم شناسی لذت تدبیر را

تبصرہ:۔ یہ شعر بیاض میں قلمزد نہیں۔ لیکن کلیات میں بھی نہیں۔ ممکن ہے علامہ نے ”عین فطرت“ کے باعث اسے ترک کر دیا ہو یا شاید کاتب سے قلم انداز ہو گیا۔ چونکہ یہ شعرا گلے شعر کی تفہیم کیلئے ضروری ہے۔ اس لیے مناسب ہے کہ اسے کلیات میں شامل کر لیا جائے۔ مقام اس کا شعر، نمبر ۴۷ ہے اور صورت مصرعہ دوم ”عینِ قدرت دیدہ ای تقدیر را“۔ چاہئے (دیکھئے کلیات فارسی صفحہ ۱۲۷)

بیاض صفحہ نمبر ۴۷، کلیات صفحہ نمبر ۶۹۶

فطرت از پروردگارِ فطرت است

شعر متداول: این ہمہ فیض از بہارِ فطرت است
قبل از اصلاح: صورت اول:

خدمتِ خلقِ خدا مقصودِ اوست

این ہمہ فصل بہار از فطرت است
شعر متداول: طبعِ روشن مردِ حق را آبروست
قبل از اصلاح: صورت اول:

مزدِ خدمتِ خواستنِ سوادگری است

علم و حکمت مردِ حق را آبروست
شعر متداول: خدمت از رسم و رہِ پیغمبری است
قبل از اصلاح: صورت اول:

قیمتِ او خواستنِ سوادگری است

تبصرہ:۔ پیغمبریت، سوادگریست ہونا چاہیے۔ اس سے مصرع بے وزن ہو گیا ہے۔

بیاض صفحہ نمبر ۴۷، کلیات صفحہ نمبر ۶۹۷

اے خوش آں گو ملکِ حق باحق سپرد

شعر متداول: کس امانت را بکارِ خود نبرد
قبل از اصلاح: صورت اول:

اے خوش آں کو مالِ حق باحق سپرد

شعر متداول: تا متاعِ تست گوہر، گوہر است

ورنہ سنگ است از پیشیزے کمتر است

قبل از اصلاح: صورت اول:

(۱) گرمتاغِ خویشِ خوانی گوہر است
(۲) ریزہٴ سنگ از پشیزے کمتر است

کلیات صفحہ نمبر ۶۹۸

حرف او بے سوز چشمش بے نئے

گر نخوانی از پشیزے کمتر است
گرمتاغِ خویشِ خوانی گوہر است

از سرورِ آرزو نامحرے
(مصرعہ اول کو دوم اور مصرعہ دوم کو اول کر دیا)

بیاض صفحہ نمبر ۴۷، کلیات صفحہ نمبر ۶۹۸

عنوان متداول: احوال دوشیزہ مرتخ

تذکیر نبیہ مرتخ

احوال زن مرتخ

ارشادات نبیہ مرتخ (بغیر قلم زد کئے)

بیاض صفحہ نمبر ۴۸، کلیات صفحہ نمبر ۷۰۰

پرورش گیرد جنین نوعِ دگر
قبل از اصلاح: صورت اول:

بے شبِ ارحام در یابد سحر

پرورش یابد جنین نوعِ دگر
رستن از ربطِ دو تن توحیدِ زن
قبل از اصلاح: صورت اول:

حافظِ خود باش و بر مرداں مہ تن

درگزشتن زین دو تن توحیدِ زن
تبصرہ:- بیاض میں مصرعہ اول دوم، و مصرعہ دوم، اول ہے۔

کلیات صفحہ نمبر ۷۰۰

ظاہر او سوزِ ناک و آتشیں
قبل از اصلاح: صورت اول:

باطن او نورِ ربِّ العالمین

ظاہر او آتشیں سوزِ ناک
فلکِ مشتری

باطن او نورے از یزدان پاک

بیاض صفحہ نمبر ۵۰، کلیات صفحہ نمبر ۷۰۳

ارواحِ جلیلہٴ حلاج و غالب و قراۃ العین طاہرہ کہ بہ نشمین بہشتی نگر دیدند و بگردش جاوداں گرا آیدند
قبل از اصلاح: صورت اول: زیارتِ ارواحِ عظیمہ، حلاج و غالب و قراۃ العین طاہرہ کہ در نگنجدہ و جنت را قبول نکر دند

سیرِ دوام را بر سکونِ فردوس ترجیح دادند

صورت دوم: کہ سکونِ فردوس را قبول نکر دہد و سیرِ دوام را برگزیدہ

بیاض صفحہ نمبر ۵۰، کلیات صفحہ نمبر ۷۰۳

کارِ حکمت دیدن و فرسودن است
کارِ عرفاں دیدن و افزودن است
نوائے حلاج

قبل از اصلاح: صورت اول:

کارِ حکمت دیدن و نادیدن است
کارِ عرفان دیدن و وادیدن است
نغمہٴ حلاج

پیام مشرق کی غزل پیدائیسیت، تقاصانیسیت، صرف دو شعر کم اور بہ تبدیل ترتیب اشعار
بیاض صفحہ نمبر ۵۰، کلیات صفحہ نمبر ۷۰۵

عنوان متداول: نوائے غالب

قبل از اصلاح: نغمہٴ غالب

بیاض صفحہ نمبر ۵۰، کلیات صفحہ نمبر ۷۰۶

عنوان متداول: نوائے طاہرہ

قبل از اصلاح: نغمہٴ قرآۃ العین طاہرہ

غزل منسوب بہ طاہرہ ماسوائے دو شعر لابلہ لابلہ بُو بہ بُو اور مہربہ مہربہ خوبہ خور (شعر دوم قافیہ میں بھی نہیں)
بیاض صفحہ نمبر ۵۰، کلیات صفحہ نمبر ۷۰۷

متداول عنوان: زندہ رود مشکلات خود را پیش ارواحِ بزرگ می گوید

قبل از اصلاح: زندہ رود: محاورہ با ارواحِ عظیمہ

حلاج:

شعر متداول: ہر کہ از تقدیر سازو سازو برگ

قبل از اصلاح: صورت اول:

لرزد از نیروئے او ابلیس و مرگ

لرزد از تدبیر او ابلیس و مرگ

بیاض صفحہ نمبر ۵۰، کلیات صفحہ نمبر ۷۰۹

شعر متداول: جبر خالد عالمے برہم زند

قبل از اصلاح: صورت اول:

جبر ما بیخ و بن ما بر کند

جبر طارق در جہاز آتش زند

بیاض صفحہ نمبر ۵۵، کلیات صفحہ نمبر ۷۰۹

شعر متداول: خوشتر آں باشد کہ ایماں آوری

قبل از اصلاح: صورت اول:

تا بدست آید نجات و سروری

خوشتر آں باشد کہ اسلام آوری

بیاض صفحہ نمبر ۵۵، کلیات صفحہ نمبر ۷۱۰

شعر متداول: من ندارم طاقتِ آں تابِ آں

قبل از اصلاح: صورت اول:

کآں فزوں آمد ز کوشش ہائے جاں

کآں فزوں آمد ز طاعت ہائے جاں

بیاض صفحہ نمبر ۵۵، کلیات صفحہ نمبر ۱۱۷

شعر متداول: ہر زماں ہر دل دریں دیر کُھن
قبل از اصلاح: صورت اول:

از خودی در پردہ می گوید سُخُن

مرد عرفانے زاین خاکِ کہن
آنکہ نارش ہم شناسد آں کم استشعر متداول: ہند و ہم ایراں ز نُورِش محرم است
قبل از اصلاح: صورت اول:

عارفِ ہندی ز نورِش محرم است

بیاض صفحہ نمبر ۶۰، کلیات صفحہ نمبر ۱۶۷

شعر متداول: آدے یا جوہرے اندر وجود
قبل از اصلاح: صورت اول:

آن کہ آید گاہے گاہے در وجود

آنکہ آید گاہے گاہے در شہود

بیاض صفحہ نمبر ۶۰، کلیات صفحہ نمبر ۱۷۱

شعر متداول: مدعا پیدا نگرود زین دو بیت
قبل از اصلاح: صورت اول:

تانہ بنی از مقامِ ما رَمِیت

گر بہ بنی از مقامِ مارمیت

رمز او فاش است اندر یک دو بیت

بیاض صفحہ نمبر ۵۹، کلیات صفحہ نمبر ۲۳۳

شعر متداول: جانم اندر تن ز سوزِ او تپید
قبل از اصلاح: صورت اول:

برلش آہے غمِ آلودے رسید

از لب او نالہ دردے چکید

بیاض صفحہ نمبر ۵۹، کلیات صفحہ نمبر ۲۳۳

شعر متداول: ”بگذر ز آئینِ فراق
قبل از اصلاح: صورت اول:

”أَبْغَضُ الْأَشْيَاءِ عِنْدِي الْإِطْلَاقُ“

گفت رومی پاپنہ اندر فراق

وصل اگر خواہم نہ او ماند نہ من

شعر متداول: برلم از وصل می ناید سخن
قبل از اصلاح: صورت اول:

(۱) زانکہ چوں آمد نہ تو مانی نہ من

(۲) وصل می خواہی نہ تو مانی نہ من

تبصرہ:- وصل میں مرگ آرزو ہجر میں لذت طلب، لیکن مصرعہ ہائے متروک سے یہ معانی متبادر ہیں کہ وصل سے نہ من رہتا ہے نہ تو، من فنا ہو جاتا ہے۔ لیکن تو بھی تو پہلے سا تو نہیں رہتا۔ بڑی دقیق حقیقت ہے۔

تازہ شد اندر دلِ او سوز و درد

شعر متداول: حرف وصل او را ز خود بیگانہ کرد

قبل از اصلاح: صورت اول:

ابن سخن او را ز خود بیگانه کرد
تبصرہ:- میرا ذوق۔ مفہوم بالا کے حوالے سے مصرعہ متروک کو بہتر سمجھتا ہے۔

بیاض صفحہ نمبر ۵۹، کلیات صفحہ نمبر ۷۲۵

متداول: عنوان: نالہ ابلیس

قبل از اصلاح: دعائے ابلیس

شعر متداول: بندہ صاحب نظر باید مرا
یک حریف پختہ تر باید مرا
قبل از اصلاح: صورت اول:

بندہ صاحب جگر باید مرا

تبصرہ:- ابلیس حربوں کی خوش لباسی میں چھپے زہر کو بھانپ لینے کے حوالے سے صاحب نظر لایا۔ شاعر مشرق کے حاسہ انتقاد کی بہترین مثالوں میں بھی اعلیٰ مثال ہے۔ صاحب جگر، حوصلہ مند کچھ کم خوبصورت نہیں لیکن صاحب نظر نے معنی کو تریا تک بلند کر دیا۔

بیاض صفحہ نمبر ۶۱، کلیات صفحہ نمبر ۷۲۹

متداول: عنوان: ارواح رذیلہ کہ بال ملک و ملت غداری کرد۔۔۔

قبل از اصلاح: صورت اول:

ارواح میر جعفر و صادق کہ دوزخ۔۔۔

(۲) ارواح خبیثہ میر جعفر و صادق۔۔۔

بیاض صفحہ نمبر ۶۱، کلیات صفحہ نمبر ۷۲۹

شعر متداول: پیر رومی آن امام راستاں
آشنائے ہر مقام راستاں
قبل از اصلاح: صورت اول:

واقفِ تحریر کر کے قلم۔ وہ کیا اور آشنائے کر دیا گیا۔
دیدہ ای آن عالم ز ناز پوش؟

شعر متداول: گفت اے گردوں نوردِ سخت کوش
قبل از اصلاح: صورت اول:

بنگری آن عالم ز ناز پوش
دوزخ از احراقِ شاں آمد نفور

شعر متداول: منزل ارواحِ بے یومِ النشور
قبل از اصلاح: صورت اول: (متروک)

در ودعالم نا اُمید و نامراد

منزل ارواحِ زشت و بد نہاد

بیاض صفحہ نمبر ۶۱، کلیات صفحہ نمبر ۷۳۰

در میانِ خاک و خون غلطہ ہنوز

شعر متداول: خطہ ہر جلوہ اش گیتی فروز

قبل از اصلاح: صورت اول:

خطِ یک جلوہ اش گیتی فروز
در گلش تخمِ غلامی را کہ کشت؟

قبل از اصلاح: صورت اول:

این ہمہ کردارِ آن ارواحِ زشت

صادق و جعفرِ دوروحِ بد سرشت
تنگِ آدمِ تنگِ دینِ تنگِ وطن

جعفر از بنگال و صادق از دکن
صورت اول:

قبل از اصلاح:

صادق و جعفرِ دو طاغوتِ کہن

ساکنانش تنگِ دینِ تنگِ وطن

بیاض صفحہ نمبر ۶۲، کلیات صفحہ نمبر ۳۱۔

آسمانِ شقِ گشتِ و حورے پاک زاد

قبل از اصلاح: صورت اول:

پردہ را از چہرہ خود برگشاد

چہرہ تابندہ را بر ما کشاد
تارو پودش از رگِ برگِ گلاب

حُلّہ در بر سبک تر از سحاب
صورت اول:

قبل از اصلاح:

روشن از نورِ جمالِ او سپہر

جلّہ او از شعاعِ ماہ و مہر

بیاض صفحہ نمبر ۶۳، کلیات صفحہ نمبر ۳۲۔

نے عدم مارا پذیرد نے وجود

قبل از اصلاح: صورت اول:

وائے از بے مہرئی بود و نبود

وائے ما رد کردہ بود و نبود
اے زمین ، اے آسمانِ نیلگوں

اے ہوائے تند اے دریائے خون
صورت اول:

قبل از اصلاح:

اے کہستانِ زحل! اے بحرِ خون

تبصرہ: علامہ نے جہاں کہیں اس طرح کی فریاد کو نظم کیا ہے زور کلام اپنے عروج پر ہے۔

بیاض صفحہ نمبر ۶۴، کلیات صفحہ نمبر ۳۹۔

ہر کجا مرگ آورد پیغامِ زیست

قبل از اصلاح: صورت اول:

اے خوشا مردے کہ داند مرگ چیست

اے خوش آنکس کوشناسد مرگ چیست
زندگی را رسم و آئینے دگر

ہر جہاں را رنگ و پروینے دگر
صورت اول:

قبل از اصلاح:

ہر جہاں را صبح و شامِ دیگرے

نبض اُو دادند در دستِ طبیب	بیاض صفحہ نمبر ۶۴، کلیات صفحہ نمبر ۷۴۰
دستِ اُو دادند در دستِ طبیب	شعر متداول: عافلاں از عشق و مستی بے نصیب
ساکے در راہِ خود گم گشتہ	قبل از اصلاح: صورت اول:
رہر دے اندر بیاباں نشنہ میر	زائکہ اُو در شہر خویش آمد غریب
نعرہ بے باکانہ زد آدم کجاست؟	بیاض صفحہ نمبر ۶۴، کلیات صفحہ نمبر ۷۴۰
از مقامِ عبْدہٗ بیگانہ رفت	شعر متداول: عاشقے در آہِ خود گم گشتہ
از مقاماتِ خودی بیگانہ رفت	قبل از اصلاح: صورت اول:
لا و الا از مقاماتِ خودی است	عاشقے در تیج و تاب خود اسیر
گنجند اندر ساحتِ او نُہ سپہر	بیاض صفحہ نمبر ۶۴، کلیات صفحہ نمبر ۷۴۱
گنجند اندر وسعتِ او نُہ سپہر	شعر متداول: چشمِ او جز رویتِ آدمِ نخواست
پیش ازیں کز دل بزوید آرزو	قبل از اصلاح: صورت اول:
اہل حق را داد پیغامِ حیات	بندہٗ کُو خود ندانست آنچه خواست
	شعر متداول: اُو بہ لا در ماند و تا الا نرفت
	قبل از اصلاح: صورت اول:
	ہر کہ در لا ماند و تا الا نرفت
	شعر متداول: زندگی شرح اشاراتِ خودی است
	قبل از اصلاح: صورت اول:
	مرد حق شرح اشاراتِ خودی ست
	تبصرہ:- خودی است غلط ہے خودیست ہونا چاہیے۔ ایک خاص بات یہ کہ علامہ کی کارگاہِ فکر میں مردِ حق (عبْدہٗ) اور زندگی ہم معنی ہیں یعنی زندگی کا مظہر حقیقی صرف مردِ حق ہے۔
	بیاض صفحہ نمبر ۶۵، کلیات صفحہ نمبر ۷۴۳
	شعر متداول: روز گارش بے نیاز از ماہ و مہر
	قبل از اصلاح: صورت اول:
	جلوہ ہائیش بے نیاز از ماہ و مہر
	شعر متداول: ہر چہ درغیب است آید رُو رُو
	قبل از اصلاح: صورت اول:
	آنچہ در غیب است آید در حضور
	بیاض صفحہ نمبر ۶۶، کلیات صفحہ نمبر ۷۴۵
	شعر متداول: مرقدش اندر جہانِ بے ثبات

قبل از اصلاح: صورت اول:

بامسلمان داد پیغام حیات

تبصرہ: کیا اصلاح اس کا ثبوت نہیں کہ علامہ کا پیغام آفاقی ہے؟ اہل حق، ہونا لازم ہے۔ صرف مسلمان کہلانا کافی نہیں۔

اندراں کشور مسلمانی بگرد

خالصہ شمشیر و قرآن را بگرد

قبل از اصلاح: صورت اول:

در دل ملت مسلمانی بگرد

خیل دُرداں تیغ و قرآن را بگرد

کلیات صفحہ نمبر ۷۴۶

فقر او باطن غنی ظاہر غنی

ظاہر رنگیں نوا ظاہر غنی

قبل از اصلاح: صورت اول:

آں فقیر، آں باطن و ظاہر غنی

بیاض صفحہ نمبر ۶۶، کلیات صفحہ نمبر ۷۴۷

میر و دُرولیش و سلاطین را مشیر

مرشدِ آن کشورِ مینو نظیر

قبل از اصلاح: صورت اول:

پادشاہ و پادشا ہاں را مشیر

آفرید آن مردِ ایرانِ صغیر

قبل از اصلاح: صورت اول:

با زبان و با فنونِ دلپذیر

بیاض صفحہ نمبر ۶۷، کلیات صفحہ نمبر ۷۴۸

آفریند منفعت را از ضرر

بندۂ کز خویشتن دارد خبر

قبل از اصلاح: صورت اول:

پختہ مردے خود حساب و باخبر

بیاض صفحہ نمبر ۶۷، کلیات صفحہ نمبر ۷۴۹

جہہ را ہموارہ سود است این چینیں

تا نہ پنداری کہ بُد است این چینیں

قبل از اصلاح: صورت اول:

جہہ را ناسودہ سود است این چینیں

کلیات صفحہ نمبر ۷۴۹

آتشیں دستِ چنارِ او نگر

کوہ ہائے خنگِ سارِ او نگر

قبل از اصلاح: صورت اول:

آتشیں دستِ چنارِ او ہماں

کوہ ہائے خنگِ سارِ او ہماں

من خدا را دیدم آنجا بے حجاب

کوہ و دریا و غروبِ آفتاب

قبل از اصلاح: صورت اول:

نیلگوں آب و غروب آفتاب

بشنو از نے ، می سرودم در نشاط

شعر متداول: با نسیم آوارہ بودم در نشاط

قبل از اصلاح: صورت اول:

شعر خود را می سرودم در نشاط

بیاض صفحہ نمبر ۶۷، کلیات صفحہ نمبر ۷۴۹

شعر متداول: عمر ہا بالید ازیں کوه و کمر

نستر از نورِ قمر پاکیزہ تر

قبل از اصلاح: صورت اول:

نستر از تابِ قمر پاکیزہ تر

بیاض صفحہ نمبر ۶۷، کلیات صفحہ نمبر ۷۵۰

شعر متداول: دہقان و کشت و جوئے و خیاباں فروختند

قوے فروختند و چه ارزاں فروختند

قبل از اصلاح: صورت اول:

سوداگراں چه کشت و چه دہقان فروختند

تبصرہ: مجھے یہاں ڈاکٹر ریاض مجید کا ایک شعر یاد آ رہا ہے۔ آپ کو بھی اس لطف میں شامل کرنا چاہتا ہوں۔

بڑا حریص ہے سوداگر ان زمینوں کا اُسے یہ ضد ہے مزارعے بھی ساتھ میں بک جائیں

بیاض صفحہ نمبر ۶۷، کلیات صفحہ نمبر ۷۵۱

شعر متداول: گرگہداری بمیرد در بدن

در بیافشانی فروغ انجمن

قبل از اصلاح: صورت اول:

در بیافشانی چراغ انجمن

بیاض صفحہ نمبر ۶۷، کلیات صفحہ نمبر ۷۵۲

شعر متداول: تیشہ او خارہ را برمی زند

تانیصیب خود زگیتی می بُرد

قبل از اصلاح: صورت اول:

(۱) تیشہ او کوه را برمی زند

(۲) ضرب او کہسار را برمی درد

بیاض صفحہ نمبر ۶۸، کلیات صفحہ نمبر ۷۵۵

شعر متداول: نشتر تو گرچہ در دلہا خلید

مر ترا چونانکہ ہستی کس ندید

قبل از اصلاح: صورت اول:

نشتر تو گرچہ در دلہا خلید

اے ترا چونانکہ ہستی کس ندید

بیاض صفحہ نمبر ۶۹، کلیات صفحہ نمبر ۷۵۸، کلیات میں یہاں صفحہ ۷۵۸ ہی درج ہے جو اصلاً صفحہ ۷۵۷ ہے۔ کلیات متداول اصلاح

طلب ہے آگے سارے صفحات غلط ہیں۔ (مرتب)

مشرق از گفتار تو دانائے راز

آفریدی نکتہ ہائے دلنواز
از خودی یا از خدا آید بگوئے

از خودی یا از خدا آید ہے

زندگانی ہمہ کردار چہ زیبا و چہ زشت

چرخہ از توست وہم آں رشتہ کہ بردوکِ تورشست

ہست از چرخ تو آں رشتہ کہ بردوکِ تورشست

خاکِ قبرش از من و تو زندہ تر

فقر و سلطان وارثِ جذبِ حسینؑ

از نگاہِ خواجہ بدرو حنین

یک نظر کاخِ سلاطین را نگر

سطوتِ کاخِ سلاطین ہم نگر

سطوتِ ایران و افغان و دکن

خسرو ایران و افغان و دکن

شعر متداول: اے کہ گفتی نکتہ ہائے دلنواز
قبل از اصلاح: صورت اول:

شعر متداول: اے کہ گفتی ہندیاں را حرفِ راز
قبل از اصلاح: شعر را سوز از کجا آید بگوئے
صورت اول:

شعر را سوز از کجا آید ہے
کلیات صفحہ نمبر ۵۹

شعر متداول: سجدہ بے ذوقِ عمل خشک و بجائے نرسد
قبل از اصلاح: صورت اول:

ہر دو مسجود ولے سجدہ بجائے نرسد
بیاض صفحہ نمبر ۷۰، کلیات صفحہ نمبر ۵۹

شعر متداول: این جہانے کہ تو بینی اثرِ بیزداں نیست
قبل از اصلاح: صورت اول:

بیاض صفحہ نمبر ۷۰، کلیات صفحہ نمبر ۷۰
شعر متداول: نامش از خورشید و مہ تابندہ تر
قبل از اصلاح: صورت اول:

خاک و از خورشید و مہ تابندہ تر
بیاض صفحہ نمبر ۷۰، کلیات صفحہ نمبر ۷۰

شعر متداول: از نگاہِ خواجہ بدرو حنین
قبل از اصلاح: صورت اول:

ملتِ اسلامیوں را نورعین
کلیات صفحہ نمبر ۷۰

شعر متداول: کردہ ای بر بزمِ درویشاں گذر
قبل از اصلاح: صورت اول:

بیاض صفحہ نمبر ۷۰، کلیات صفحہ نمبر ۷۰
شعر متداول: خسروانِ مشرق اندر انجمن
قبل از اصلاح: صورت اول:

خسروانِ مشرق اندر انجمن
قبل از اصلاح: صورت اول:

بیاض صفحہ نمبر ۷۱، کلیات صفحہ نمبر ۷۱

شعر متداول: گفت مردے شاعرے از خاور است

قبل از اصلاح: صورت اول:

شاعرے یا ساحرے از خاور است

گفت رومی شاعرے از خاور است

بیاض صفحہ نمبر ۷۱، کلیات صفحہ نمبر ۷۲

شعر متداول: بعد مدت چشم خود بر خود کشاد

قبل از اصلاح: صورت اول:

لیکن اندر حلقہ دایم فتاد

لیکن اندر دایم افترنگی فتاد

بیاض صفحہ نمبر ۷۱، کلیات صفحہ نمبر ۷۳

شعر متداول: آہ احسانِ عرب نشناختند

قبل از اصلاح: صورت اول:

از تیشِ افرتگیاں بگداختند

از تپِ افرتگیاں بگداختند

تبصرہ:- مصرعہ دوم کلیات ز آتش ہونا چاہیے۔ اس لیے کہ تپ، تشنگی کا مخفف بھی ہو سکتا ہے جو علامہ کا مقصود نہیں، تپ منظور ہے۔

بیاض صفحہ نمبر ۷۲، کلیات صفحہ نمبر ۷۵

شعر متداول: مرد رہو را بہ منزلِ راه نیست

قبل از اصلاح: صورت اول:

از مقاصد جانِ او آگاہ نیست

رہرواں را سوئے منزلِ راه نیست

شعر متداول: خوش سرود آں شاعرِ افغان شناس

قبل از اصلاح: صورت اول:

آنکہ بیند باز گوید بے ہراس

خوب گفت آں شاعرِ افغان شناس

شعر متداول: اشترے یابد اگر افغانِ حُر

قبل از اصلاح: صورت اول:

برزبانِ او حق آید بے ہراس

با یراق و ساز و بانبارِ دُر

(۱) بردش یابد اگر آن مردِ حر

(۲) بردش یابد اگر افغانِ حُر

شعر متداول: آسیایک پیکرِ آب و گل است

قبل از اصلاح: صورت اول:

ملتِ افغانِ دراں پیکرِ دل است

ملکِ افغانِ اندر آں پیکر، دل است

بیاض صفحہ نمبر ۷۲، کلیات صفحہ نمبر ۷۶

شعر متداول: می شناسی چیست تہذیبِ فرنگ

در جہانِ او دو صد فردوسِ رنگ

قبل از اصلاح: صورت اول:

تو ندانی چپست تہدیپ فرنگ

دلِ ضعیف است ونگہ را بندہ ایست

ظاہر ش تابندہ و گیرندہ ایست

قبل از اصلاح: صورت اول:

دل نگاہ نارسا را بندہ ایست

کلیات صفحہ نمبر ۶۸

شعر متداول: غریباں را شیوہ ہائے ساحری ست

تکیہ جز بر خویش کردن کافری ست

قبل از اصلاح: صورت اول:

(۱) درنگہ عصر حاضر ساحریست

(۲) درنگاہش شیوہ ہائے ساحریست

بیاض صفحہ نمبر ۸۰، کلیات صفحہ نمبر ۶۸

شعر متداول: باز گو از ہندو از ہندوستان

آنکہ باکاهش نیرزد بوستان

قبل از اصلاح: صورت اول:

داستانے آور از ہندوستان

تبصرہ: (۱) ان اشعار کے عرصہ تخلیق کو سامنے رکھ کر کہیں، کیا اقبال وطن دشمن تھا؟ وہ کہیں ہندوستان کی گھاس کے تنکے کو نہ صرف گلستاں بلکہ بوستاں کہتا ہے کہیں اُسے حورِ پاک زاد لکھتا ہے کیونکہ وطن کی محبت تو جزو فطرت ہے۔ لیکن وطن کو مرکز ملت بنانا ختم نبوت کے قطعاً خلاف ہے۔ مگر اس نکتہ کو وہ کیا جانیں جو اس امامِ مُسل کے منصبِ امامت پر لفظاً و معنیاً خود قابض ہو چکے۔ (ملاحظہ ہو میرا رسالہ اُولی الامر منکم)

(۲) میرا خیال ہے شعر متداول میں ”ہندو ہندوستان“ نے جو مشکل پیدا کی ہے۔ وہ مصرعہ قبل از اصلاح ’داستانے آور از ہندوستان‘ میں نہ تھی۔

آنکہ اندر دیر او آتش فرد

شعر متداول: آنکہ اندر مسجدش ہنگامہ مُرد

قبل از اصلاح: صورت اول:

(۱) آنکہ خالی مسجد و دیرش زخیر

(۱) شاہدے ہر لحظہ در اغوشِ غیر

(۲) شاہدے ہر لحظہ در آغوشِ غیر

(۲) آنکہ دیر و مسجدش خالی زخیر

تبصرہ: ہندوستان کی پوری تاریخ ایک مصرع میں بند کردی ہے۔ اسے کہتے ہیں اعجازِ سخن۔۔۔ ’شاہدے ہر لحظہ در آغوشِ غیر‘

بیاض صفحہ نمبر ۸۰، کلیات صفحہ نمبر ۶۹

چشم خود را بر مزارم سودہ

شعر متداول: زائرِ شہر و دیارم بودہ

قبل از اصلاح: صورت اول:

می شناسم در دیارم بودہ

بیاض صفحہ نمبر ۸۰، کلیات صفحہ نمبر ۷۷

شعر متداول: اے ترا دادند حرفِ دلفروز
قبل از اصلاح: صورت اول:

از تپ اشکِ تومی سوزم هنوز
سینہ ام از اشکِ تو سوزد هنوز
جوئے خون بکشد از رگہائے ساز

شعر متداول: کاو کاوِ ناحنِ مردانِ راز
قبل از اصلاح: صورت اول:

(۱) کاو کاوِ زخمہِ مردانِ راز

(۲) کاو کاوِ زخمہِ ہائے دلنواز

تبصرہ: کلیات اور بیاض دونوں میں کاو کاوِ درج ہے اور یہی درست ہے اس لیے کہ کلمہ میں دو حرف متواتر ساکن آنے سے دوسرا ساکن از خود متحرک ہو جاتا ہے۔ کاو کاو کا تقطیع میں کاو ہو جانا لابدی ہے۔

بیاض صفحہ نمبر ۷۷، کلیات صفحہ نمبر ۷۷

شعر متداول: اے ترا سازے کہ سوزِ زندگی ست
قبل از اصلاح: صورت اول:

ہیچ می دانی کہ این پیغام کیست

اے کہ آب تو شرابِ زندگی ست

تبصرہ: اے ترا سازے کہ سوزِ زندگی است۔۔۔۔۔ سے وہ مفہوم واضح نہیں ہو رہا جو شاید علامہ چاہتے تھے۔ اس ابہام سے مصرعہ قبل از اصلاح زیادہ مناسب تھا۔ اس سے پہلے مصرعہ میں موج تو جُردانہ گوہر نژاد سے آب و شراب مناسب ہے۔ البتہ سوز، علامہ کے ہاں تخلیقی قوت ہے۔

بیاض صفحہ نمبر ۷۷، کلیات صفحہ نمبر ۷۷

شعر متداول: از خس و خاشاک تعمیرِ وجود
قبل از اصلاح: صورت اول:

غیر حسرت چست پاداشِ نمود

گفتم این آتش ہو گیر چو دود

گفت جز حسرت چه پاداشِ وجود

کلیات صفحہ نمبر ۷۷

شعر متداول: بندہ حق ضیغم و آہو ست مرگ
قبل از اصلاح: صورت اول:

یک مقام از صد مقامِ اوست مرگ

مرد مومن ضیغم و آہو ست مرگ

مرگِ آزاداں ز آنے پیش نیست

اُو خود اندیش است و مرگ اندیش نیست

مصرعہ دوم، مصرعہ اولی

صورت اول: مصرعہ اولی، مصرعہ دوم

آخریں تکبیر در جنگاہِ شوق

آن دگر مرگ انتہائے راہِ شوق

صورت اول:

صورت اول:

این چنین مرگ انتہائے مرگِ شوق

بیاض صفحہ نمبر ۸۰، کلیات صفحہ نمبر ۷۷

کلیات: عنوان: زندہ رودر رخصت می شود از فردوس بریں و تقاضائے حوران بہشتی

بیاض: رخصت از فردوس بریں و تقاضائے حوران بہشتی

آہ آں ایوان و آں کا رخ بریں

شعر متداول: آں حدیث شوق و آں جذب و یقیں

قبل از اصلاح: صورت اول:

آہ آن ایوان فردوس بریں

کلیات صفحہ نمبر ۷۷

ترسد از منزل ز رہزن بیش تر

شعر متداول: راہرو کو داند اسرار سفر

قبل از اصلاح: صورت اول:

راہروے کو داند اسرار سفر

بیاض صفحہ نمبر ۷۸، کلیات صفحہ نمبر ۷۷

قبل از اصلاح: حضور حق تعالیٰ

متداول: عنوان: حضور

حضور: اصطلاح تصوف ہے، جو یہاں علامہ کا مقصود نہیں۔

بیاض صفحہ ۷۸، کلیات صفحہ نمبر ۷۷

آدم و مہر و مہ و جبریل و حور

شعر متداول: ما ہمہ یک دود مان نار و نور

قبل از اصلاح: صورت اول:

ما ہمہ یک دود مان نور و نار

تبصرہ: یک دود مان نار و نور میں مہر و ماہ کی بجائے ابلیس چاہئے تھا۔ بلکہ مصرعہ آدم و ابلیس و جبرائیل و حور۔۔۔ مناسب تھا اس لیے کہ آدم جس مٹی سے تخلیق ہوئے اسی مٹی سے شجر اخضر کا جس سے نار پیدا ہوئی۔ اور نار سے نور پھیلا۔ اس طرح ”یک دود مان کے“ تلازمے جڑ جاتے ہیں۔ غور کیجئے نمبر ایک کون ہے ”خیر“ ہونے کا مدعی کون ”یہ ہے تلپیس ابلیس یعنی حق کو باطل اور باطل کو حق، دیکھنا اور دکھانا۔“

دیدش از قیر تن برخاستن

شعر متداول: دیدش افزودن بے کاستن

قبل از اصلاح: صورت اول:

دیدش از گور تن برخاستن

شعر متداول: جلوه اش افزودن بے کاستن

شعر متداول: زندگی ہر جا کہ باشد جستجوست

قبل از اصلاح: صورت اول:

حل نشد این نکتہ من صیدم کہ اوست

(۱) ہر دو پنہاں در کمین رنگ و بوست

(۲) ہر یکے اندر کمین رنگ و بوست

علامہ نے ایک اور جگہ یوں لکھا ہے۔ در خاکدان ما گہر زندگی گم است ابن گوہرے کہ گم شدہ مایم یا کہ اوست۔ کلیات صفحہ ۲۸۵

بیاض صفحہ نمبر ۷۸، کلیات صفحہ نمبر ۷۷

شعر متداول: آفریدن جستجوئے دلبرے
قبل از اصلاح: صورت اول:

وانمودن خویش را بر دیگرے

وانمودن خویش را در دیگرے

بیاض صفحہ نمبر ۷۸، کلیات صفحہ نمبر ۷۷

شعر متداول: زندگی ہم فانی و ہم باقی است
قبل از اصلاح: صورت اول:

این ہمہ خلاق و مشتاقی است

این ہمہ مشتاقی و خلاق است

تبصرہ:۔ یہ تبدیلی کاتب کی سہولتی ہے۔ بیاض میں تبدیلی نہیں۔ اس لیے کہ آفریدن اگر جستجو ہے تو مشتاقی کو خلاق پر اولیت حاصل ہے۔

شعر متداول: از جمال ما نصیب خود نبرد
قبل از اصلاح: صورت اول:

از نخیل زندگانی بر نخورد

زانکہ او از مانصیب خود نبرد

بیاض صفحہ نمبر ۷۸، کلیات صفحہ نمبر ۷۸

شعر متداول: فرد از توحید لاهوتی شود
قبل از اصلاح: صورت اول:

ملت از توحید جبروتی شود

فرد از دیدار لاهوتی شود

تبصرہ: دیدار صوفیانہ اصطلاح ہے۔ لیکن فلسفہ اقبال میں توحید کو اہمیت حاصل ہے۔ اتحاد کو نہیں۔ اتحاد صوفیانہ مسلک ہے اور توحید، دینی (عمرانی) مسئلہ۔

شعر متداول: ہر دو از توحید می گیرد کمال
قبل از اصلاح: صورت اول:

زندگی این را جلال آن را جمال

آن ز تاثیرش جمیل و آں جلیل

باہزاراں چشم بودن یک نگہ

شعر متداول: ہر دو را دیدار مانند خلیل
چہست ملت؟ اے کہ گوئی لا الہ

قبل از اصلاح: صورت اول:

چہست جبروت اے کہ کوئی لا الہ

آن سراپا فقر این سلطانی است

شعر متداول: این سلیمانی ست آن سلمانی است
قبل از اصلاح: صورت اول:

آن ہمہ فقر است و این سلطانی است

یک نگہ شو تا شود حق بے حجاب

ذره ہا از یک نگاہی آفتاب

قبل از اصلاح: صورت اول:

این چہنیں توحید گردد بے حجاب

بیاض صفحہ نمبر ۷۹، کلیات صفحہ نمبر ۸۳

غزل نمبر ۶۲ زبور عجم کلیات ص ۵۲۲

شعر متداول: بگذر از خاور و افسونی افرنگ مشو کہ نیرزد بجوئے این ہمہ درینہ و تو
قبل از اصلاح: غزل زبور عجم، نوائے کائنات کے تحت درج ہے۔ کلیات میں بے عنوان درج ہے۔

بیاض صفحہ نمبر ۷۲، کلیات صفحہ نمبر ۸۸

شعر متداول: نور در صوم و صلوة او نماند جلوہ در کائنات او نماند
قبل از اصلاح: صورت اول:

سوز در صوم و صلوت او ماند

بیاض صفحہ نمبر ۷۲، کلیات صفحہ نمبر ۸۹

شعر متداول: آسیا آن مرز و بوم آفتاب غیر ہیں از خوبشتن اندر حجاب
قبل از اصلاح: صورت اول:

مشرق از پیانہ مغرب خراب

تبصرہ: مرز بوم ہونا چاہیے

بیاض صفحہ نمبر ۷۵، کلیات صفحہ نمبر ۹۰

شعر متداول: تازراج عصر من دیگر فتاد طبع من ہنگامہ دیگر نہاد
قبل از اصلاح: صورت اول:

زانکہ طبع عصر من دیگر فتاد

بیاض صفحہ نمبر ۷۵، کلیات صفحہ نمبر ۹۱

شعر متداول: علم حق اول حواس آخر حضور آخر او می گنجید در شعور
قبل از اصلاح: صورت اول:

شعر متداول: علم باطن اول و آخر شعور سونختن می باید اندر بار جس
قبل از اصلاح: صورت اول:

تابدانی نقرہ خود را ز مس

تابدانم سیم ناب استی کہ مس

گرد خود گردندہ چوں پرکار باش

شعر متداول: کم خور و کم خواب و کم گفتار باش
قبل از اصلاح: صورت اول:

حرف کم گو ، بندہ کردار باش

بیاض صفحہ نمبر ۷۶، کلیات صفحہ نمبر ۹۲

شعر متداول: در رہ دیں سخت چون الماس زی دل بخت بر بندو بے دسواس زی

قبل از اصلاح: صورت اول:

دل بخت بر بندو بے و سواس شو

در ره دیں سخت چوں الماس شو

کلیات صفحہ نمبر ۷۹۴

دل اگر بگریزد از دل وائے دل

کفر و دیں را گیر در پہنائے دل

قبل از اصلاح: صورت اول:

دل اگر تنگی کند اے وائے دل

تبصرہ:- میرا خیال ہے دل اگر بگریزد از دیں وائے دل ہونا چاہیے سہو کتابت لگتی ہے۔ اس لیے کہ علامہ نے مومن دین دار کی صفت اول می شود بر کافر و مومن شفیق لکھی ہے۔ واللہ اعلم

کلیات صفحہ نمبر ۷۹۴

نعمت از حق خواه و از سلطان مخواه

در جہاں جُو درد دل ساماں مخواه

قبل از اصلاح: صورت اول:

ناز می آرد نیاز از دل بُرد

درد دل را صحت و درماں مخواه

کثرتِ نعمت گداز از دل بُرد

قبل از اصلاح: صورت اول:

لذت آرد --- قلمزد
نم بچشم مُنعمماں کم دیدہ ام

سالہا اندر جہاں گردیدہ ام

قبل از اصلاح: صورت اول:

صدق از بسیار گو کم دیدہ ام
وائے آن گو از خدا بیگانہ زیست

من فدائے آنکہ درویشانہ زیست

قبل از اصلاح: صورت اول:

صوفیاں درّندہ گرگ و مُودراز

اے خنک مردے کہ درویشانہ زیست

عالماں از علمِ قرآں بے نیاز

قبل از اصلاح: صورت اول:

صوفیاں پیشینہ پوش و مُودراز
گو جوانمردے کہ صہبا در کدوست

گرچہ اندر خانقاہاں ہاے و ہوست

قبل از اصلاح: صورت اول:

آن فقیرے گو کہ صہبا در کدوست
چشمہ کوثر بجویند از سراب

ہم مسلمانانِ افرنگی مآب

قبل از اصلاح: صورت اول:

چشم ہا بیدار دجاں ہا مست خواب

گرچہ درکار تو افتد صد گرہ

شعر متداول: تو مگر ذوقِ طلب از کف مده

قبل از اصلاح: صورت اول:

ذوق و شوق جستجو از کف مده



پس چه باید کرد

بیاض صفحہ نمبر ۷، کلیات صفحہ نمبر ۸۰۹

شعر متداول: بندہ در ماندہ را گوید کہ خیز

قبل از اصلاح: صورت اول:

بندہ و اماندہ را گوید کہ خیز

کلیات میں بغیر اصلاح کے درج ہے۔

کلیات صفحہ نمبر ۸۱۱

شعر متداول: حکمتے از بندِ دیں آزادہ

قبل از اصلاح: صورت اول:

از قیامِ شوق دور افتادہ

دستگیر بندہ افتادہ

کلیات صفحہ نمبر ۸۱۳

شعر متداول: ہر دو تقدیرِ جہانِ کاف و نون

قبل از اصلاح: صورت اول:

لا و الاّ این جہانِ کاف و نون

حرکت از لا زاید از الاّ سکون

کلیات صفحہ نمبر ۸۱۵

شعر متداول: فکرِ او در شد بادِ لابماند

قبل از اصلاح: صورت اول:

مرکبِ خود را سوئے الاّ نراند

زورِش در شد بادِ لا بماند

شعر متداول: آیدش روزے کہ از زورِ جنوں

قبل از اصلاح: صورت اول:

سپیل او در تند بادِ لا بماند
خویش را زیں تند باید آرد بروں

عقل را زیں تند باد آرد بروں

سوئے الاّ می خرامد کائنات

شعر متداول: در مقامِ لا نیآساید حیات

قبل از اصلاح: صورت اول:

است از الاّ فروغِ کائنات

کلیات صفحہ نمبر ۸۳۰

شعر متداول: تافرنگی قومے از مغرب زمین

قبل از اصلاح: صورت اول:

ثالث آید در نزاعِ کفر و دین

تا کلیسا زادہ مغرب زمین

بیاض صفحہ نمبر ۷، کلیات صفحہ نمبر ۸۳۲

شعر متداول: آنکہ بخشد بے یقیناں را یقین

آن کہ لرزد از سجودِ او زمین

قبل از اصلاح: صورت اول:

آن کہ از تکبیر او لرزد زمین

بیاض صفحہ نمبر ۷، کلیات صفحہ نمبر ۸۳۴

ہست معراج مسلمان در صلوات

شعر متداول: در بدن داری اگر سوزِ حیات

قبل از اصلاح: صورت اول:

سجدہ تو نیست جز رسم کہن

در بدن دارد اگر سوزِ حیات

شعر متداول: و ندری خونِ گرم اندر بدن

قبل از اصلاح: صورت اول:

سجدہ او نیست جز رسم کہن

و ندارد خونِ گرم اندر بدن

کلیات صفحہ نمبر ۸۳۵

یعنی امروزِ ام از دوشِ اوست

شعر متداول: حریت پرورده آغوشِ اوست

قبل از اصلاح: صورت اول:

رُخ نمود از غرۃ افکارِ او

حریت حرف است از اسرارِ او

کلیات صفحہ نمبر ۸۴۰

چوں ز دل آزاد شد شیطانی است

شعر متداول: عقل اندر حکمِ دل یزدانی است

قبل از اصلاح: صورت اول:

چوں ز دین آزاد شد شیطانی است

دانش اندر حکمِ دین یزدانی است

تبصرہ: شعر متروک واضح تھا۔ دل مہبطِ وجی الہی ہے۔ یعنی دین کو دل گویا مسلاً استعمال کیا گیا۔

کلیات صفحہ نمبر ۸۴۲

آں پد بیضا بر آر از آستین

شعر متداول: اے امینِ دولتِ تہذیب و دین

قبل از اصلاح: صورت اول:

تو امینِ دولتِ تہذیب و دین

بیاض صفحہ نمبر ۷، کلیات صفحہ نمبر ۸۴۲

وا ستاں خود را ز دستِ اہرمن

شعر متداول: نقشے از جمعیتِ خاورِ گلن

قبل از اصلاح: صورت اول:

نقشے از جمعیتِ خاورِ گلن

اے یقین تو بدستِ اہرمن



ارمغانِ حجاز (فارسی)

قبل از اصلاح	متداول
<p style="text-align: center;">☆</p> <hr/> <p>(۱) چساں دانی کہ ذوقِ بندگی چیست؟ ترا این ناله ہائے نیم شب نیست</p> <p>(۲) خدائی کے شناسد بندگی را کہ او را ناله ہائے نیم شب نیست</p> <p style="text-align: center;">☆</p>	<p>بیاض صفحہ نمبر ۳۴، کلیات صفحہ نمبر ۸۹۱</p> <p>ترا این کشمکش اندر طلب نیست ترا این درد و داغ و تاب و تب نیست ازاں از لامکاں بگرتیم من کہ آنجا ناله ہائے نیم شب نیست</p> <p>بیاض صفحہ نمبر ۳۴، کلیات صفحہ نمبر ۸۹۱</p> <p>زمن ہنگامہ دہ این جہاں را دگر گوں گن زمین و آسماں را زخاک ما دگر آدم برانگیز بلکش این بندہ سودوزیاں را</p>
<p>(۱) ازاں خاک کہن مردے برانگیز (۲) زخاک ما کہن مردے برانگیز</p> <p style="text-align: center;">☆</p>	<p>بیاض صفحہ نمبر ۲۹، کلیات صفحہ نمبر ۸۹۳</p> <p>چہ می خواہی ازیں مرد تن آسای بہر بادے کہ آمد رتم از جاے سحر جاوید را در سجدہ دیدم بہ صبحش چہرہ شامم بیارای</p>
<p>زہر بادے چو کا ہے رتم از جا گناہ من کہ بیروں از شمار است بسوز سینہ رومی بہ بخشای</p> <p style="text-align: center;">☆</p> <hr/> <p>دریں دیر گھن آلِ براہیم</p> <p style="text-align: center;">☆</p>	<p>بیاض صفحہ نمبر ۴۴، کلیات صفحہ نمبر ۸۹۴</p> <p>نگاہ تو عتاب آلود تا چند بتان حاضر و موجود تا چند دریں بُت خانہ اولادِ براہیم نمک پروردہ نمرود تا چند</p>
<p>ہنر منداناں او درکارگا ہاں</p>	<p>بیاض صفحہ نمبر ۴۰، کلیات صفحہ نمبر ۸۹۸</p> <p>جہان توست در دستِ نصے چند کسانِ او بہ بندنا کسے چند ہنرور درمیان کارگا ہاں گُشد خود را بہ عیش کر گسے چند</p>

متداول	قبل از اصلاح
کلیات صفحہ نمبر ۹۰۰	☆
تومی دانی حیات جاوداں چیت نمی دانی کہ مرگ ناگہاں چیت ز اوقات تو یک دم کم نگرود اگر من جاوداں باشم زیاں چیت	تو دانی آنسوئے نہ آسماں چیت
بیاض صفحہ نمبر ۳۸، کلیات صفحہ نمبر ۹۰۰	☆
بہ پایاں چون رسد این عالم پیر شود بے پردہ ہر پوشید تقدیر مکن رسوا حضورِ خواجہ مارا حسابِ من ز چشم او نہاں گیر	(۱) مکن پیش پیمبر شرمسارم (۲) حضورِ مصطفیٰ خوارم مگر داں
تبصرہ: مصرعہ سوم میں ”مارا“ مصرعہ چہارم ”حساب من“ سے قبل از اصلاح کا مصرعہ، ”مکن پیش پیمبر شرمسارم“ مناسب تھا۔ علامہ تورانی ملکِ عدم ہو چکے تھے۔ مرتب نے اس طرف توجہ نہیں فرمائی۔	
بیاض صفحہ نمبر ۲۸، کلیات صفحہ نمبر ۹۰۱	☆
بدن و اماند و جانم در تگ و پوست سوئے شہرے کہ بطحا در رہ اوست تو باش آنجا و باخاں بیامیز کہ من دارم ہوائے منزلِ دوست	تو باش اینجا و خاں را نگہدار
بیاض صفحہ نمبر ۳۹، کلیات صفحہ نمبر ۹۰۵	☆
”الا یا خیمگی خیمہ فروہل کہ پیش آہنگ بیروں شدز منزل“ خرد از راندن محمل فرد ماند زماں خویش دادم در کفِ دل	
بیاض میں شعراول جامی کا لکھا ہے کلیات میں منوچہری سے منسوب ہے۔	
بیاض صفحہ نمبر ۳۹، کلیات صفحہ نمبر ۹۰۵	☆
نگاہے داشتم بر جوہر دل تپیدم ، آرمیدم بر در دل رمیدم از ہوائے قریہ و شہر بادِ دشت واکردم در دل	نمی دانم کہ از حج مدعا چیت؟ نگاہے داشتن بر جوہر دل رمیدن از ہوائے قریہ و شہر بادِ دشت واکردن در دل

قبل از اصلاح	متداول
☆	بیاض صفحہ نمبر ۲۶، کلیات صفحہ نمبر ۹۰۶ مپرس از کاروانِ جلوہ مستان زا سبابِ جہاں برکنده دستان بجانِ شاں ز آوازِ جرس شور
چو از موجِ نسیم اندر نیستان	چو از موجِ نیسے در نیستان بیاض صفحہ نمبر ۳۲، کلیات صفحہ نمبر ۹۰۷
☆ فقیہ شہر را بد نام کردند	گناہِ عشق و مستی عام کردند دلیلِ پختگان را خام کردند باہنگِ حجازی می سرایم ”نخستین بادہ کاندرا جام کردند“ مصرعہ چہارم شیخ عراقی کا ہے۔ اندران ہونا چاہیے تھا۔
عزیزاں کم شناسند از کجایم	چہ پُرسی از مقاماتِ نوایم ندیماں کم شناسند از کجایم کشادم زحتِ خود را اندریں دشت کہ اندر خلوتش تنها سرایم
☆ دزخشد گریہ در چشمِ سیاہش	بیاض صفحہ نمبر ۲۹، کلیات صفحہ نمبر ۹۰۸ نمِ اشک است در چشمِ سیاہش دلم سوزد ز آہ صبحگاہش ہماں مے گو ضمیرم را برافروخت پیاپے ریزد از موجِ نگاہش
ہماں آتش کہ من در سینہ دارم	بیاض صفحہ نمبر ۲۹، کلیات صفحہ نمبر ۹۰۸ مہار اے سارباں او را نشاید کہ جانِ او چو جانِ ما بصیر است من از موجِ خرامش می شناسم چو من اندر طلسمِ دل اسیر است
☆ ضمیر او چو جانِ ما بصیرست مرا روشن شد از موجِ خرامش کہ چوں من در طلسمِ دل اسیرست	بیاض صفحہ نمبر ۳۲، کلیات صفحہ نمبر ۹۰۹ امیر کارواں آن اعجمی کیست؟ سرودِ او باہنگِ عرب نیست
☆ کہ ازہر کاروانِ بیگانہ راہی ست	

قبل از اصلاح	متداول
<p>خنک دل در بیاباں می توان زیست ☆</p>	<p>زند آن نغمہ کز سیرابی اُو خنک دل در بیابانے توان زیست بیاض صفحہ نمبر ۳۳، کلیات صفحہ نمبر ۹۱۰ غم پنہاں کہ بے گفتن عیان است چو آید بر زباں یک داستان است رے پُر پیچ و راہی خستہ و زار چراغش مردہ و شب درمیان است</p>
<p>(۱) مسافر خستہ جان و جادہ پُر پیچ (۲) مسافر زار و راہے پیچ در پیچ (۳) مسافر درد مند و جادہ پُر پیچ</p>	<p>تبصرہ: میرا خیال ہے۔ مصرعہ سوم میں ”رے“ کی بجائے ”رہ پُر پیچ“ مناسب تھا۔ بیاض صفحہ نمبر ۲۶، کلیات صفحہ نمبر ۹۱۰ بہ راغاں لالہ رُست از نو بہاراں بصحرا خیمہ گستر دند یاراں مرا تنہا نشستن خوشتر آید کنارِ آجوائے کوهساراں بیاض صفحہ نمبر ۳۱، کلیات صفحہ نمبر ۹۱۱ بیا اے ہم نفس باہم بنا لیم من و تُو کشتہ شانِ جمالیم دو حرفے بر مرادِ دل بگوئیم پپائے خواجه چشماں را بما لیم بیاض صفحہ نمبر ۳۶، کلیات صفحہ نمبر ۹۱۳ چہ گویم زان فقیرے درد مندے مسلمانے بگوہر ارجمندے خدا این سخت جاں را یارِ بادا کہ افتاد است از بامِ بلندے</p>
<p>☆</p> <p>مرا این بس کہ من تنہا نشینم ☆</p> <p>حدیثِ ملتِ بیہما بگوئیم ☆</p> <p>مسلمانے غریبے درد مندے زسوزِ عشق و مستی ارجمندے</p>	<p>تبصرہ: مسلمانے بگوہر ارجمندے میں ”گوہر“ نامدکور ہے، ”یعنی کون سا ”گوہر“ ”زسوزِ عشق و مستی ارجمندے“ مناسب تھا۔ بیاض صفحہ نمبر ۴۰، کلیات صفحہ نمبر ۹۱۶ حق آن دہ کہ مسکین و اسیر است فقیر و غیرت اُو دیر میر است</p>
<p>☆</p>	<p>☆</p>

قبل از اصلاح	متداول
<p style="text-align: center;">☆</p> <p>بُوئے اُو سفر بے کارواں بہ بہ بطحا حیرت این جامستی شوق (۱) تو می دانی مرا این بہ کہ آن بہ (۲) بگو با من مرا این بہ کہ آن بہ</p> <p style="text-align: center;">☆</p>	<p>ز امیدے کہ زاید از یقینے بیاض صفحہ نمبر ۲۶، کلیات صفحہ نمبر ۹۲۴</p> <p>مرا تنہائی و آہ و نغاں بہ سُوئے یثرب سفر بے کارواں بہ کجا مکتب کجا میخانہ شوق تُو خود فرما مرا این بہ کہ آن بہ</p> <p>بیاض صفحہ نمبر ۳۰، کلیات صفحہ نمبر ۹۲۶</p>
<p style="text-align: center;">☆</p> <p>حق ناشناساں ہونا چاہیے</p> <p style="text-align: center;">☆</p>	<p>تُو گفتی از حیات جاوداں گو بگوشِ مردہ پیغامِ جاں گو ولے گویند این ناحق شناساں کہ تاریخِ وفات این و آں گو</p> <p>بیاض صفحہ نمبر ۳۰، کلیات صفحہ نمبر ۹۲۶</p>
<p>ز احوالِ مسلماناں چہ گویم کہ تو ہر درد را ناگفتہ دانی</p> <p style="text-align: center;">☆</p>	<p>زخم از دردِ پینہاں زعفرانی تراؤد خون ز چشمِ ارغوانی سخن اندر گلوئے من گرہ بست تُو احوالِ مرا ناگفتہ دانی</p> <p>کلیات صفحہ نمبر ۹۲۶</p>
<p>حضورش چشم بکشا لب فرو بند</p> <p style="text-align: center;">☆</p>	<p>زبان ما غریباں از نگاہست حدیثِ درد منداں اشک و آہست کشادم چشم و برستم لب خویش سخن اندر طریقِ ماگنا ہست</p> <p>بیاض صفحہ نمبر ۴۴، کلیات صفحہ نمبر ۹۲۷</p>
<p>ز خاکِ من برآر آں شعلہ شوخ کہ سوزد بُو غم دیں ہر غمے را</p>	<p>خودی دادم ز خود نا محرے را کشادم در دلِ اُو زمرے را بدہ آن نالہ گرے کہ از وے بسوزم جز غم دیں ہر غمے را</p>

قبل از اصلاح	متداول
☆ _____	بیاض صفحہ نمبر ۳۱، کلیات صفحہ نمبر ۹۲۷ درونِ ما بجز دودِ نفس نیست بجز دستِ تُو مارا دسترس نیست دگر افسانہ غم باکہ گویم؟ کہ اندر سینہ ہا غیر از تو کس نیست
☆ _____	بیاض صفحہ نمبر ۳۱، کلیات صفحہ نمبر ۹۲۸ مرا از در کہ مشتاقِ حضوریم ازاں در دے کہ دادی ناصبوریم بفر ما ہر چہ می خواہی بجز صبر کہ ما از وے دو صد فرسنگ دوریم
☆ _____	بیاض صفحہ نمبر ۳۳، کلیات صفحہ نمبر ۹۳۰ نہ باملاً نہ باصونی نشینم تو می دانی کہ من آنم نہ اینم نویس ”اللہ“ ، بر لوحِ دلِ من کہ ہم خود را ہم او را فاش بینم
☆ _____	بیاض صفحہ نمبر ۳۵، کلیات صفحہ نمبر ۹۳۰ دلِ ملاً گرفتارِ غمے نیست نگاہے ہست و در چشمش غمے نیست ازاں بگرتختم از مکتبِ او کہ در ریگِ حجازش زمزمے نیست
☆ _____	بیاض صفحہ نمبر ۳۶، کلیات صفحہ نمبر ۹۳۰ غریم در میانِ محفلِ خویش تو خود گو باکہ گویم مشکلِ خویش؟ ازاں ترسم کہ پنہانم شود فاش غمِ خود را نگویم با ولِ خویش
(۱) چنان نالہ کہ او را می کند فاش (۲) چنان نالہ کہ پنہانم شود فاس ☆ _____	بیاض صفحہ نمبر ۴۵، کلیات صفحہ نمبر ۹۳۴ پچشم من نگہ آوردہ ٹست

قبل از اصلاح	متداول
دو چارم گن بسوز من رآنی	فروغِ لاله آورده نُست دو چارم کن بصبح من رآنی ششم را تاب مه آورده نُست بیاض صفحہ نمبر ۳۳، کلیات صفحہ نمبر ۹۳۵
☆	بیاساتی بگرداں جامِ مے را ز مے سوزنده تر کن سوزِ نے را دگر آن دل پنه در سینہ من کہ پیچم پنجه کاؤس و کے را
(۱) بجان ما ضعیفاں افکن آں شور کہ از پا آورد کاؤس و کے را (۲) دگر آں گرم خون را پرورش ده کہ پیچد پنجه کاؤس و کے را (۳) دگر در سینہ من آں دلے نہ	بیاض صفحہ نمبر ۴۶، کلیات صفحہ نمبر ۹۳۷
☆	حضورِ ملتِ بیضا تپیدم نوائے دل گدازے آفریدم ادب گوید سخن را مختصر گن تپیدم ، آفریدم ، آرمیدم بیاض صفحہ نمبر ۴۱، کلیات صفحہ نمبر ۹۴۱
جبین را بر در دیگر سُودم	بکوائے تو گدازِ یک نوا بس مرا این ابتدا این انتہا بس خرابِ جراتِ آن رندِ پاکم خدا را گفت مارا مصطفیٰ بس
☆	تبصرہ: مرزا جانِ جاناں کے شعر ”محمدؐ از تومی خواہم خدا را بیاض صفحہ نمبر ۲۸، کلیات صفحہ نمبر ۹۴۲
خدایا از توحبِ مصطفیٰ را“ کا اثر واضح ہے۔	تو ہم آن مے بگیر از ساغرِ دوست کہ باشی تا ابد اندر بر دوست سجودے نیست اے عبدالعزیزِ این برودیم از مژہ خاکِ درِ دوست
☆	
تو ہم گیر آں مئے از ساغرِ دوست	
بگیرم سُرمہ از خاکِ درِ دوست	

قبل از اصلاح	متداول
☆ سلطانِ حجازی: شاہ عبدالعزیز (مرتب)	بیاض صفحہ نمبر ۲۸، کلیات صفحہ نمبر ۹۴۳ تُو سلطانِ حجازی من فقیرم
جہاں گو قلمرد	وَلے در کشورِ معنی امیرم جہانے گو ز تخمِ لالہ رُسْت
☆	بیابانگر باغوشِ ضمیرم بیاض صفحہ نمبر ۲۸، کلیات صفحہ نمبر ۹۴۳
زکیشِ مصطفیٰ افتادہ تیرم	سراپا درو درماں ناپذیرم نہ پنداری زبُون و زار و پیرم
☆	ہنوزم در کمانے میتواں راند زکیشِ ملتے افتادہ تیرم
من و تُو باہم آویزم و رقصیم	بیاض صفحہ نمبر ۲۶، کلیات صفحہ نمبر ۹۴۳ بیا باہم در آویزم و رقصیم
بیاتا در حریمِ کوچہ دوست	زگیتی دل برانگیزیم و رقصیم یکے اندر حریمِ کوچہ دوست
☆	زپشماں اشکِ خون ریزیم و رقصیم بیاض صفحہ نمبر ۲۸، کلیات صفحہ نمبر ۹۴۷
(۱) مرا دادند چشمِ تیز بینے	چو موج از بحرِ خود بالیدہ ام مَن بخود مثل گہرِ پیچیدہ ام من
(۲) ضمیرِ آسماں را دیدہ ام من	ازاں نمود با من سرگران است بہ تعمیرِ حرمِ کوشیدہ ام مَن
ازاں معتوبم اندر چشمِ نمود	
☆	بیاض صفحہ نمبر ۲۸، کلیات صفحہ نمبر ۹۴۸ بیاساتی بگردانِ ساکنیں را
شکوہِ آسماں دادم زیں را	بیافشاں بر دو گیتی آستیں را حقیقت را برندے فاش کردند
	کہ ملا کم شناسد رمزِ دیں را

متداول	قبل از اصلاح
بیاض صفحہ نمبر ۲۸، کلیات صفحہ نمبر ۹۴۹	☆
مسلمان از خودی مرد تمام است بخاش تا خودی میرد غلام است اگر خود را متاع خویش دانی نگہ را جز بخود بستن حرام است	کشودم پرده را از روئے تقدیر
بیاض صفحہ نمبر ۳۲، کلیات صفحہ نمبر ۹۵۴	☆
گرفتم حضرتِ ملا ترش روست نگاہش مغز را شناسد از پوست	(۱) نگاہش مغز را می داند از پوست (۲) نگاہ او نمی بیند تہ پوست
اگر باین مسلمانی کہ دارم مرا از کعبہ می راند حق اوست	
تبصرہ: اگر اس مصرعہ متروک (۱) کو لے لیتے تو ملّائے بے مغز کی بجائے، علامہ کاروئے سخن اپنی طرف ہوتا اور کچھ زیادہ ہی خوب خیال موزوں ہو جاتا۔ مرتب	
بیاض صفحہ نمبر ۲۵، کلیات صفحہ نمبر ۹۵۵	☆
بہ بندِ صوفی و ملّا اسیری حیات از حکمتِ قرآن نگیری بآتش ترا کارے جو این نیست کہ از لیلین او آساں بمیری	بآتش ترا بیگانہ - بیگانہ قلمرد
بیاض صفحہ نمبر ۳۹، کلیات صفحہ نمبر ۹۵۶	☆
زمن بر صوفی و ملّا سلائے کہ پیغام خدا گفتند مارا ولے تاویلِ شاں در حیرت انداخت خدا و جبرئیل و مصطفیٰ را	والے تفسیرِ شاں در حیرت انداخت
تبصرہ: اس اصلاح کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے۔ ہم جنہیں تفسیرات کہہ رہے ہیں۔ اکثر تاویلات ہیں۔ بد قسمتی سے یہی تاویلات (تعبیر نص) شریعت کہلانے لگی ہیں۔	
بیاض صفحہ نمبر ۴۷، کلیات صفحہ نمبر ۹۵۶	☆
زدوزخ واعظ کافر گرے گفت حدیث خوشتر از وے کافرے گفت	از و خوشتر حدیث ، کافرے گفت

متداول	قبل از اصلاح
ندانم آن غلام احوال خود را کہ دوزخ را مقام دیگرے گفت	
تبصرہ: بیاض میں اصلاح کے بغیر کلیات میں اصلاح دی گئی ہے۔ احوال و مقامات صوفیانہ اصطلاحیں ہیں۔ جو ہم معنی ہیں۔ کیا غلامی سے بڑھ کر بھی کوئی دوزخ ہے؟ رہا حقیقی دوزخ تو اہل دنیا یہاں جو آتے ہیں / اپنے انکار سے ساتھ لاتے ہیں۔ (اقبال)	
بیاض صفحہ نمبر ۳۱، کلیات صفحہ نمبر ۹۵	☆
بکام خود دگر آں کہنہ مے ریز کہ باجاش نیرزد ملک پرویز ز اشعار جلال الدین رومی بہ دیوار حریم دل بیآویز	بکام اندر دگر آں کہنہ مے ریز
بیاض صفحہ نمبر ۳۱، کلیات صفحہ نمبر ۹۵	☆
بگیر از ساغش آں لالہ رنگے کہ تاثیرش دہد لعلے بہ سنگے غزالے را دل شیرے بہ بخشد بشوید داغ از پشت پلنگے	کزو بر می جہد رگ ہائے سنگے
بیاض صفحہ نمبر ۳۱، کلیات صفحہ نمبر ۹۵	☆
نصیبے بردم از تاب و تب او شم مانند روز از کوب او غزالے در بیابان حرم ہیں کہ ریزد خندہ شیر ، از لب او	حریم عشق و مستی را غزالے
تبصرہ:۔ نصیبے بردم کے بعد شرم، مناسب نہیں لگتا۔ بردم کی بجائے بُردہ چاہئے تھا۔ یہ بھی مرتب کی غیر محسوس اصلاح ہے۔	
کلیات صفحہ نمبر ۹۵	☆
گرہ از کار این ناکردہ وا کرد غبار رگدز را کیمیا کرد نئے آں نے نوازے پاکبازے مرا باعشق و مستی آشنا کرد	دو صد رحمت بہ خاک پاک او باد
تبصرہ:۔ مصرعے دونوں چُست ہیں البتہ کلیات میں درج مصرعے نئے آں نے نوازے پاکبازے نے نامہ رومی کو خراج پیش کرتا ہے۔	
بیاض صفحہ نمبر ۳۶، کلیات صفحہ نمبر ۹۶	☆
تو اے بادِ بیاباں از عرب خیز ز نیلِ مصریاں موچے بر انگیز	

متداول	قبل از اصلاح
<p>بگو فاروقؑ را پیغامِ فاروقؑ کہ خود در فقر و سلطانی بیامیز</p> <p>نوٹ:- علامہ نے چوتھا مصرعہ ”کہ در خود فقر“ لکھا کلیات میں کہ خود در غلط درج ہوا۔ بیاض صفحہ نمبر ۳۲، کلیات صفحہ نمبر ۹۶۱</p> <p>بروئے عقل و دل بکشائے ہر در بگیر از پیر ہر میخانہ ساغر در آں کوش از نیازِ سینہ پرور کہ دامن پاک داری آستین تر“ شعر ماخوذ از امیر خسرو۔ (کلیات فارسی صفحہ نمبر ۹۱۱)</p> <p>بیاض صفحہ نمبر ۳۶، کلیات صفحہ نمبر ۹۶۳</p> <p>بگو از من جوانانِ عرب را بہائے کم نہادم لعلِ لب را ازاں نورے کہ از قرآن گرفتم سحر کر دم صد وی سالہ شب را</p> <p>بعینہ درج ہے۔ حالانکہ یہ دو بیتی درج ترمیمات کے بعد قلمزد کردی گئی ہے۔ بیاض صفحہ نمبر ۳۸، کلیات صفحہ نمبر ۹۶۶</p> <p>شبِ این کوہ و دشتِ سینہ تابے نہ در وے مرنگے نے موجِ آبے نگردد روشن از قندیلِ رہباں تو میدانی کہ باید آفتابے</p> <p>بیاض صفحہ نمبر ۳۹، کلیات صفحہ نمبر ۹۶۷</p> <p>نکومی خواں خطِ سیمائے خود را بدست آورِ رگِ فردائے خود را چو من پا در بیابانِ حرم نہ کہ بنی اندر و پہنائے خود را</p> <p>تبصرہ:- میرے خیال میں قلم زد مصارع زیادہ مناسب تھے۔ بیاض صفحہ نمبر ۳۸، کلیات صفحہ نمبر ۹۷۰</p> <p>بہ بحرِ خویش چوں موجے تپیدم تپیدم تا بہ طوفانے رسیدم</p>	<p>کہ شاهی را بہ سلطانی بیامیز</p> <p>☆</p> <p>بگیر از پیر نخلے میوہ تر</p> <p>☆</p> <p>بگو از من جوانانِ عرب را بہل این شیبوہ صورت نگاری بشاخِ مصطفیٰ کن آشیانہ مسلمان را بدہ سوزے کہ داری</p> <p>☆</p> <p>علامہ نے یہ دو بیتی قلمزد کردی ہے معلوم نہیں۔ کس نے درج کی۔ (مرتب)</p> <p>☆</p> <p>کہ بنی دولتِ فردائے خود را بہ پہنائے بیابانے قدم نہ</p> <p>☆</p>

قبل از اصلاح	متداول
☆ طریق او نمود رنگ و آب است	بیاض صفحہ نمبر ۳۹، کلیات صفحہ نمبر ۹۷۵ ضمیرِ عصر حاضر بے نقاب است کشادش در نمود رنگ و آب است جہاں تابی ز نور حق بیا موز کہ او با صد تجلی در حجاب است
☆ مقام ملتے از وارداتش بمیرد چون سر آید ممکناتش	بیاض صفحہ نمبر ۲۹، کلیات صفحہ نمبر ۹۷۶ خنک آں ملتے کز وارداتش قیامت ہا بہ بیند کائناتش چہ پیش آید چہ پیش افتاد او را توان دید از جبین امہاتش
☆ اگر پندے ز نادانے پذیری	بیاض صفحہ نمبر ۲۰، کلیات صفحہ نمبر ۹۷۶ اگر پندے ز درویشے پذیری ہزار امت بمیرد تو نمیری بٹولے باش و پنہاں شوازیں عصر کہ در آغوش ، شبیرے گیری
☆ اگر رقصد غلامے جز فسوں نیست کہ در رگہائے او طغیان خون نیست	بیاض صفحہ نمبر ۲۷، کلیات صفحہ نمبر ۹۷۸ چہ گویم رقص تو چون است و چون نیست حشیش است این نشاط اندرون نیست بتقلید فرنگی پائے کو بی بہ رگہائے تو آن طغیان خون نیست
☆ کہ مردے خود نگہدارے ندارد	بیاض صفحہ نمبر ۲۹، کلیات صفحہ نمبر ۹۸۰ باں مومن خدا کارے ندارد کہ در تن جان بیدارے ندارد ازاں از مکتب یاران گریزم جوانے خود نگہدارے ندارد
☆ گلہ از سختی ایام کم گو	بیاض صفحہ نمبر ۳۱، کلیات صفحہ نمبر ۹۹۱ گلہ از سختی ایام بگذار کہ سختی ناکشیدہ کم عیار است

قبل از اصلاح	متداول
<p>نمی بینی کہ آب جو بہاراں</p> <hr/> <p>☆</p>	<p>نمی دانی کہ آبِ جو بہاراں اگر برسنگ غلطہ خوشگوار است بیاض صفحہ نمبر ۳۴، کلیات صفحہ نمبر ۹۹۲</p>
<p>حضورِ زاغ و کرگس چہرہ سائی</p> <hr/> <p>☆</p>	<p>فتادی از مقامِ کبریائی حضورِ دُوں نہاداں چہرہ سائی تو شائینی و لیکن خویشتن را نگیری ، تا بہ دامِ خود نیائی بیاض صفحہ نمبر ۵۱، کلیات صفحہ نمبر ۹۹۳</p>
<p>بیآرا چون نیاگاں کارِ خود را نکوئی اندریں صحرا ہمیں است</p> <hr/> <p>☆</p>	<p>چہ خوش گفت اشترے باکرہ خویش خنک آن کس کہ داند کارِ خود را بگیر از ما کہن صحرا نوردان بہ پشتِ خویش بُردن بارِ خود را بیاض صفحہ نمبر ۵۳، کلیات صفحہ نمبر ۹۹۳</p>
<p>نشستن با مسلمانے دے چند</p> <hr/> <p>☆</p>	<p>اے کشنہ نامحرے چند خریدی از پئے یک دل غے چند ز تاویلاتِ ملآیاں نکوتر نشستن با خود آگاہے دے چند تبصرہ: بیاض میں یہ ترمیم موجود نہیں۔ لیکن مناسب ہے۔ بیاض صفحہ نمبر ۴۵، کلیات صفحہ نمبر ۹۹۲</p>
<p>کہ فرصت کمتر و گردوں دو رنگ است</p> <hr/> <p>☆</p>	<p>بہ ضربِ تیشہ بشکن پیستوں را کہ فرصت اندک و گردوں دو رنگ است حکیمان را در این اندیشہ بگذار شرر از تیشہ خیزد یا زسنگ است کلیات صفحہ نمبر ۹۹۹</p>
<p>دل آں دریا کہ او ساحل نہ دارد</p> <hr/> <hr/> <hr/>	<p>دل آں بجر است گو ساحل ندارد نہنگ از بہتِ موجش بلرزد ازاں سیلے کہ صد ہاموں بگیرد فلک با یک حباب او نیرزد</p>

متداول	قبل از اصلاح
بیاض صفحہ نمبر ۳۵، کلیات صفحہ نمبر ۱۰۰۸	☆
بیاتا نزد را شہانہ بازیم جہان چار سو را در گدازیم	(۱) من و تو از جہانش بے نیازیم (۲) بیاتا سنگ و نشت او گدازیم ز انبارِ خس و خارے کہ دارد
بیاض صفحہ نمبر ۲۶، کلیات صفحہ نمبر ۱۰۰۸	☆
فسادِ عصر حاضر آشکار است سپہر از زشتی او شرمسار است اگر پیدا کنی ذوق نگاہے دو صد شیطان ترا خدمت گزار است	ز شامش ماہ و انجم شرمسار است اگر گاہے کنی قصدِ گناہے
تبصرہ: یہ متروک مصرعہ معانی و مفہوم کے اعتبار سے (اگر گاہے کنی قصدِ گناہے) 'فسادِ عصر حاضر' سے بہتر لگا کھاتا تھا۔ بہ نسبت، اگر پیدا کنی ذوق نگاہے کے۔ (مرتب)	☆
بیاض صفحہ نمبر ۲۶، کلیات صفحہ نمبر ۱۰۰۹	☆
چہ شیطانے! خرامش واژ گونے کند چشم تڑا کور از فسونے من او را مردہ شیطانے شام کہ گیرد چوں تو نچیرے زونے	کہ چشم تو بر او کور از فسونے
بیاض صفحہ نمبر ۲۶، کلیات صفحہ نمبر ۱۰۰۹	☆
بشر تا از مقام خود فقاد است بقدرِ محکمی اورا کشاد است گنہ ہم می شود بے لذت و سرد اگر ابلیس تو خاکی نہاد است	بقدرِ بندگی اورا کشاد است
تبصرہ:- "ابلیس خاکی نہاد" کی حقیقت اُس دو بیتی سے ظاہر ہوتی ہے جس کی صاف کردہ صورت مذکور ہے اور وہ اصلاً یوں تھی جسے ترک کر دیا گیا۔	
	چہ شیطانے کہ اصلش از فرنگ است چہ شیطانے کہ شہد او شرنگ است (شکو ہے در گناہ تو نہ پنم) (شکو ہے در گناہ خود نہ بنی)
اسے بے وجہ ترک کر دیا گیا۔ حالانکہ مصرعوں کا انتخاب کیا جاسکتا تھا۔	

قبل از اصلاح	متداول
<p>نصیب تو گناہِ ناخوش و سرد کہ شیطانے تو بے ناموس و ننگ است</p> <p>☆</p>	<p>بیاض صفحہ نمبر ۴۶، کلیات صفحہ نمبر ۱۰۱۰</p> <p>مشو نخچیر ابلیسانِ این عصر خساں را غمزہ شاں سازگار است اصیلاں را ہماں ابلیس خوشتر</p>
<p>(۱) غنیمت داں ہماں پارینہ ابلیس (۲) بمرداں بس ہماں پارینہ ابلیس</p> <p>☆</p>	<p>کہ یزداں دیدہ و کامل عیار است بیاض صفحہ نمبر ۴۶، کلیات صفحہ نمبر ۱۰۱۰</p> <p>زہیم دُوں نہاداں گرچہ دُور است ولے این نکتہ را گفتن ضرور است بہ این نو زادہ ابلیسانسازد گنہگارے کہ طبع اُو غیور است</p>
<p>نیامیزد ابلیسانِ نوزاد</p> <p>☆</p>	<p>بیاض صفحہ نمبر ۴۶، کلیات صفحہ نمبر ۱۰۱۰</p> <p>حریفِ ضرب اُو مردِ تمام است کہ آن آتش نسب والا مقام است نہ ہر خاکی سزاوارِ نخ اوست کہ صید لاغرے بروے حرام است</p>
<p>حریفِ اُو شدن سودائے خام است</p> <p>☆</p>	<p>بیاض صفحہ نمبر ۵۵، کلیات صفحہ نمبر ۱۰۱۱</p> <p>بیاتا کارِ این اُمت بسازیم قمارِ زندگی مردانہ بازیم چنان نالیم اندر مسجدِ شہر کہ دل در سینہٴ مُلا گدازیم</p>
<p>بنالیم این چنیں در مسجدِ شہر</p> <p>☆</p>	<p>تبصرہ: بقول چوہدری محمد حسین، علامہ نے لکھتے وقت یہ تصحیح فرمائی۔ (مرتب)</p> <p>بیاض صفحہ نمبر ۵۵، کلیات صفحہ نمبر ۱۰۱۳</p> <p>قلندرِ جزہ بازِ آسمانہا بہ بالِ اُو سبک گردد گرانہا فضائے نیلگوں نخچیرِ گاہش نمی گردد بگردِ آشیانہا</p>
<p>☆</p> <p>نگیرد مرغابِ بے چارہ را</p>	

متداول	قبل از اصلاح
بیاض صفحہ نمبر ۲۹، کلیات صفحہ نمبر ۱۰۱۳ زجانم نغمہ اللہ ہو ریخت چوگرد از زحت ہستی چار سو ریخت بگیر از دست من سازے کہ تارش ز سوز زخمہ چوں اشکم فروریخت	☆ زجانم نغمہ اللہ ہو رفت چنان کنز جملہ عالم چار سو ریخت
تبصرہ: علامہ نے دوسرا مصرعہ لکھا تو مصرعہ اولیٰ کا ردیف، رفت، سے ریخت کر دیا۔ (مرتب) بیاض صفحہ نمبر ۲۹، کلیات صفحہ نمبر ۱۰۱۴ چو اشک اندر دل فطرت تپیدم تپیدم تا بچشم او رمیدم دخش من زمرگانش تو او دید کہ من بر برگ کاہے کم چکیدم	☆ سر شکم در دل فطرت تپیدم زمرگانش دخش من تو او دید کہ من بر خاک راہے کم چکیدم
بیاض صفحہ نمبر ۳۳، کلیات صفحہ نمبر ۱۰۱۵ فقیرم ساز و سامانم نکاپست بچشم کوہ یاراں برگ کاپست زمن گیر این کہ زاغ دخمہ بہتر از او بازے کہ دست آموز شاہست	☆ از او شاہیں کہ دست آموز شاہست
بیاض صفحہ نمبر ۵۵، کلیات صفحہ نمبر ۱۰۱۸ بایں ناؤد مندی بودن آموز بہائے خویش را افزودن آموز بیفت اندر محیط نغمہ من بطوفانم چو در آسودن آموز	☆ (۱) باغوش صدف آسودن آموز (۲) چو گوہر در برم آسودن آموز
بیاض صفحہ نمبر ۳۴، کلیات صفحہ نمبر ۱۰۲۱ چو زحت خویش برستم ازیں خاک ہمہ گفتند باما آشنا بود ولیکن کس ندانست این مسافر چہ گفت و باکہ گفت و از کجا بود؟	☆ (۱) چو زحت خویش بر بندم ازیں خاک ہمہ گویند با ما آشنا بود (۲) چو زحت خویش برگیرم ازیں خاک ولیکن کس نداند این مسافر

شاعر مشرق کا حاسہ انتقاد

(حصہ دوم)

باقیاتِ شعرِ اقبال فارسی

تحقیق و تدوین

پروفیسر ڈاکٹر ارشاد شاہ کراچو (پی ایچ ڈی، فلسفہ اقبال)
(صدر شعبہ اردو، سرحد یونیورسٹی آف سائنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی پشاور)

باہتمام

ڈاکٹر محمود علی انجم (پی ایچ ڈی اقبالیات)

(سابق پرنسپل چشتیہ کالج فیصل آباد، نائب صدر بزمِ فکرِ اقبال، پاکستان؛ صدر بزمِ فکرِ اقبال، لاہور)

نوٹ: ۱- ترتیب بیاضوں کے صفحات پر ہے۔ علامہ نے بیاض کے بعض اشعار حسبِ ضرورت مختلف مقامات پر درج کئے

ہیں اس لیے کلیات کے صفحات آگے پیچھے ہو گئے ہیں۔

۲- کلیات فارسی مطبوعہ شیخ غلام علی مستعمل ہے۔ ارشاد شاہ کراچو

پیامِ سروش (اسرارِ خودی)

- بیاض صفحہ نمبر ۵، حوالہ کلیات فارسی شیخ غلام علی صفحہ نمبر ۵
شعر متروک: پہلے یہ مصرعہ تمہید کا سرنامہ تھا
- شہرِ تمہید باشد نالہ آتشِ نوایاں را
چوبِ ہر نخل کہ منبر نشود دارِ کنم
- بیاض صفحہ نمبر ۵، حوالہ کلیات فارسی شیخ غلام علی صفحہ نمبر ۵
شعر متروک: سوزِ آہنگم نم از شبنم کشید
- قطرہ را برچید و گوہرِ آفرید
نغمہ ہا اندوختم از سازِ او
- بیاض صفحہ نمبر ۹، حوالہ کلیات فارسی شیخ غلام علی صفحہ نمبر ۹
شعر متروک: سوختم از گرمیِ آوازِ او
- کم تر از قُم نیست اعجازِ سخن
در حریمِ غنچہ ، خاموشیِ گزید
- بیاض صفحہ نمبر ۱۱، حوالہ کلیات فارسی شیخ غلام علی صفحہ نمبر ۱۰
شعر متروک: روح تو می جوید اجسامِ کہن
- بیاض صفحہ نمبر ۱۲، حوالہ کلیات فارسی شیخ غلام علی صفحہ نمبر ۱۲
شعر متروک: نالہ شد در سینہ بلبلِ تپید
- بیاض صفحہ نمبر ۱۵، حوالہ کلیات فارسی شیخ غلام علی صفحہ نمبر ۱۵
شعر متروک: زندگی محکم ز تقویمِ خودی ست
- بیاض صفحہ نمبر ۱۷، حوالہ کلیات فارسی شیخ غلام علی صفحہ نمبر ۱۶
شعر متروک: نے گرفت از نیستاں آئینِ خویش
- بیاض صفحہ نمبر ۱۹، حوالہ کلیات فارسی شیخ غلام علی صفحہ نمبر ۱۸
شعر متروک: خاک و باد و آتش و آب است عشق
- بیاض صفحہ نمبر ۲۳، حوالہ کلیات فارسی شیخ غلام علی صفحہ نمبر ۲۲
شعر متروک: تا تو ہم بابِ شہنشاہی شوی
- کابد از خوابِ خودی نیروئے زیست
نغمہ زن از لذتِ تعیینِ خویش
- ہم چو انساں عام و نایاب است عشق
حکمران از ماہ تا ماہی شوی



پیامِ سروش (رموزِ بے خودی)

بیاض صفحہ نمبر ۱، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۸۱

متروک اشعار: خرقہ سالوس را آتش زینم
چشم جاں از جلوہ اغیار بند
اشک سوزاں ریزم از چشم ترے

باز سوئے مصطفیٰ ہجرت کنیم
رخت سوئے منزل دلدار بند
تا زخاکت بردنامم محشرے
(بردنامم: کذا)

آخری دو شعر سنہ برائے اشاعت میں بھی کرا س کیے گئے۔ یہاں بھی درج ہیں۔ آگے بھی درج ہوں گے۔ تاکہ کوئی اس وسوسے میں نہ پڑ پائے، رہ گئے ہیں۔

بیاض صفحہ نمبر ۱، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۸۲

متروک شعر: نکتہ ہائے گفتہ را گفتن چہ سود
بیاض صفحہ نمبر ۲، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۸۲

گوہرانِ سفتہ را سفتن چہ سود

متروک شعر: رُوئے تاب از ماہ رُویاں گشتہ ام
بیاض صفحہ نمبر ۳، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۸۳

فارغ از مرغولہ مویاں گشتہ ام

متروک شعر: چشم من حسرت کشِ نظارہ
بیاض صفحہ نمبر ۱، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۸۳

اشک ، طوفاں زادہ آوارہ

متروک شعر: خویش را روشن رواں کردم چو شمع
بیاض صفحہ نمبر ۱۸، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۸۳

زندگانی در جہاں کردم چو شمع

متروک شعر: شعر پڑھانہ جاسکا
بیاض صفحہ نمبر ۳، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۸۳

محشر صد جلوہ ، بے تابانہ

متروک شعر: در کنارِ من دلِ دیوانہ
یہ شعر بیاض کے ۷۱ پر بھی ہے اور ۸۶ پر بھی ہے۔

نغمہ ہائے خفتہ سر بیروں زند

بیاض صفحہ نمبر ۳، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۸۲

تگ زند لیکن بروں ناید ز خویش

متروک شعر: می تپد از خویش کا ساید ز خویش
صد فغاں در سینہ دارد چوں سپند

دانہ اش بر آتش اندازد کمند

بیاض صفحہ نمبر ۳۲، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۸۹

ہمچو خرمن اجتماع دانہ

متروک شعر: این نظام از زندگی بیگانہ
بیاض صفحہ نمبر ۳۲، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۸۹

زندہ مثلِ عکس ، نے اندر نفس

متروک شعر: این نجوم این کاروانِ بے جرس

بیاض صفحہ نمبر ۱۵، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۹۸

متروک اشعار: از فتوحات شہنشاہی شنید

با ہوا خواہی رہ دلی گزید
سازدش

میہماں در قصر شاہی ساختش
دا منش را از ثمر معمور کرد
خطبہ ہائش عقدہ ہائے دل کشود
دل میان سینہ اش سیماب گشت
چرب گوئے ، پُرن و عیار بُود
پیش باقی ، داستانی ساخت او
از پتاں ایام نتوان رخت بست
پُل زنگا گندہ بر جمنا دہم
شیخ باقی سیم و زر با او سپرد

متروک اشعار: شاہ از لطف و کرم بنوازدش
جیب او از سیم و زر معمور کرد
(خوش ترے) مہمان عالمگیر بود
آخر از یاد وطن بے تاب گشت
شیخ را یاد وطن پرکار بُود
از پئے از حیلہ انداخت او
گفت از طوفاں پُلِ جمنا شکست
سیم و زر باید بہ معماراں دہم
مگر باز از مکر خود خفت بُرد

بیاض صفحہ نمبر ۴۶، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۱۰۰

متروک شعر: اندریں مانند گل رستیم ما

بیاض صفحہ نمبر ۴۶، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۱۰۱

متروک شعر: مرکز این حلقہ از بطحا نمود

بیاض صفحہ نمبر ۴۶، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۱۰۲

متروک شعر: از رسالت ہم مقاصد گشتہ ایم

بیاض صفحہ نمبر ۴۶، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۱۰۲

متروک شعر: این رموز آگاہی از احسان اوست

بیاض صفحہ نمبر ۴۴، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۱۰۵

لا الہ آرائش ایوان او

بیاض صفحہ نمبر ۵۰، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۱۰۸

متروک شعر: تو از احکام خدا بیروں نہ ای

بیاض صفحہ نمبر ۲۰، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۱۱۰

متروک شعر: گرمی ہنگامہ محفل حسینؑ

بیاض صفحہ نمبر ۲۰، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۱۱۰

متروک شعر: مرگ او مارا حیات آموخت است

بیاض صفحہ نمبر ۱۹، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۱۱۱

متروک شعر: قوم را استاد این اسرار گشت

رُخ ز آب آسمان سُستیم ما

در جہاں ہر دم محیط او فرود

کثرتیم و فرد واحد گشتہ ایم

گوہرے از بحر بے پایاں اوست

حَرْفِ مَکِّنَّا لَہُمْ دَرشَانِ اُو

از حدودِ مصطفیٰ بیروں نہ ای

پیکرِ خاکیم و مارا دل حسینؑ

مشعلے در راہ ما فروخت است

ناخدائے زورق احرار گشت

گلشنے از غنچہ اے انگخت است

جان شیریں (استلا) نو پیکری

پنختہ از بند یکی بسیاری است

جان شیریں را دہد نو پیکری

پنختہ از بند یکی ، خودداری است

آب گیر از چشمہ پیغمبر است

قلبِ انساں از طریقت طاہر است

شرع را تدبیر اکوانی شمرد

از کمالات نبوت برتر است

نقدِ دیں راہ از گرہ انداختے

تبصرہ: حضرت موسیٰؑ اور خضر کے حوالے سے یہ تصور، صوفیا کے ہر طبقے میں عام ہے۔ اللہ معاف فرمائے۔ جہاں تک میرے تحفص کا تعلق ہے جنہیں یونانی فلاسفہ نے ستہ تنزلات کہا ہے وہ اللہ کریم کے تخلیقی عمل کے مدارج کمال ہیں۔ ۱۔ جمادات ۲۔ نباتات ۳۔ حیوانات ۴۔ جنات ۵۔ ملائک ۶۔ انسان۔ یہ تنزل نہیں عروج و صعود ہے۔

بیاض صفحہ نمبر ۶، ۷، ۸، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۱۲۶

ذاتِ حق از بام بے چونی فتاد

بے نوائے گرمی شش روزہ

ناخدا و کشتی و موج فرات

تلمسانی شرک در قرآن دید

عشق گوئی مذہب الحاد را

غافل از آوازہ قد قامت اند

لب ز حرفِ ماسوای بستن بُود

خویش را از خویش غافل کردن است

بیاض صفحہ نمبر ۱۹، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۱۱۱
متروک شعر: تخم گل در خاکِ ما او ریخت است

بیاض صفحہ نمبر ۸۳، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۱۲۱
متروک شعر: چون نفس در سینہ او را پروری

بیاض صفحہ نمبر ۶۳، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۱۲۵
متروک شعر: از حصارِ او یکی بسیاری است

بیاض صفحہ نمبر ۲۲، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۱۲۶
متروک شعر: چون نفس در سینہ او را پروری

بیاض صفحہ نمبر ۲۲، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۱۲۶
متروک شعر: از حسابِ او یکی بسیاری است

بیاض صفحہ نمبر ۶، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۱۲۶
متروک شعر: آن کہ کشتش دانہ وار از کوثر است

اے کہ می گوئی شریعت ظاہر است
بیاض صفحہ نمبر ۶، ۷، ۸، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۱۲۶ (مسلل)

متروک اشعار: شیخ اکبر چون فریب عقل خورد
گفت شانِ علم بالا دیگر است

مراد صوفیا (مرتب)

از تنزل داستانی ساختے

متروک اشعار: سگرِ او این عقدہ مشکل کشاد

کوزہ گر گل شد کہ سازد کوزہ؟

از تلامذہ خیزی دریائے ذات

شیخ چون این گونه توحید آفرید

ذاتِ خوانی عالمِ ایجاد را

عاشقان اندر نمازِ وحدت اند

روزہ از قیدِ هوا رستن بُود

حج طوافِ کعبہ دل کردن است

فی سبیل اللہ جہاد این است و بس
وصل دریا قطرہ را دریا کند
می کند قوال اگر تقریر وصل
از خدا صدیق ہم مجبور ماند
از کلامش سستی عنصر فرود

جنگ با خود مقصد دین است و بس
رقص مستی ذرہ را صحرا کند
است پا کوبی اگر تدبیر وصل
مرتضیٰ از حق تعالیٰ دور ماند
شیخ چون این طور گفتار آزمو

بیاض صفحہ نمبر ۶، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۱۲۸

عشق آزادی گرفت اسلام رفت

متروک شعر: مقصد احکام از احکام رفت

بیاض صفحہ نمبر ۶، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۱۲۸

از محمد عشق بے پرواستے
رشتہ مہر و وفا از او گسینت
یہ فکر عہد عالمگیر میں کسی بد بخت نے ملا شاہ بدخشی سے منسوب کی تھی۔ جس کی تردید ہوئی شعر یہ تھا۔

متروک شعر: پنچہ اندر پنچہ مولاستے
کافر عشق از مسلمانی گریخت
یہ فکر عہد عالمگیر میں کسی بد بخت نے ملا شاہ بدخشی سے منسوب کی تھی۔ جس کی تردید ہوئی شعر یہ تھا۔

من چه پروائے مصطفیٰ دارم
در باری ملاؤں نے گردن زدنی قرار دیا مگر عالمگیر نے حقیقت حال معلوم کرنے کے لیے اپنے معروف مقرب کو
کشمیر بھیجا وزیر نے اپنا تعارف کرایا من موسوی می خوانم، مجھے موسوی کہتے ہیں۔ ملا شاہ بدخشی بولے ما موسوی و عیسوی را نمی دانیم،
ما محمد یا نیم۔ اسے ملا شاہ بدخشی کی کرامت کہنے یا اتفاق، یہی جواب اُس اتہام کا جواب تھا جو فتویٰ بازوں نے ملا شاہ بدخشی کو
دیا تھا۔ واضح رہے ملا شاہ داراشکوہ کے مرشد تھے۔

کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۱۲۹

خواب را، تعمیر او باطل نمود
این مہوس کیمیا را خاک کرد

متروک شعر: پیر ما سرمایہ ملت رُود
آتش خود را خس و خاشاک کرد

بیاض صفحہ نمبر ۶، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۱۲۷

خویش را برسنگ رہ سائیدن است
بزم سازد روزگارِ خویش را
تا نختن برکشورش آمد حرام
قوت از پیکار گیرد زندگی
در نہادش جتوئے قدرت است

متروک شعر: زندگانی لذت سوزیدن است
باتو یکسو کردہ کارِ خویش را
تا بگیرد باز کارِ او نظام
این پنہیں آساں نمیرد زندگی
(زندگی) با آرزوئے قدرت است

نوٹ:- بیاض ۶ شعر نہ پڑھے جاسکے۔

بیاض صفحہ نمبر ۶، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۱۲۸

تا نہ گندد صرصرے از پا ترا

متروک شعر: تا مثال سرو پا برجا ترا

بیاض صفحہ نمبر ۶، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۱۲۹

نوٹ:- کم آزادی دید بے ایک شعر نہ پڑھا جاسکا۔

نغچہ گردد ز شانے بر دم
در دل حیراں شکے آورده
ہم بترس از بے نیازی ہائے حق
زانکہ پیدا می شود ناز از نیاز
زندگی را کار در پیش از تب است
ناخدا را رہنما این کوکب است
رہبر مجنون خیالِ محمل است
مرغِ فکرِ او بہ بلبلِ گل زد است

سیرتِ او ناقہ را بانگِ رحیل
آن خطِ دندانِ اقوامِ زمن
خویشتن را باز در مادر تند
چوں گل از بامِ سحر زر گیرد او
از لیش ہر دم سوالے می چکد

کیست

از پسِ این پردہ زر تار چیت
(کیست قافیہ)

بیاض صفحہ نمبر ۲۵، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۱۳۴
متروک شعر: نگہت او خویش را گرد آورد
بیاض صفحہ نمبر ۲۴، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۱۳۶
متروک شعر: اے کز آشوبِ جہان افسردہ
بیاض صفحہ نمبر ۲۴، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۱۳۶
متروک شعر: خویش را گم دار در سودائے حق
بیاض صفحہ نمبر ۲۴، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۱۳۶
متروک شعر: مثلِ آبا غرق شو اندر نماز
بیاض صفحہ نمبر ۴، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۱۳۷
متروک اشعار: موج و گرداب است و ہنگامِ شب است
زورق اندر بحر و ہنگامِ شب است
اختیارِ جادہ ہا از منزل است
بیاض صفحہ نمبر ۴، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۱۳۸
متروک شعر: خوش نوائے طالبِ آمل زد است
تبصرہ:- شاید قافیہ وجہ ترک ہو۔

بیاض صفحہ نمبر ۵، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۱۳۸، مصرعہ اولیٰ
متروک: تو میانِ سینہ اش مثلِ دلے
بیاض صفحہ نمبر ۵، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۱۴۰
متروک شعر: ذاتِ او تکمیلِ آدابِ خلیل
بیاض صفحہ نمبر ۴، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۱۴۴
متروک شعر: ثاقب و سیارہ گردوں وطن
بیاض صفحہ نمبر ۴، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۱۴۵
متروک شعر: سیلِ از دستِ مادر می خورد
مزدِ او سُستن ز مادر گیرد او
چشمِ او ہر لحظہ بر اشیاءِ فتد
نوٹ:- اشعار قلم زدہ ہوئے بغیر کلیات میں درج نہیں۔

بیاض صفحہ نمبر ۳، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۱۴۵

متروک شعر: پُر سد از مادر کہ داغِ ماہ چیت

از ہمیں برگے بہارِ ملت است	بیاض صفحہ نمبر ۳۶، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۱۴۶
زر چکِ طبعش ہی ریزد گلے	متروک شعر: کودکی آغازِ کارِ ملت است
کاروبارِ زندگی محکم شود	بیاض صفحہ نمبر ۳۶، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۱۴۶
می کند روشن شبِ دوشینہ را	متروک شعر: طبع خاموش بیانگیزد گلے
رنگ ہائے جستہ را باز آورد	بیاض صفحہ نمبر ۳۷، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۱۴۶
ربطِ ایامِ ترا محکم کند	متروک شعر: از دروں بنی گلش آدم شود
بر پریدہ طائراں ، در دامِ ما	بیاض صفحہ نمبر ۳۵، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۱۴۷
ہم ندانی آن چہ ہستی اے پسر!	متروک شعر: جلوہ او نو کند آئینہ را
بانماز و روئے خوش او را ستود	بیاض صفحہ نمبر ۳۶، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۱۴۷
در لباسِ (نور) عربیاں ماندہ	متروک شعر: زخمہ اش ہم سوز و ہم ساز آورد
پردہ بند اندر قبائے ممکنات	بیاض صفحہ نمبر ۳۶، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۱۴۷
ناچکیدہ برخیا بانے ہنوز	متروک شعر: غیب را پیوند با حاضر دہد
نان (.....) آمد پدید	بیاض صفحہ نمبر ۳۶، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۱۴۸
این چراغ از سوزِ تو فروخیتم	متروک شعر: از خموش دو شینہ مے در جامِ ما
برقِ ما پروانہ سینائے ٹست	بیاض صفحہ نمبر ۳۵، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۱۴۸
	متروک شعر: گردانی زان چہ بود استی ، خبر
	بیاض صفحہ نمبر ۲۳، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۱۴۹
	متروک شعر: قدرِ او مولائے ما چنداں فزود
	بیاض صفحہ نمبر ۶۶، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۱۵۱
	متروک شعر: حرفے اندر سینہ ناخواندہ
	بیاض صفحہ نمبر ۲۳، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۱۵۱
	متروک شعر: بے خبر از کیف صہبائے حیات
	بیاض صفحہ نمبر ۲۳، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۱۵۱
	متروک شعر: شبنم نادیدہ بُتانی ہنوز
	بیاض صفحہ نمبر ۲۲، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۱۵۳
	متروک شعر: از کنیزے چون ابو طالب شنید
	بیاض صفحہ نمبر ۲۱، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۱۵۴
	متروک شعر: حرفِ حق اول ز تو آموخیتم
	بیاض صفحہ نمبر ۲۱، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۱۵۴
	متروک شعر: آتشِ ما از دمِ گیرائے ٹست

بیاض صفحہ نمبر ۴۴، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۱۵۶	متروک شعر: مرگِ ما از زندگی دارد برات	زندگی از مرگِ ما یابد حیات
بیاض صفحہ نمبر ۴۳، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۱۵۷	متروک شعر: جز تعارف نام را مقصود نیست	این صدف از گوہر معنی تہی ست
بیاض صفحہ نمبر ۴۴، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۱۵۷	متروک شعر: غنچہ ام ، گل از نسیم مصطفیٰ	برخیزم از حریم مصطفیٰ
تبصرہ:۔ شعر قلم زد نہیں لیکن کلیات ۱۳۱ کا شعر نمبر ۱۲، اسی کا متبادل لگتا ہے۔	بیاض صفحہ نمبر ۴۴، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۱۶۰	متروک شعر: تابہ باغت رنگِ خویش انداخت است
بیاض صفحہ نمبر ۴۲، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۱۶۱	متروک شعر: ریوے صبح ، ہم چراغے خوردہ (مردہ)	احرام را غیر اصغر ساخت است
بیاض صفحہ نمبر ۴۲، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۱۶۱	متروک شعر: لاجرم از خویشتن بیگانہ	خویش را در تاب او گم کردہ
بیاض صفحہ نمبر ۴۲، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۱۶۱	متروک شعر: از هُو اللہ اَحَد آگاہ شو	بر چراغِ دیگران پروانہ
نوٹ:۔ ایک شعر بالکل نہ پڑھا جا سکا۔	بیاض صفحہ نمبر ۴۰، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۱۶۲	فارغ از اربابِ دُون اللہ شو
بیاض صفحہ نمبر ۳۹، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۱۶۲	متروک شعر: گرچہ معمارِ استی و سقاسی	ہرچہ ہستی نُورِ چشمِ ماستی
بیاض صفحہ نمبر ۳۸، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۱۶۵	متروک شعر: نغمہٗ تکبیرِ آں آخرِ زماں	گلِ فشانند از چکِ افکارِ تو
بیاض صفحہ نمبر ۱۰، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۱۶۶	متروک شعر: راہِ تُو اقوامِ عالم را دلیل	نوٹ:۔ کلیات صفحہ ۱۶۲ کے شعر نمبر ۳ میں فارغ از باب و اُم و اعمام باش، میں باب غلط ہے یہ کاتب کی غلطی ہے۔ اسی طرح کلیات صفحہ ۱۶۳ کے شعر نمبر ۱۳، ۱۴، ۱۵ بیاض میں نہیں۔ کلیات میں درج ہیں۔ یہ اضافہ باطل اور ”نور حق“ کے حوالے سے اقبال پر تہمت ہے۔
بیاض صفحہ نمبر ۱۰، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۱۶۶	متروک شعر: حق مسلمان را مسلمان نام کرد	افکند شور و فغاں اندر جہاں
		شبم از چشمش بشوید گردِ خواب
		سوزِ ابراہیمی اُست اندرِ دولت
		چشم، بیش از اوجِ گاہِ جبریل
		ختم بر ما نعمتِ اسلام کرد

بیاض صفحہ نمبر ۱۰، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۱۶۶

متروک شعر: پیرما (طیفوری) و زنجانی است

بیاض صفحہ نمبر ۱۰، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۱۶۷

متروک اشعار: این ترش روئے تہی پیماۂ

محکم از انساں پرستی کارِ او

از کلاہ و بوریا تاج و سریر

آن کہ بر بیت اللحم بیداد کرد

یاس را حج از گراں پائی شمرد

حکمتِ این سادہ و آساں گزار

از میانِ حلقہٗ او حلقہٗ رُست

صوفی از بیم و زنگِ کارِ خویش

محکم از انساں پرستی کارِ او

بستہ کشتِ استخوان در دامنش

این کہ دکانِ ریا آراست است

چون شرابِ بے خودی را نوش کرد

خاکِ عشق افشارِ من آئینہ ریخت

پیکرِ عہدِ کہن انجمن

بیاض صفحہ نمبر ۱۰، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۱۶۸ مسلسل

متروک شعر: اے کلیم عاشقانِ ناصبور

بیاض صفحہ نمبر ۱۰، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۱۶۸

متروک شعر: از کسے خواہانِ تحسینے نہ ام

بیاض صفحہ نمبر ۹۴، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۴۶۹، غزل ۱۶ از بوریعہم کے متروکات میں درج کردی گئی ہے۔

نوری و فردوسی و سنجانی است

این چراغِ مردہ را پروانہ

سادگاں، سرگشتہ اسرارِ او

فقرِ او از خانقاہاں باج گیر

کعبہٗ اندیشہ ام برباد کرد

تاجِ بینی و یثرب ہم بہ بُد

حلقہٗ درماندہ گانِ صد ہزار

نقشِ او صد ہا ہجومِ نقطہ سفت

(شست) قلمزد

مفسدِ خواند از پس دیوارِ خویش

سادگاں سررشتہٗ اسرارِ او

ہم بہ برق اندرِ قبا، برمی کش

قنہ با از دلِ او برخواست است

مسلکِ پیشیاں فرموش کرد

از گلویم نغمہٗ دیرینہ ریخت

در خزاں طرحِ گلستاں ریخت

اے نمش اندرِ غسل آبِ طہور

بہر انجامِ فرامیں می زخم



مثنوی رموز بے خودی یعنی اسرارِ حیاتِ ملیہ اسلامیہ

از ڈاکٹر شیخ محمد اقبال بیرسٹریٹ لاء لاہور
باہتمام حکیم فقیر محمد صاحب چشتی نظامی
در یونین سٹیم پریس لاہور طبع گردید
بار اول تعداد ۱۳۰۰

بیاض صفحہ نمبر ۳، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۸۱	متروک شعر: اے بعشق دیگران دل باختہ	جلوہ ہائے خویش را شناختہ
بیاض صفحہ نمبر ۴، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۸۳	متروک شعر: اشک سوزان ریزم از چشمِ ترے	تاز خاکت بردمانم محشرے
یہ شعر بیاض میں متروک ہے اور اشاعت کے لیے مرتبہ نسخہ میں بھی مکرر کرا س ہوا۔		
بیاض صفحہ نمبر ۵، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۸۴	متروک شعر: تاز خاکت لالہ زارے بردم	نغمہ ہائے خفتہ سر بیروں زند
بیاض صفحہ نمبر ۷، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۸۷	متروک شعر: می تپد از خویش کا ساید ز خویش	تگ زند لیکن بروں ناید ز خویش
بیاض صفحہ نمبر ۷، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۸۷	متروک شعر: صد فغاں در سینہ دارد چوں سپند	دانہ اش بر آتش اندازد کمند
بیاض صفحہ نمبر ۱۵، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۹۸	متروک شعر: جانم از مظلومی اُو می تپد	اشکِ خون از دیدہ دل می چکد
۱۔ مراد اورنگ زیب عالمگیر ہے۔ (مرتب)		
بیاض صفحہ نمبر ۱۵، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۹۸	متروک شعر: تا قیامت خاکِ او گل پوش باد	ہم چوسینا جلوہ در آغوش باد
بیاض صفحہ نمبر ۲۲، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۱۳۵	متروک اشعار: سیلے از دستِ مادر می خورد	خویشتن را باز در مادر تند
	مزد روشستن ز مادر گیرد اُو	چون گل از بامِ سحر زر گیرد اُو
	چشمِ او ہر لحظہ بر اشیاء فتد	از لیش ہر دم سوالے می چکد
بیاض صفحہ نمبر ۲۴، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۱۶۰	متروک شعر: تابہ باغت رنگِ خویش انداخت است	احمرت را غیرِ اصغر ساخت است
نیز در پس چہ باید کرد، نیز در پیام سروش صفحہ ۱۰		
نوٹ:۔ بحوالہ بیاض صفحہ نمبر ۲۳ شعر ۱۵ کلیات غلام علی صفحہ ۱۴۷ شعر نمبر ۱۲ اصطلاح طلب ہے		
ع نقشہا بردارد و اندازد اُو نہ کہ ع نقشہا بردارد اندازد ازو		
(مرتب)		
بیاض صفحہ نمبر ۸۷، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۸۲	متروک شعر: روئے تاب از ماہ رُویاں گشتہ ایم	فارغ از مرغولہ مویاں گشتہ ایم
بیاض صفحہ نمبر ۸۸، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۸۲	متروک شعر: نکتہ ہائے گفتہ را گفتن چہ سُوَد	گوہرانِ سفتہ را سفتن چہ سُوَد

بیاض صفحہ نمبر ۸۶، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۸۳	متروک شعر: چشم من حسرت کشِ نظارہ	اشکِ طوفاں زادہ ، آوارہ
یہ شعر بیاض میں بھی متروک ہے لیکن مسودہ برائے اشاعت میں درج ہو جانے کے بعد مکرر اس کیا گیا۔		
بیاض صفحہ نمبر ۸۶، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۸۳	متروک شعر: در کنارِ من دلِ دیوانہ	مختر صد جلوہ ، بے تابانہ
بیاض صفحہ نمبر ۷۲، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۸۳	متروک شعر: خویش را روشن رواں کر دم چو شمع	زندگانی در جہاں کردم چو شمع
بیاض صفحہ نمبر ۷۱، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۸۳	متروک شعر: تا زخاکت لاله و گل بر دم	نغمہ ہائے خفتہ سر بیروں زند
نوٹ:- ایک شعر نمبر ۶ بیاض نہ پڑھا جا سکا۔ (مرتب)		
بیاض صفحہ نمبر ۵۵، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۸۹	متروک شعر: این نظام از زندگی بیگانہ	ہم چو خرمن اجتماع دانہ
بیاض صفحہ نمبر ۵۵، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۸۹	متروک شعر: این بجوم این کاروان بے جرس	زندہ مثلِ عکس نے اندر نفس
بیاض صفحہ نمبر ۵۵، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۸۹	متروک شعر: تاز عرض زندگانی غافل است	بس بہ طولِ زندگانی خوش دل است



پیام مشرق

بیاض صفحہ نمبر ۵، نمبر ۱۵، کلیات فارسی غلام علی تحت عنوان: آب کہ از جو گذشت باز نیاید بجزو	متروک شعر: شبنم بیدار دل گفت بگل یک سحر برگ تو از ہم شکست باز بہم آورش غنچہ کہ خزش شنید خندہ فرو خورد و گفت
بیاض صفحہ نمبر ۶، نمبر ۱۳، کلیات فارسی غلام علی حکمت و شعر صفحہ نمبر ۲۶	تضمینات متروک شعر: آشیانے جست آن اندر دماغ بیاض صفحہ نمبر ۷، نمبر ۲۱، کلیات فارسی غلام علی، ماتم راز
این فرو تر رفت و جا در دل گرفت ولے بزاری من نیست از ہزار یکے (۱)	متروک شعر: منم دریں چمن از بلبلان زار یکے بیاض صفحہ نمبر ۷، نمبر ۲۱، کلیات فارسی غلام علی، روس
مرغان بہ تبرک ہمہ گیرند پریم را (۲)	متروک شعر: آزادی ام از فتنہ تو شد فتنہ تاراج بیاض صفحہ نمبر ۷، نمبر ۲۱، کلیات فارسی غلام علی، انگلستان (بحیثیت دولت آسیائی مشرق)
دریں غربت سرا خورہید تنہا گرد را مانم (۳) می گریزم ز آشنائی ہا (۴)	متروک شعر: رفیق و ہشت من غیر داغ دل نمی باشد بسکہ می ترسم از جدائی ہا بیاض صفحہ نمبر ۷، نمبر ۲۱، کلیات فارسی غلام علی، فرانس
دشوار گسستن است و آخر آن است از غایت تلخی کہ در ہجران است (۵)	متروک شعر: پیوستن دوستان بے آسان است شیرینی وصل را نخواہم ہر گز بیاض صفحہ نمبر ۷، نمبر ۲۱، کلیات فارسی غلام علی، امریکہ (۶) جرمنی کاٹ کرامر یکہ لکھا گیا۔
کہ چو ایشاں مگر اندیشہ کارے دارم (۷)	متروک شعر: سر بزائے غم ام ماندہ و خلقے بگماں بیاض صفحہ نمبر ۲، غزل نمبر ۱، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۳۲۶، غزل نمبر ۱۲
گفتم مزاج غنچہ دل گیرم آرزو ست آہے کشید و گفت کہ تعذیرم آرزو ست چیزے کہ دیگر از تو نمی گیرم آرزو ست	متروک شعر: گفتند فطرت گل خنداں نصیب تو! [کذا] و دل در کنار من سوز حیات باز بہ بخشی اگر مرا

۱	فراق	تضمین متروک
۲	خان خانان	ایضاً
۳	مرزا بیدل کلیات بیدل جلد اول غزلیات صفحہ ۹۱۵	ایضاً
۴	مرزا جلال اسیر	ایضاً
۵	فرید الدین عطار	ایضاً
۶	جرمنی لکھ کر کا نا گیا اور امریکہ لکھ دیا گیا	
۷	مولینا عبدالرحمن جامی	تضمین متروک

تیغے بروئے کافر و تیغے بروئے خویش	دیکار زارِ عشق دو شمشیرم آرزوست
بیاض صفحہ نمبر ۲ (انسان)، تعداد اشعار ۲، باقی دو شعر قلم زد کرنے کے باوجود خردہ کے تحت صفحہ کلیات فارسی ۳۸۹ پر درج ہیں	
متروک شعر: زمانہ پیش نگاہم گذشت و می گذرد	چو سرو خیمہ ہستی کنارِ جو زده ام
دل تپیدہ بہ صبح ازل مرا بخشید	نوا گرفتیم و بازش بروئے او زده ام
بیاض صفحہ نمبر ۳، غزل نمبر ۸، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۳۲۲، غزل نمبر ۱۲	
متروک شعر: جرم امروز است خالِ چہرہ فردائے حشر	(۱) انتخاب این سحر از ظلمتِ ماساختی
این چہ افسوس ویں چہ رنگ است اے حسنِ غیور	دیدہ بخشیدی و محرومِ تماشا ساختی
بیاض صفحہ نمبر ۴، غزل نمبر ۹، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۳۲۵، غزل نمبر ۱۳ ہونی چاہیے تھی	
متروک شعر: پیرہن وجود من چہ آتشِ جنوں گرفت	سینہ بہ برق داگم دیدہ ز بیشتر زخم
رند ہزار شیوہ ایم سرخوش و ہوشیار ہم	بادہ بیک نفس کشم شیشہ می بہ سر زخم
من کہ چو شعلہ نیستم مثل نسیم نیستم	برقِ جلی ترا گیرم و بر جگر زخم
بیاض صفحہ نمبر ۴، تعداد اشعار ۲	
متروک شعر: رفتی و در چمن گذاشت غمزہ تو حکایتے	سینہ لالہ نحتہ دامن گل دریدہ
(۳) عہد وفا شکستہ ام دل یکسے نہ بستہ ام	اے چو نسیم ہستیم از نفس آفریدہ
بیاض صفحہ نمبر ۴ (زندگی) نمبر ۱۱، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۲۹۵	
متروک شعر: گفتیم کمینہ قطرہ آب است اصل او	گفتا کہ چون بہم شود آں قطرہ گوہر است
گفتیم دریں زیاں کدہ عام است زندگی	گفتا بہائے او ز دو عالم فزوں تراست
بیاض صفحہ نمبر ۵ (برگساں) نمبر ۱۳، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۳۸۲	
متروک شعر: دل تو رفت بخویش اندرون و باز آمد	چہ قطرہ ایست کہ با قلزمے در آویزد
بیا و شعلہ خود در شرارِ مانگر	کہ شعلہ تو ازیں یک شرار می خیزد
”ز موجِ خیز فنا کوہ و دشت یک دریاست“	خیالِ تشنہ لبِ ماسراب می ریزد“ (۴)
بیاض صفحہ نمبر ۵ (تقسیم ازل) نمبر ۱۰	
متروک شعر: بیچ می دانی کہ صورت بند ہستی در فرانس	فکر رنگین و دلِ گرم و شراب ناب داد
ملک و تدبیر و تجارت را بانگستاں سپرد	جرمنی را بر لب و شمشیر و اُصطراب داد (۵)

۱ انتخاب (کذا)

۲ مصرعہ اولیٰ میں دوبارہ ”اے حسنِ غیور“ کا اضافہ ہے کہ ”بجز“ کم پڑی تھی مگر اب مزید اضافہ ہو گیا۔ مصرعہ بے وزن رہا۔ وائے اے حسنِ غیور چاہئے تھا۔

۳ اصلاح بھی ہوئی آخری مصرعہ میں۔ محفلِ عشق چیدہ در دوسرے خریدہ

(ز موجِ خیز غنا۔۔ کلیات بیدل جلد اول غزلیات صفحہ ۴۴۱۔ وحی مطبوعہ۔ اسد ۱۳۴۱۔ باہتمام دپوٹی وزارت دارالتالیف ریاست۔ مرتب)

۴ شعر مرزا عبدالقادر بیدل۔ کلیات ابوالمعانی میرزا عبدالقادر بیدل جلد اول (غزلیات)

۵ جرمنی راجشتم حیران و دل بے تاب داد

قہر اُو کوہِ گراں را لرزہٴ سیماب داد
صدرِ جمہوریہٴ امریکا را مضراب داد
بہر ما چیزے نُبود و خویش را باما سپرد

جفا ہائے کہ برمن کردہ بودی یاد می کردم
عاشقی

اے دیدہ خوں مبارکہ ہنگامِ دیدن است
رسمِ غرائے ما زگر بیانِ دیدن است
راغب

پیش ازیں من ہم دریں باغِ آشیانے داشتم
طاہر مشہدی

چنداں اماں نداد کہ شب را سحر کند
حکیم شفا ئی

کہ آشیانہٴ صد چند را خراب کند
کلیم ہمدانی

در مذہبِ عاشقانِ حرام است
اشیر

بر شاہ و وزیر ہست فرمان اُورا
امروز ہمی خودند کرمان اُورا
کمال الدین اسماعیل

کہ بمیوہ تو دستے نتواں دراز کردن
طیب اصفہانی

روس را سرمایہٴ جمعیتِ ملت رُود
تا بر انگیزد نوائے حریت از سازِ دیر
ہر کسے در خوردِ فطرت از جنابِ او بُرد
بیاض صفحہ نمبر ۸، کلیات فارسی غلام علی (آسٹریا)

متروک شعر: بہ چیزے گر شہبِ ہجراں دلِ خود شادی کردم

بیاض صفحہ نمبر ۸، کلیات فارسی غلام علی (ٹرکی)
متروک شعر: اے دل قرار گیر، نہ وقت تپیدن است
می در قدحِ کنید حریفانِ گلِ بجیب

بیاض صفحہ نمبر ۸، کلیات فارسی غلام علی (شاہ زماں)
متروک شعر: از فریبِ باغباں ایمنِ مَباش اے عندلیب؟

بیاض صفحہ نمبر ۸، کلیات فارسی غلام علی (ایران)
متروک شعر: دیدی کہ خونِ ناحقِ پروانہ شمع را

بیاض صفحہ نمبر ۸، کلیات فارسی غلام علی (ترکستان)
متروک شعر: فلکِ خرابہٴ ما را ازاں کند تعمیر

بیاض صفحہ نمبر ۸، کلیات فارسی غلام علی (افغانستان)
متروک شعر: شادمِ بغمِ تُو گرچہ ، شادی

بیاض صفحہ نمبر ۹، کلیات فارسی غلام علی (ہندوستان)
متروک شعر: دردِ نیستِ اجل کہ نیستِ درمانِ اُورا
شاہے کہ بجکمِ دوشِ کرمانِ می خورد

کلیات فارسی غلام علی (جاپان) انفرادی، قلمزدکر کے جاپان لکھا گیا۔
متروک شعر: چہ تمنع است مارا ز تو اے نہالِ سرکش

بیاض صفحہ نمبر ۹، کلیات فارسی غلام علی (چین)

متروک شعر: مرغِ روحِ خود ازاں ، در قفسِ تن دارم
بیاض صفحہ نمبر ۱۸، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۳۸۸ کلمات اکبر اعظم (خرده)

متروک شعر: ۱- غنودن تنو مندی آرد ترا

رود کاروانِ حیات از شعور

۲- ہیج کس این جابد عوائی نبوت برخواست

۳- گرچہ کم باشد ، فراوان است خیر

میش کم زا در جہاں اے ہوش مند

بیاض صفحہ نمبر ۱۹، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۳۹۱ کلمات اکبر اعظم (خرده)

متروک شعر: ۴- شعر رنگین با پیشیزے می نیر ز دزاں کہ نان

بیاض صفحہ نمبر ۱۹

متروک شعر: ۵- ہندیاں را بندہا از پاگست

مایہ داراں در جہاں قاروں شدند

بیاض صفحہ نمبر ۲۱، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۳۷۰

متروک شعر: نشینے کہ دل آنجا قرار گیرد ، نیست

بیاض صفحہ نمبر ۲۱، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۳۷۰ پیغام

متروک شعر: با مرغِ حرم ، از من دل سوخته فرما

جویائے گلستانی و از طالع گمراہ

بیاض صفحہ نمبر ۲۱، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۳۳۰، غزل نمبر ۲۱

متروک شعر: فغاں کہ مردم و یارے درین دیارم نیست

عرب از زورِ عمل قاتل اشرار آمد

بیاض صفحہ نمبر ۲۱، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۳۵۷

متروک شعر: آتشے از دل ماگیرو بادراک انداز

بیاض صفحہ نمبر ۱۶، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۳۲۷، غزل نمبر ۲۸

متروک شعر: چمن آشوب شو از نالہ چو بلبل بہ بہار

بیاض صفحہ نمبر ۱۶، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۳۲۳، غزل نمبر ۳۰

متروک شعر: گر تو نمی پسندی ترکیبِ کارِ عالم

صورت اول:

گر تو نمی پسندی اندازِ کارِ عالم

کہ گبرد تو بگردانم و آزاد کنم

مگر دزد ، سرمایہ آگہی ست

خوش آں زندہ جانے کی بیدار زیست

در دیارِ ہند دعویٰ خدائی می کنند

جوہر نابودگی اندر شراست

از سگِ بسیار زا افزوں تراست

بازرگِ یا مسیم نسترن نتواں خرید

کارکن از کارِ ما ساماں نہ بست

اُو فرود و قیمتِ آدم شکست

ہزار بار پریدم ز گوشہ بامش

اے آنکہ بصرہا نفسِ آزاد برآری

ترسم کہ سر از خانہ صیاد برآری

نشانِ پائے کسے بر سرِ مزارم نیست

عجم از ضعفِ عمل گفت کہ شری پیدا نیست

حکمتِ سرد تو از بے خردی خوار تراست

مثلِ پروانہ بزی رمزِ تپیدن آموز

گل را ورق بگرداں شیرازہ بند بو را

گل را ورق کن شیرازہ بند بو را

بیاض صفحہ نمبر ۱۶، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۳۲۳، غزل نمبر ۳۰
متروک شعر: از سجدہ حریمش مگزار بے نصیم
بیاض صفحہ نمبر ۱۷، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۳۷۸، میخانہ فرنگ
متروک شعر: شعراول:

کوکبِ جامش ز خورشیدِ سحر روشن تر است
ساقی او لاله رو آویزہ گوهر بگوش
شعر دوم:

عشق را سرمایہ سوزِ دل پروانہ نیست
لیکن این میخانہ را یک نالہ متانہ نیست
سبزتر از سبزہ و از برگ گل احمر تر است
چون مئے آئینہ فامش آید از مینا بروں
بیاض صفحہ نمبر ۲۳، کلیات فارسی غلام علی قطعہ نمبر ۱۹

گل سیراب خونِ لاله ریزد
متروک شعر: نہ تنها از پئے یک دم شگفتن
درون شاخِ گلِ باگل ستیزد
چناں اندر دمیدن سخت کوش اند
بیاض صفحہ نمبر ۲۳، کلیات فارسی غلام علی قطعہ نمبر ۲۲ صفحہ ۲۲۷

دلے از خویشتن نا آشنائی
متروک شعر: بگردوں فکرِ تو دارد رسائی
کہ از زیر زمین نخلے بر آئی
یکے بر خود کشا چوں دانہ چشمے
بیاض صفحہ نمبر ۲۳، کلیات فارسی غلام علی قطعہ نمبر ۳۰

ز گل ریزد خدا نقش وجودم
متروک شعر: برہمن شیخ را روزے چه خوش گفت
زبوش بود می گردد نبودم
ہمیدانم کہ ہمتائے ندارد
بہائے عنصرِ خود را فردوم
ولے از گل تراشیدم مثالش

نوٹ:-(۱) بیاض کے صفحہ نمبر ۲۳ قطعہ نمبر ۲۵ کی رو سے کلیات اقبال فارسی کے صفحہ ۲۰۴ پر درج قطعہ نمبر ۲۷ کا مصرعہ دوم غلط درج ہوا۔

بہل افسانہ آن پا چراغے
مصرعہ دوم بیاض مذکور پر یوں درج ہے جو درست ہے
حدیثِ سوزِ او آوازِ گوش است
متروک شعر: حدیثِ سوزِ او آوازِ گوش است

نوٹ:-(۲) اسی طرح بیاض ۲۴ مردوزد شعر نمبر ۴ کے مصرعہ دوم
بہ پرویز پُر کار و نا بُردہ رنج
میں واواضافی ہے ہر چند مناسب ہے لیکن علامہ کا لکھا نہیں۔

نوٹ:-(۳) بیاض صفحہ نمبر ۲۵ قطعہ نمبر ۴۴ کلیات صفحہ نمبر ۳۷۷ پیغام برگساں مصرعہ چہارم
در مرز و بوم خود چو غریباں گذر کن
میں واواضافہ باطل ہے علامہ نے ”در مرز بوم خود“ لکھا ہے اور یہی درست ہے۔

بیاض صفحہ نمبر ۲۵، کلیات فارسی غلام علی قطعہ نمبر ۲۵ بجواب عرشی
متروک شعر: دانی کہ چپست شیوہ میخواری گھن

عرشی گماں مدار کہ پیمانہ ام شکست
آہے درونہ تاب کہ خیزد ز سینہ مست
آں لالہ کہ موج نسیمی دلش نہ خست
پیر عجم چہ گفت بہ زندان مے پرست
ہنگامہ ہا نہ چید و در گفتگو بہ بست

دارم ہنوز از کرم ساقی حجاز
از شاخسارِ فطرت من می دم ہنوز
لیکن شنیدہ کہ دم گردش شراب
دانا کہ (کذا۔۔) چرخ حقہ باز

بیاض صفحہ نمبر ۲۹، کلیات فارسی غلام علی قطعہ نمبر ۲۶۴ حیات جاوید

کہ این حدیث کہن گفتگوئے ادراک است
سرشتِ زندگی عشق است و عشق بیباک است

متروک شعر: دل از حدوث و قدم فارغ است و می داند
ہزار نکتہ بہ یک مصرع می سرایم و بس

بیاض صفحہ نمبر ۳۰، کلیات فارسی غلام علی قطعہ نمبر ۳۸ و سن صدر جمہوریہ امریکائی قطعہ نمبر ۵۳، آزادی بحر

چوں از مغرب حریم چارہ گر رفت
ولے سوئے وطن فرزانه تر رفت
چشم پیش بین و پس نگر رفت

متروک شعر: ہمی گفتند ملاحاں سرودے
بہ بزم شاطراں فرزانه آمد
چون آن آہو کہ از شیرے گریزد

تبصرہ:- تمام شارحین اس سے بے خبر رہے کہ کلیات میں درج قطعہ ”آزادی بحر“ دراصل ولسن صدر جمہوریہ امریکہ کے انتقال پر کہا گیا۔

بیاض صفحہ نمبر ۳۱، کلیات فارسی غلام علی قطعہ نمبر ۳۸۵، قسمت نامہ سرمایہ دار و مزدور شعر نمبر ۵

چیزے کہ ہست از ہمہ بہتر بہ تو دہم
اے کہ محشیدی متاعے از صفا آئینہ را
سرخ نتواں کرد از رنگِ حنا آئینہ را

متروک شعر: من خود حرف بگیرم و گوہر بہ تو دہم
بیاض صفحہ نمبر ۳۱، نواب احمد یار خان کی کتھائی [شادی خانہ آبادی] پر لکھے گئے اشعار، تحت عنوان ”آئینہ“

اے کہ محشیدی متاعے از صفا آئینہ را
سرخ نتواں کرد از رنگِ حنا آئینہ را

متروک شعر: از قراں دہ ہرد انجم را فروغ تازہ
در جہاں اہل صفا بالا تراز آرائش اند

بیاض صفحہ نمبر ۳۵، غزل نمبر ۵۳، کلیات فارسی غلام علی قطعہ نمبر ۳۲۱، غزل نمبر ۸

جہان دلشدگاں آفریدہ سنگ است
گماں مدار کہ این ساز را یک آہنگ است
بعشق می نگرم من کہ جانِ فرہنگ است

متروک شعر: مرا ز کہنہ سرائے کہ ریختند ز خاک
ہزار نعمتہ نو می تپد بتار حیات
تُو دیدہ بر خرد نکتہ داں فرو بہستی



زبورِ عجم

بیاض صفحہ نمبر اغزل نمبر ۱ خطاب بخولیش، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۳۹۸ غزل نمبر ۳

متروک اشعار: بہ غزنوی کہ رہ و رسم ہندیان آموخت
 زمانہ منظر لا الہ الا ھو ست
 اگرچہ آب حیات آفریں، نمی گیرد
 بیاض صفحہ نمبر اغزل نمبر ۳، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۲۵۱ غزل نمبر ۵۶
 متروک اشعار: اے کہ گفتی کن ترانی باکیم درد مند
 زندگی آزادہ تر آمد بزندان وجود
 متروک شعر: اے کہ پیدائی، نہاں از دیدہ دیدار بوی
 پانچ مصرعے لکھ کر قلم زد کردیے گئے مکررا اصلاح مشعلے دانغے کہ سوز در شبستانے نگر ہیں۔

(۱) پختہ کاری ہائے عشق ناز ویرانے نگر
 (۲) کودک اندیشہ را اندر دبستانے نگر
 (۳) شوخی رندانے آن خانہ ویرانے نگر
 (۴) رخنہ ہا کرد است درد یوار زندانے نگر
 (۵) می کند بازیچہ ہا با برق عربانے نگر
 بیاض صفحہ نمبر ۲ غزل نمبر ۳، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۳۹۹ غزل نمبر ۲
 متروک اشعار: امت مصطفیٰ کجاست امت مصطفیٰ کجاست
 اوّل عشق غارت است آخر او عمارت است
 بیاض صفحہ نمبر ۲ غزل نمبر ۳، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۲۵۶ غزل نمبر ۳
 متروک شعر: ز دست تو نہ رود کار بندہ اے زاہد
 بیاض صفحہ نمبر ۳، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۵۱۳ غزل نمبر ۵۳

متروک اشعار: ازیں جہاں کہ جمال است با جلال آمیز
 صدائے قافلہ شاں ز دور می آید
 بیاض صفحہ نمبر ۳ غزل نمبر ۴، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۲۵۷ غزل نمبر ۴
 متروک شعر: تو نگری ز گدایان بے نیاز آموز
 بیاض صفحہ نمبر ۳ غزل نمبر ۵، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۲۵۹ غزل نمبر ۶
 متروک شعر: خوشم کہ روز جزا شیخ را ثواب افزود
 بیاض صفحہ نمبر ۳ غزل نمبر ۶، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۲۶۱ غزل نمبر ۸
 متروک اشعار: بدل خلید مرا خوئے آن وفا کیشاں
 شرارہ اند و نظر با اشارہ می بازند
 بیاض صفحہ نمبر ۴، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۲۰۲

متروک اشعار: مہ و مہر گر نشیند بہ کمین من نترسم
 کہ بدام کس نہ اُفتد بکمند دل اسیرے

(کہ دل بہ) پیچ و خم طرہ ایاز آور
 خلیل را بہ صنم خانہ حجاز آور
 بآتشے کہ فرو می چکد ز ساز آور

خفتہ در مشتب غبارے برق عریانے نگر
 این چراغ مضطرب را زیر دامانے نگر
 حسرت نظارہ در چشم حیرانے نگر

(۲) کودک اندیشہ را اندر دبستانے نگر
 (۴) رخنہ ہا کرد است درد یوار زندانے نگر

باز بخاک راہ اوسرمہ کش این غزالہ را
 تابہ گلیم ساختم سوختہ ام دوشالہ را

غنیمت است کہ کار خدا توانی کرد

ز فرق تا بقدم دیدہ و دل در گوش اند
 اگرچہ راہ نشیناں ہنوز خاموش اند

اگر بفقر شکوہ شہانہ می خواہی

حدیث رندی ما رو بروئے یزداں گفت

لب فغاں شناس و زبان بے گلہ اند
 زمیں نشین و شہید بلندئی نگہ اند

نہ ہوس بہ گل اسیرے، نہ خرد ستارہ گیرے
سخنے اگر سرایم ز تجمل فقیرے

کہ پیر میکدہ گوید ہنوز پنہاں کش

کجا چشمے کہ بیند آن تماشائے کہ من دارم
ز چاک سینہ ام بنگر تمنائے کہ من دارم
دو عالم را تو اں دیدن بہ بینائے کہ من دارم
بروید لالہ از تاثیر صہبائے کہ من دارم
نوائے ہست و می پیچد در اں نائے کہ من دارم
کلخے باز برخیزد ز سینائے کہ من دارم

منم آں کہ در گز شتم ز سفینہ و کنارہ
با گلاں باز حدیثِ طرب انگیز بگو
دگر آن حرفِ دل افروزو دلاویز بگو
بے حجابانہ ازاں شوخ کم آمیز بگو
خبرِ معرکہ با ثربتِ پرویز بگو
عیب من جملہ بگفتی ہنرم نیز بگو

منم آں کہ در گز شتم ز سفینہ و کنارہ

با گلاں باز حدیثِ طرب انگیز بگو
دگر آن حرفِ دل افروزو دلاویز بگو
بے حجابانہ ازاں شوخ کم آمیز بگو
خبرِ معرکہ با ثربتِ پرویز بگو
عیب من جملہ بگفتی ہنرم نیز بگو

نوٹ:- بیاض صفحہ ۵ پر غزل نمبر ۱۰ ”حصہ سوم“ لکھ کر قلم زد کردی گئی ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ پہلے زبورِ عجم کو تین حصوں میں مرتب کرنا مقصود تھا۔ (مرتب)

قبائے او عربی و کلاہ ، تاتاری ست
شہید جلوہ شایین، تدر و کہساری ست

کہ شانِ آدمِ خاکی حدیثِ لولاک است

چہ بلاست زندگانی! ز کجاست زندگانی
بہ دو پیتکے نگیرد فرخسروی گدائے

بیاض صفحہ نمبر ۴، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۴۶۲ غزل نمبر ۱۱
متروک شعر: سخن مثالِ نظیری بہ رمز می گویم
بیاض صفحہ نمبر ۴، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۴۵۴

متروک اشعار: درون سینہ می سوزد تمنائے کہ من دارم
سراغش گر نگیری از نواہائے کہ من دارم
بیا در جامِ تو ریزم ، بیا چشمِ تو بکشایم
اگر در برگِ ریز اُورا ، بشاخ بوستاں پاشی
شب و روزے کہ اُورا حاضر و آئندہ می نامند
درونِ پردہ چشم ، نگہ بر خویش می بالند
بیاض صفحہ نمبر ۵، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۴۰۴

متروک اشعار: ز چشمِ خوابناک او دلم آن غمزہ می خواهد
کہ چالاک است و بے باک است و خونبار است و خون ریز است
بیا بر لالہ ہا پونیم و بے باکانہ می نوشیم

بیاض صفحہ نمبر ۵، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۴۰۷

متروک شعر: ہمہ بحر در بر من کہ طلسم او کشودم
بیاض صفحہ نمبر ۵، کلیات فارسی غلام علی، پوری غزل نمبر ۷۰ متروک ۵۲۸ صفحہ نمبر
متروک اشعار: غزلے تازہ تر اے مرغِ سحر خیز بگو
سخنے بُود کہ مارا بہ ثریا انداخت
رمز و ایما ہمہ خوب است و لیکن تا چند
تیثہ را بر جگرِ قیصر و خاقاں زدہ ایم
چشمِ اقبال نشد خیرہ ز تہذیبِ فرنگ

بیاض صفحہ نمبر ۶، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۴۶۸

متروک اشعار: سزد بطوفِ مرا ، آن جوانِ رعنائے
چہ نالہ ہا کہ دلم در فراقِ او نکشید

بیاض صفحہ نمبر ۶، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۴۶۹

متروک شعر: کمالِ معرفتِ نوریاں باین خاک است

کہ شاخِ زندگی ماہنوز بر خاک است

گفتم کہ ز بندِ دو جہاں رستہ نکوتر
گفتم ، شرّ جستہ ز نابخستہ نکوتر
گفتم ، چو گل از بادِ صبا، خستہ نکوتر

این چنین در چشمہ زارِ آبِ حیوانم برید

آہ آن جامِ جہاں ہیں کہ بہ صہبا نرسید

خدا را ہم نہ بینی تاڑوں از خویشتن بینی
ز اندازِ نگہ خود را درین دیر کہن بینی

نوٹ:- قطعہ پرچو کٹھہ بنا کر قلم زد کر دیا گیا ہے اوپر بحروف انگریزی تحریر ہے۔ (Cdle) of Mr. Iqbal

بہ فضائے نیتانے، شرر آفریدہ ام من

جامِ این بادہ تماشائے جہانے دارد
می رود در پئے سُدے کہ زیانے دارد

بآں شعرے کہ پیرِ ناتواں سازد، جوانے را
فشاندَم در زمینِ او نجومِ کہکشانے را

تاریک شد جہاں نتواں رفت بے چراغ

شعلہ سرکش ز فانوسِ حباب آید بروں

بے ذوقِ کشمکش چو درختِ کنارِ جو سُت
فطرت ہنورِ نغمہ دو شینہ در گلوست

این را خرابِ یک نگہ محرمانہ ساز

نوا دہید گل و لالہ را بامیدے

بیاض صفحہ نمبر ۶، کلّیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۴۷۰، مکمل بند متروک
متروک شعر: گفتند ، دل آزاد ، کہ بر بستہ نکوتر؟

گفتند ، ز خلوت کدہ خویش بروں تاخت
گفتند ، کہ در بارہ او چیز دگر گوے

بیاض صفحہ نمبر ۱۰، کلّیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۴۸۱، غزل نمبر ۲۵

متروک شعر: بر حسِ من شعلہ لا غالب الا اللہ زید

بیاض صفحہ نمبر ۱۰، کلّیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۴۸۲، غزل نمبر ۲۶

متروک شعر: جام او این سُوے خورشید جہاں بینی کرد

کلّیات فارسی غلام علی، مکمل قطعہ متروک

متروک شعر: نہ بینی خویش را تا در میان انجمن بینی

جہاں پیدا ست لیکن دیدن ماگم کند او را

نوٹ:- قطعہ پرچو کٹھہ بنا کر قلم زد کر دیا گیا ہے اوپر بحروف انگریزی تحریر ہے۔

بیاض صفحہ نمبر ۹، کلّیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۵۲۶

متروک شعر: شود آشکار روزے کہ نوائے من چہ کرد است

بیاض صفحہ نمبر ۱۰، کلّیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۴۸۳

متروک: بادہ مغربیاں جوہر جانے دارد

حکمت او کہ جہاں بین و جہاں سوز آمد

بیاض صفحہ نمبر ۱۰، کلّیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۴۴۶، نیز صفحہ ۵۲۰، تحت نمبر ۶۰

متروک اشعار: سخن باید کہ سوزے افگند اندر دلِ پیراں

جہانے روزگارش ایمن از تاریکی شامے

بیاض صفحہ نمبر ۱۰، کلّیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۵۳۰

متروک شعر: دانے کہ در دل تو نہادند، زندہ دار

بیاض صفحہ نمبر ۱۲، کلّیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۴۸۹

متروک شعر: باضعیفاں گاہ نیروے پلنگاں می دہند

بیاض صفحہ نمبر ۱۲، کلّیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۴۴۱

متروک اشعار: پیند شکستِ موج و نمودِ حباب را

آئین بزمِ شوق ، دگرگوں نکرده اند

بیاض صفحہ نمبر ۱۲، کلّیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۴۴۲

متروک شعر: آن را زتارِ چنگ دگر تازیانہ ساز

بیاض صفحہ نمبر ۱۲، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۲۹۳

متروک: قلب زن مثل گہر برخویشتن پیچیدہ بہ
زندگی بحر پر آشوب است وزن پایاب اوست
چشمہ زار زندگانی از نظر پوشید بہ
موج گردابش مگر پایاب او نادیدہ بہ

آشکارائی ز سر آفرینش دوری است

زاں کہ حفظ جوہر ہر خلق از مستوری است

نوٹ:- یہ قطعہ جاوید نامہ: چشمہ زار زندگی کے عنوان سے یوسف حسین خان نے نیرنگ خیال بابت ماہ جنوری ۱۹۲۶ء میں شائع بھی کیا تھا۔ فہرست مضامین میں صفحہ نمبر ۲۷ درج ہے لیکن قطعہ صفحہ نمبر ۳۷ پر ہے۔ البتہ مصرعہ اولیٰ میں ”تاب زن“ اور مصرعہ سوم ”پایاب او“ درج ہے۔ (مرتب)

بیاض صفحہ نمبر ۱۲، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۲۹۳

متروک شعر: دلے گو از محبت زندہ گرد منکر مرگ است
من و تو اے جہان رنگ و بو از آب و گل زادیم
نہ پنداری کہ مانند شرر بر خیزم و میرم
تو در آغوش خاک و من سوار دوش تقدیرم

سوار دوش تقدیرم: نائب حق در جہاں بودن خوش است بر عناصر حکمراں بودن خوش است کلیات صفحہ نمبر ۱۲۲

بیاض صفحہ نمبر ۱۲، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۲۲۶

متروک شعر: نہ دل از من نہ ایں نیسان دل افروز از من
بیاض صفحہ نمبر ۱۲، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۲۹۵

متروک شعر: حریف، افسانہ ہا دارد کہ پادر دامن افشردم
بیاض صفحہ نمبر ۱۵، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۲۹۹

متروک شعر: یکے با آشنایان کہن پیما نہ درکش
تبصرہ:- اس شعر کی منسوخ غزل نمبر ۴ صفحہ نمبر ۲۹۹ کے مطلع اور شعر ثانی کی تخلیق کا باعث ہوئی۔ (مرتب)

بیاض صفحہ نمبر ۱۵، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۲۲۷

متروک شعر: دانم رہ و رسم پارسائی
بیاض صفحہ نمبر ۱۶، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۳۳۰

چہ می خواہی زما ناپائیداراں
در آمیزد میان شاخساراں
خروش آبخوئے کوہساراں

چو برستی طلسم روزگاراں

نوائے عندلیب و شپہر و سار

تو می دانی درون سینہ دارم

بیاض صفحہ نمبر ۱۶، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۵۰۱

متروک شعر: مرا ز اعجیان و عجم چہ می پرسی
نوا زدم کہ جہاں را حیات تازہ دہم

بیاض صفحہ نمبر ۱۷، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۳۳۵

متروک شعر: بخاک او نئے از گریہ ہائے آتشینم زن
اگر این عالم دیرینہ را دیگر جواں خواہی

کہ ماورا چینیں خواہیم و تو اُور اچناں خواہی

تا از جہانے ، خود را گزینی

(ضمیمہ خویش کشادم بہ نشتر تحقیق)

شاہین خیالم را ہاتف بہ کمین بادا

دیرینہ نمی سازد این شام و سحر مارا

زندہ کنم طریقہ صاحب ذوالفقار را

سرپا بزمِ ناز است این، دبستانِ نیاز است این

بروں انگارہ سنگیں دروں سوزو گداز است این

جانے کہ عشق را بجوانی کند دو تائے

غزل نمبر کے ذیل چار شعر پیام سروش کے اضافی اوراق پر درج تھے جن کا حقیقی مقام زبور عجم تھا۔ لہذا یہاں درج ہیں۔ (مرتب)

سرشتِ عشق ز آمیزش فنا پاک است

عقابِ ہستیم از بستگانِ فتراک است

گل است غنچہ کہ جیبِ حیاتِ اُوچاک است

کہ آشیانِ ایں بلبلِ برون ز افلاک است

نمی دانم بآئینے کہ ؟ گردد روزگار آخر

بیاض صفحہ نمبر ۱۷، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۵۰۸

متروک شعر: این خاکداں را ، تعمیر کردند

بیاض صفحہ نمبر ۱۷، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۵۰۶

متروک مصرعہ اولیٰ: شگافتی جگرِ کوهسار و دریا را

بیاض صفحہ نمبر ۱۹، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۴۳۸

متروک شعر: نخبیر معانی را از عرش بروں گیرم

بیاض صفحہ نمبر ۲۰، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۴۴۰

متروک شعر: تقدیر نمود ما از گردشِ دوراں نیست

بیاض صفحہ نمبر ۲۱، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۴۴۳

متروک شعر: نانِ جویں بخوان من ، تیجِ دودم زبان من

بیاض صفحہ نمبر ۴۴، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۵۲۳

متروک شعر: خرد را ہم باندازِ تپیدن آشنا سازد

ز خاکش لالہ می خیزد ز تاش بادہ می ریزد

بیاض صفحہ نمبر ۴۵، غزل ۷۸، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۵۲۹

متروک شعر: گرداں میانِ کعبہ و بت خانہ دیدہ ام

غزل نمبر کے ذیل چار شعر پیام سروش کے اضافی اوراق پر درج تھے جن کا حقیقی مقام زبور عجم تھا۔ لہذا یہاں درج ہیں۔ (مرتب)

بیاض پیام سروش نمبر ۹۴، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۴۶۹

متروک شعر: گماں مدار کہ انجامِ سوختہ، خاک است

بہ بئیں کہ صیدِ محبت ، چہ صیدِ گیر آمد

وداعِ غنچہ پیامے ز آفرینش گل

دے نوا زدم و رخت ازیں چمن بستم



گلشنِ رازِ جدید

بیاض صفحہ نمبر ۳۴، کلیات فارسی غلام علی، صفحہ نمبر ۵۳۷ نیز صفحہ ۵۶۷ تحت عنوان خاتمہ

متروک شعر: مئے محمود را دیگر چشیدم بہ سوزِ آن کہن آتش تپیدم
بیاض صفحہ نمبر ۲۸، کلیات فارسی غلام علی، صفحہ نمبر ۵۳۶

متروک شعر: شود آشکار روزے کہ نوائے من چہ کرد است
نوٹ: یہ شعر بیاض زبور عم صفحہ نمبر ۹ پر درج تین قلم زد شعروں سے لیا گیا ہے۔ جو گلشن راز کی پیشانی صفحہ نمبر ۵۳۶ کیلئے منتخب کیا گیا تھا۔
بیاض صفحہ نمبر ۳۰، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۵۵۰، سوال نمبر ۴

متروک شعر: ز مجوری ، نفس در سینہ ما
فراقش جوہر آئینہ ما
حیات از خوابِ خوش بیدار گردد
درنش چون یکے بسیار گردد
ضمیرش بحر ناپیدا کنارے
دل ہر قطرہ موج بے قرارے

بیاض صفحہ نمبر ۳۱، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۵۴۶، سوال نمبر ۳

متروک شعر: زماں از قسمِ الہام است دانی؟
بیاض صفحہ نمبر ۳۱، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۵۴۷

متروک شعر: اگر بر چشمِ تو پیدا درون است
سکوں سیراست و سیر ماسکون است
بچشمِ شور می بینی جہان را
زمانی می شماری لازماں را
جبیں بر آستانِ حق بودیم
اسیر نزد و دور و دیر و زدیم
ابد اندر ضمیرِ زندگانی ست
ضمیرِ زندگانی لازمانی ست
ز پنہانش کہ دارد ساز و ہم سوز
تراود صورتِ شبنمِ شب و روز
نہ پنداری کہ ایں پیکر وجود است
بدن شے نیست افسون نمود است
تن ما جانِ مارا رسم وراہے ست
نمود او ز اندازِ نگاہے ست

بیاض صفحہ نمبر ۳۲، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۵۵۳

متروک شعر: گہے ایں سالماتِ زندگانی
گہے پیوستہ راغے آفریدند
چہ غوغائے کزو خیزد نوائے
خودی را آفریند آفریند
تہ گردوں یسے کردند دانی؟
گہے از گوشہ باغے دمیدند
نوائے دگدازے دلکشائے
کہ خود را اندریں آئینہ بیند

بیاض صفحہ نمبر ۳۲، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۵۶۷، خاتمہ

متروک شعر: فرنگستانہ برپا شو کہ وقت است
بیاض صفحہ نمبر ۳۴، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۵۶۷

متروک شعر: نمود روزگار از نزد و دور است
بیاض صفحہ نمبر ۳۴، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۵۳۷ نیز صفحہ ۵۶۷ مکرر
متروک شعر: مئے محمود را دیگر کشیدم
ز سوزِ آن کہن آتش تپیدم

ازاں خاکِ گہن خیزد شرارے

خودی را عینِ خود بودن کمال است

بہ ترسا زادگانِ دل در نیاز اند

بیابانش دہد زم زمِ خودی را

غلطِ بنی بچشمِ ما حرام است

نقاب از معنی دیگر کشودم

خود اندر جانِ ما آرام کردند

اے خدائے تو متاعِ عقل و ہوش

تیغِ لا در دستِ این کافر بدہ

بیاض میں مثنوی حصہ سوم تمہید کے تحت درج ہیں لیکن چار شعر افغانی کے عنوان سے جاوید نامہ کلیات صفحہ نمبر ۶۵۵ درج ہیں باقی کہیں درج نہیں ہوئے لہذا متروک تصور کر کے درج ہیں۔ (مؤلف)

عالمے نو آفریدن آرزوست

از ضمیرِ لامکاں دزدیدم اش

فکرِ من از آفتابش مستنیر

با دلم گوید کیے تنہا بسوز

عشق در پہنائے او جویندہ تر پائندہ تر

این شرارِ جنتہ در خاشاکِ او سوزندہ تر

جادہٗ ما امتحانِ گرمیِ رفتارِ ما ست

بیاض میں ”حصہ سوم“ کے عنوان کے تحت درج اور قلم زد ہیں۔ کلیات میں کہیں درج نہیں۔ اس لیے متروک تصور کر کے درج کئے جا رہے ہیں۔ (مؤلف)

بیاض صفحہ نمبر ۳۴، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۵۳۸ تحت عنوان تمہید

متروک شعر: بیا بنگر کہ بعد از روزگارے

بیاض صفحہ نمبر ۳۵، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۵۵۹، سوال نمبر ۷

متروک شعر: خودی اندر خودی افتد محال است

بیاض صفحہ نمبر ۳۵، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۵۶۰، سوال نمبر ۷

متروک شعر: امان و پہلوی مردانِ راز اند

بیاض صفحہ نمبر ۳، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۵۴۴، سوال نمبر ۲

متروک شعر: شکستِ او کند محکمِ خودی را

بیاض صفحہ نمبر ۳۸، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۵۴۶

متروک شعر: تو اں گفتن کہ ماہ ما تمام است

بیاض صفحہ نمبر ۳۸، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۵۶۳، سوال نمبر ۸

متروک شعر: ترا من آنچه بودی دا نمودم

بیاض صفحہ نمبر ۴۰، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۵۶۵، غزل بعد از سوال نمبر ۹

متروک شعر: شرر در پیرہن کردند مارا

بیاض صفحہ نمبر ۴۲، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۵۶۵

متروک شعر: ساقیا از من رُخِ زیبا مپوش

خیز و جامِ بادۂِ احمر بدہ

عشق را در خود رمیدن آرزوست

صورتِ انجمِ درخشاں دیدم اش

خاکم از فیضِ ہوائے او بصیر

تانداد آدمے دیگر ہنوز

بیاض صفحہ نمبر ۴۳، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۵۶۵

متروک شعر: کوکبِ اندیشہ در شبہائے او رخشدہ تر

زندگی در حلقۂ آئینِ او پائندہ تر

این جہانِ رنگ و بو جولانگہٗ افکارِ ما ست

بندگی نامہ

بیاض صفحہ نمبر ۲۵، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۵۷۲

متروک شعر: از غلامی مرد حق ز نار پوش

فکر او از زندگی بیگانه

کرمک با آب و گل سازندہ

پیش یاراں چون صنوبر برکشید

در حضور حاکماں اندر سجود

کم خور و محنت کش و آزاد دوست

بت تراش و بت پرست و بت فروش

می تراشد ہر زماں افسانہ

آبروئے زندگی بازندہ

آن چناں بالا کہ پائے خود ندید

با ادب چنداں کہ گردد بے وجود

زشت در چشم غلط بینش نکوست

بیاض صفحہ نمبر ۲۵، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۵۷۳ (خاتمہ کے لکھ کر متروک کر دیا گیا)

متروک شعر: خواجہ را از بندہ پیغامے بگو

آدمے کو صید آدم می کند

مہلتش بخشد خدائے دیر گیر

تاجزا ہا در عمل ہا مضمر است

کام گارے رازِ ناکامے بگو

سنگ خود بر شیشہ خود می زند

تابہ بند دیگرے آید اسیر

پیش من پایاں کارِ کچنراست

بیاض صفحہ نمبر ۲۵، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۵۸۱

متروک اشعار: ساز پیدا نیست در سوزِ غلام

بیاض صفحہ نمبر ۲۶، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۵۷۶

متروک شعر: زندگی را می گدازد نغمہ اش

بیاض صفحہ نمبر ۲۶، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۵۷۶

متروک شعر: آذری اش کاروانے را دلیل

بیاض صفحہ نمبر ۲۶، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۵۷۷

متروک شعر: بندگی پروانہ خفت است و بس

چون خودی در سینہ گردد مضحل

در گلوئے او نوائے رفتہ

ازشباں تاریک تر روزِ غلام

خستہ دم را خستہ سازد نغمہ اش

نُھت ابراہیم میانِ او علیل

زاں کہ نشناسد رحیل اندر جرس

ست می گردد بنائے آب و گل

خیزد از خاش صدائے رفتہ

بیاض صفحہ نمبر ۲۶، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۵۸۲

متروک شعر: عشق مرداں نور و نارِ کائنات

بیاض صفحہ نمبر ۲۶، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۵۸۶

متروک شعر: تا مقامِ عشق و مستی دیدہ است

عشقِ مرداں خالقِ تقدیرِ حُسن

چون یقینِ محکم ظن و تخمینِ او

عشق مرداں خاک را آبِ حیات

پیش او جاں در تنم لرزیدہ است

حُسن یک خواب است و او تعمیرِ حُسن

روزگاراں لرزد از تمکینِ او

بیاض صفحہ نمبر ۲۷، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۵۷۲

متروک شعر: گفتم مومن را بہشتِ دیگر است

این کہ می بینی بہشتِ کافراست

بے نصیب از نعمت و نازاں بخویش

یا فسونے از کہن افسانہ ہا

خوبی او مستعارِ فطرت است

باادب چنداں کہ گردد بے وجود

جان او اندر بدن کافر شود

زندگی باغیر حق شرمندگی ست

تبصرہ:- کلیات صفحہ نمبر ۵۸۶ کا بند دوم بیاض میں ”تخت و تاج“ کے عنوان کے تحت درج ہے مگر کلیات میں بغیر عنوان مذکور۔

از شباں تاریک تر روزِ غلام

جادہ پیمائے سپہر گرد گرد

رسم و راہ انجمن آموزدش

از شب و روزے بہ بند افتادہ ام

جان خود راجز یم شورے نداد

انتقامِ خاکِ درویشے نگر

از مکافاتِ عملِ غافل مشو“

ہر زماں از روزگارش خوردہ نیش

بیاض صفحہ نمبر ۲۷، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۵۷۸

متروک شعر: یا جنونے از کہن دیوانہ ہا

بیاض صفحہ نمبر ۲۷، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۵۷۹

متروک شعر: کلک او صورت نگارِ فطرت است

بیاض صفحہ نمبر ۲۷، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۵۸۲

متروک شعر: پیش فطرت سینہ خود را کشود

بیاض صفحہ نمبر ۲۸، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۵۸۳

متروک شعر: چشم او محسوس را خوگر شود

زیستن باحق دلیل زندگی ست

متروک شعر: از زمستاں سرد تر سوزِ غلام

تبصرہ:- دوبارہ مصرعہ اولیٰ کی تبدیلی کے باوجود ترک کر دیا۔

متروک شعر: (زورق یاد آں نشانِ مہرِ زرد)

بیاض صفحہ نمبر ۲۸، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۵۸۵

متروک شعر: ز آتشِ مہرِ وطن می سوزدش

بیاض صفحہ نمبر ۲۹، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۵۷۱

متروک شعر: تاازاں بامِ بلند افتادہ ام

بیاض صفحہ نمبر ۲۸، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۶۸۵/جاوید نامہ/فلک زہرہ پر معمولی تبدیلی کے ساتھ درج ہیں۔

متروک شعر: پیکرِ او را زمیں گورے نداد

اند کے اندیش اگر داری نظر

”گندم از گندم بروید جو ز جو



جاوید نامہ

بیاض صفحہ نمبر ۳، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۷۷۵

متروک شعر: بہ نیم قطرہ خونت حرم نمی آرزو

بیاض صفحہ نمبر ۴، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۶۵۲ اشتراک و ملوکیت

متروک شعر: کیف چون نا آشنا گردد ز کم

بیاض صفحہ نمبر ۵، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۶۵۲

متروک شعر: تو دگر اندیش از فردائے غرب

تا شب آدم سر روزے رسد

با تو گویم سرے از اسرارِ دل

خیز و اسرارِ دل از قرآن بگیر

بیاض صفحہ نمبر ۵، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۶۵۶ خلافت آدم

متروک شعر: اے کہ از معراج می گوئی سخن

خود بگو اورا فلک در بر گرفت؟

بیاض صفحہ نمبر ۶، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۶۶۲

متروک شعر: در کندش ، ماہتاب و آفتاب

بیاض صفحہ نمبر ۷، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۶۵۹

متروک شعر: آنکہ آغوشش کند آدم گری

علم برتن ماند اندر دل زلفت

بیاض صفحہ نمبر ۸، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۷۲۳ خوابہ اہل فراق ابلیس

متروک شعر: باب چشم نیم وا بر من کشود

در کنارِ خویش پروردم ترا

بیاض صفحہ نمبر ۹، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۶۶۴

دین حق از کافری رسوا تراست

زاں کہ ملا مومن کافر گراست

نوٹ:- بیاض میں یہ شعر جمال الدین افغانی اور کلیات میں سعید حلیم پاشا کے تحت درج ہے

بیاض صفحہ نمبر ۸، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۶۶۴

متروک شعر: خستہ ازما نیست از ملائے ماست

این جنون ہا از جنون فرمائے ماست

بیاض صفحہ نمبر ۹، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۶۶۴

متروک شعر: اے خدا بین خویشتن را ہم نگر

بحر را در قطرہ شبنم نگر

بیاض صفحہ نمبر ۹، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۶۶۵

متروک شعر: صورت انجم درخشاں دیدم اش

از ضمیر لامکاں در دیدم اش

بیاض صفحہ نمبر ۹، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۶۶۳

متروک شعر: روح شرق از تندی و تیزی چو برق

افتراق از مرگ و مرگ از افتراق

امتناں را زندگی حریت است

بیاض صفحہ نمبر ۹، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۷۸۹

متروک شعر: غیر را عیش و نشاط متصل

غیر اندر گدیہ و بے احتجاج

غیر در کارِ اخوت گرم خیز

اصلی غیر از میش و کارش چوں پلنگ

تبصرہ:- لغات کشوری کے مطابق رنگ کے ۳۴ معانی ہیں اور کئی ایک شیرزاد کے مقابلے میں رکھے جاسکتے ہیں۔

خیز و سوزِ سینہ با احرارِ دہ

بیاض صفحہ نمبر ۱۰، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۵۹۶

متروک شعر: ماہمہ تنہا و کس را یار نے

بیاض صفحہ نمبر ۱۱، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۶۰۲

متروک شعر: نے بنائش ریشہ نخل حیات

شرق و غربش بے تماشائے حیات

بیاض صفحہ نمبر ۱۱، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۶۰۳

متروک اشعار: نورِ جاں بر آسماں شبنخوں زند

نورِ جاں ہر راہ بیند بے دلیل

عشقِ پیجاں از زمیں بالیدہ

پابگل اندر جہانِ ریحِ دگرد

آبخور: گھاٹ: دال زائد۔۔۔ مثل زندہ رُود (مرتب)

بیاض صفحہ نمبر ۱۲، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۵۹۹

متروک شعر: اے تو از جذب درون من خبر

بیاض صفحہ نمبر ۱۳، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۶۰۹

متروک شعر: زادون از خود خویشتن طالب شدن

بیاض صفحہ نمبر ۱۴، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۴۱۰

متروک شعر: چشمِ دل بکشا و پیش خود نگر

بیاض صفحہ نمبر ۱۵، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۶۱۳

متروک اشعار: من ز غوغائے نوا پیدا کنم

مرد از بے ربطی اقوام شرق

اتفاق اے اتفاق اے اتفاق

حریت پروردہ جمعیت است

ما ملول و دردمند و مضحل

ما و رکشتِ نابسامان و خراج

ما برادر با برادر در ستیز

اصلی ما از شیر و کار ما چو رنگ

رہرواں را گرمی رفتار دہ

زندگی سیار، بے دلدارنے

نے بہ صحرا روزگارش را نبات

روزگارِ او تہی ار حادثات

بر مکان و لامکان شبنخوں زند

نورِ جاں! اندر کمندش جبرئیل

بر رواقِ آسماں پیچیدہ

با ملائک برسرِ یک آنخورد

اے تو از عقل و جنون من خبر

بر مکان و برزماں غالب شدن

تاز حق یابی پرو بالِ دگر

من ز ہر دردے دوا پیدا کنم

خیزد از تقدیر او تدبیر ہا نار ہا فریاد ہا تاثیر ہا
تبصرہ:- گفت ز روانم تا آن جو انردے طلسم من شکست تک تمام شعر بیاض میں رومی کی طرف سے صیغہ واحد غائب میں ہیں جبکہ
کلیات صفحہ ۶۱۳ میں زروان کی طرف سے صیغہ واحد متکلم میں ہیں۔ یہ تبدیلی کس نے اور کیوں کی بیاض سے معلوم نہ ہو سکا۔ (مرتب)
بر سرش بنشیں و بس پبیاک شو زائرِ افلاک و پاک از خاک شو
تو بزرواں من باں سیمیں سحاب بگوریم از نئے سپہر و شش جہات
بر پرید از خاک و بالا تر پرید نغمہ انجم بگوش مار سید
شعر دوم ہمارے مذکورہ بالا تبصرہ کی تصدیق کرتا ہے۔ تو بزرواں من باں سیمیں سحاب، رومی کی طرف سے ہے۔

بیاض صفحہ نمبر ۱۶، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۶۱۹

متروک شعر: ماہ را زرواں چہ مشتاقانہ دید بر سر کوہ حمیرا آر مید
[حمیرا کوہ ہے از کہستان قمر]

بیاض صفحہ نمبر ۱۶، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۶۱۹

متروک شعر: سبزہ (پڑھانہ گیا)

بیاض صفحہ نمبر ۱۷، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۶۲۱

متروک شعر: کلیات میں شعر اول

گفت رومی خیزو گامے پیش نہ دولت بیدار را از کف مدہ

کے بعد شعر پنجم میں

ہر کجا رومی برد آنجا برد یک دو دم از غیر او بیگانہ شو

اصلاً ”ہر کجا من می برم آنجا برو“ ہونا چاہیے تھا۔ گفت رومی کے بعد ہر کجا رومی برد؟ کس نے یہ تبدیلی اور کیوں کی؟۔ (مرتب)

بیاض صفحہ نمبر ۱۶، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۶۲۲

متروک شعر: داد شب ہا را مقام رستخیز نوریوں زان رستخیز اندر ستیز

بیاض صفحہ نمبر ۱۸، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۶۲۳

متروک شعر: زندگی بے بندگی مارے بود زندگی بابتدگی یارے بود

بیاض صفحہ نمبر ۱۹، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۶۲۵

متروک شعر: گفت ساز زندگی؟ گفتم کہ بزم

گفت درمان ہوں؟ گفتم کہ صبر

گفت دانش چیست؟ گفتم حرب عام

گفت شعر از صوفیان بے مقام؟

بیاض صفحہ نمبر ۱۹، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۶۲۶

متروک شعر: آدم از دیدار یزداں عارف است

لالہ زان باد سحر میرد چراغ

تا بروں آئی پُر از آبِ حیات
رزق زانغ و کرگس اندر خاکِ گور
خود بگو اُو را فلک در برگرفت؟

چون سبو در شو بہ بحر کائنات
رزق بازاں در سوادِ ماہ و مور
نوٹ دوشعر اے کہ از معراج می گوئی سخن
مکرر تحریر ہونے کے باوجود متروک ہوئے پہلے بیاض صفحہ ۵ پر درج ہوئے اور کلیات ۶۵۶ میں درج ہونے تھے۔

گریکے گوئی ہنور اندر شکے
سرخوش افتاد از مئے اسرارِ خویش
ہم نگاہ خود بخویش اندر کشید
صدق از بسیار گو کم دیدہ ام
چوں بیاید باز اُو ماند زمن

باز داں ناداں یکے را از یکے
مرد عارف سوخت اندر نارِ خویش
موج اُو در قعر دریا آرمد
عمر ہا اندر جہاں گردیدہ ام
تانیاید مرگ می لرزد بدن
بیاض صفحہ نمبر ۲۰، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۶۲۹

ہم نگاہ خود بخویش اندر کشید
مست بے پیمانہ و خوش می سرود
در فروغِ او حسابِ روز نے
در شب و روزش حسابِ روز نے
شہر ہا ویرانہ ہا تعمیر ہا

متروک شعر: آنچنان خود را ازیں عالم بُرید
طلعتش قندیلِ بزم ہست و بود
برق اُو را اضطراب و سوز نے
از سرودش گردشِ تقدیر ہا

برسلوکِ ما مقام آمد حرام
بیاض صفحہ نمبر ۲۰، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۶۲۹

متروک شعر: اُو نگردد تا شود صاحب مقام
بیاض صفحہ نمبر ۲۰، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۶۲۹ ٹھیک سے بالکل پڑھانہ جا۔ کاجیبیادیکھاویسا لکھ دیا۔

با پزیرے پیشہ اندر نبرد

متروک شعر: ما ہواں سروے سراپا قہر و درد
بیاض صفحہ نمبر ۲۰، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۶۳۲

نغمہ او ملک و دیں را رہزن است
رمز اربابِ سخن این است و بس

متروک شعر: اے بسا شاعر کہ فکرش ”روشن“ است
ملک و ملت کارواں ، شاعر ، جرس

گفت اگر خواہی طواسینش نگر
در فتد با مہر و مہ ذرات اُو

بیاض صفحہ نمبر ۲۱، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۶۳۲
متروک شعر: گفتم از سرّ نبوت وہ خبر
پڑھانہ گیا این نجوم شب دہد آیات اُو

در طواسینش نگر اسرارِ اُو
خضر را آنجا مقام و منزلے
اختراں از سرمہ خاکش منیر

بیاض صفحہ نمبر ۲۱، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۶۳۳
متروک شعر: ہمت اُو حجتِ احرارِ اُو
اے خوش آں فردوس ہر صاحب دلے
آفتاب از ذرہ ہالیش مستنیر

در طوفان کس نہ می بیند بہی

این ہمہ امروز و آن یوم انشور
آں بخود موجود و محتاج دلیل

بیخ و بنیادش بر اندازیم ما

در ضمیر خویش دیدن خویش را
این چنین بر خود رسیدن زندگی ست

دینِ پاکش را بدار آویختی

این کتابے نیست چیزے دیگر است
برده از وے راه جام و چنگ و نے

چون ز خاک مرد خیزد بے نیاز

آب و گل از دل نہ دل از آب و گل
ورنہ اندر خاک و خون غلطیدہ میر
مُرد از بے ربطی ایامِ شرق
اتفاق اے اتفاق اے اتفاق

حُریت پروردہ جمعیت است

مردہ دختر را چه سود از غازہ

در میان انقلاب اُورا ثبات

بیاض صفحہ نمبر ۲۰، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۶۳۲ طاسین محمد

متروک شعر: چون حرم شد از خداوندان تہی
بغیر قلمزد ہوئے متروک

غائب اندر غیب ، حاضر در حضور
در وجودِ ایں نگنجد قال و قیل

بیاض صفحہ نمبر ۲۲، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۶۳۸

متروک شعر: خود گرو خود گیر و خود بازیم ما

بیاض صفحہ نمبر ۲۲، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۶۳۹

متروک شعر: چیست خلوت؟ آفریدن خویش را

از تپ آدم تپیدن زندگی ست

بیاض صفحہ نمبر ۲۵، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۶۳۹ لوح مسیح

متروک شعر: تو کہ خون بے گناہاں ریختی

بیاض صفحہ نمبر ۲۶، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۶۶۹

متروک شعر: فاش گویم آنچه در دل مضمر است

راہ علم و حکمتش نا کردہ طے

بیاض صفحہ نمبر ۲۷، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۶۵۱

متروک شعر: سجدہ کامل می شود اے مردِ راز

بیاض صفحہ نمبر ۲۸، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۶۵۳

متروک شعر: باتو گویم سرے از اسرارِ دل

خیزو اسرارِ دل از قرآں بگیر

روحِ شرق از تندی و تیزی چو برق

متروک شعر: مکرر افتراق از مرگ و مرگ از افتراق

مکرر دیکھئے گزشتہ بک ۶۶۳

امتاں را زندگی حُریت است

بیاض صفحہ نمبر ۲۹، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۶۵۴

متروک شعر: زانکہ تقلید است مرگِ تازہ

بیاض صفحہ نمبر ۲۸، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۶۵۵

متروک شعر: تازہ و دیرینہ مثل کائنات

بیاض صفحہ نمبر ۲۹، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۶۵۴ مکرر

متروک شعر: زانکہ تقلید است

بیاض صفحہ نمبر ۳۰، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۶۵۶ مکرر ملاحظہ ہو بیاض ۶ کلیات ایضاً بیاض ۷ کلیات ۶۵۹

متروک شعر: اے کہ از معراج می گوئی سخن تا علم برتن ماند و اندر دل زلفت

بیاض صفحہ نمبر ۳۲، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۶۶۵

نوٹ: کلیات کے صفحہ مذکور پر تحریر حواشی بیاض میں نہیں ہیں۔

بیاض صفحہ نمبر ۳۳، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۶۶۷

متروک شعر: اے کہ نقشِ عالمِ نو بستہ

تا خلافت را زدستِ خویش داد

از خیالاتِ کہن و راستہ
طرح دیں ہم بر ملوکیت نہاد

بیاض صفحہ نمبر ۳۵، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۶۶۸

متروک شعر: مدت ما آنے از آناتِ اوست

مردِ ظاہر ہیں بکہنش پے نبرد

خویش را ثابت کنی اثباتِ اوست
وائے آں کو حرف و صوت او را شمرد

بیاض صفحہ نمبر ۳۶، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۶۷۱

متروک شعر: آب کم جو تشنگی آور بدست

بیاض صفحہ نمبر ۳۶، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۶۷۵

متروک شعر: گفت مارا تیز تر کن درد و سوز

نا بسوز و سازِ او بابرگ و بر

بادو بیتے سینہ تاب و دلفروز
زرگس آید در چمن بیدار تر

بیاض صفحہ نمبر ۳۷، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۶۷۶

متروک شعر: عشق را وجد آید از گفتارِ من

خاکدانے ہر زمان در انقلاب

راہ بر خود بالڈ از رفتارِ من
زاں سحابِ تیرہ گوں او را نقاب

بیاض صفحہ نمبر ۳۹، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۶۷۹، نغمہ بعجل بندسوم

متروک شعر: مصر و ایران و فلسطین و عرب

اہرمن بیدار از صبحِ فرنگ

ہر یکے افسوئی ملک و نسب
روزِ یزداں در جہاں گردیدہ شب

بیاض صفحہ نمبر ۳۹، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۶۸۰، نغمہ بعجل بندسوم

متروک اشعار: آدم اندر روم و ایران و عرب

از فسوںِ حقہ بازانِ فرنگ

باز گیرد دامن ملک و نسب
روزِ وحدت در جہاں گردیدہ شب

پہر زنداں فرہ از خونِ مرید

شرقیوں را رفت پیغامے زغرب

دردکش لات است الا اللہ بلب
آنچہ اندر دیدہ ناید کم طلب

اے خدایانِ کہن وقت است وقت

بیاض صفحہ نمبر ۴۰، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۶۸۰

بعنوان فرو رفتن بدر بائے زہرہ دیدن ارواح فرعون و کشنرا
”دلقش اول در رفتن بقلری و دیدن“، ارواح فرعون و کشنرا۔

علامہ نے یہاں کے لیے پیروٹی کی ایک غزل چالاک من، محرک من منتخب کی تھی۔ جس کے صرف چھ شعر درج کئے تھے لیکن بعد میں ترک کر کے اپنی غزل مع ’باز بر رفتہ و آئندہ نظر باید کرد لے لی۔ پیروٹی کی پندرہ شعروں پر مشتمل غزل کے چھ شعر حسب ذیل ہیں۔ یہاں یہ اندراج شاید نامفید نہ ہو کہ ان چھ شعروں کو استاد گرامی و نامی ڈاکٹر محمد ریاض مرحوم نے علامہ کی ایک نو دریافت غزل سمجھ کر مجلہ دانش اسلام آباد میں شائع کر دیا تھا۔ میری نشان دہی پر بہت خوش ہوئے۔ مراد یہ کہ ڈاکٹر صاحب کی وہ نو دریافت غزل علامہ کی نہیں بلکہ مولوی جلال الدین رومی علیہ رحمت کی ہے۔ غزل کا مصرعہ اولیٰ اور شعر آخر درج ہیں۔

ع در غیب پر این سو پیراے طائر چالاک من

شعر آخر گر کاہلی بارے بیا، درکش یکے جام حرا
دیوان کامل شمس تبریزی صفحہ نمبر ۶۱۷ غزل نمبر ۶۳۴ جلد دوم، مرتبہ بدیع الزمان فیروز انفر۔ سازمان انتشارات، جاویداں ۱۳۶۶
نوٹ:- دیوان کامل شمس تبریزی مذکور میں اس غزل پر سلسلہ نمبر درج نہیں جو ۶۳۴ ہونا چاہیے تھا۔ اصلاً کاتب دیوان کا طریقہ یہ ہے کہ جو غزل صفحہ کے آغاز میں ہوتی ہے وہ اس پر نمبر نہیں ڈالتا۔ علامہ نے بعض الفاظ بھی تبدیل کئے تھے۔ (مرتب)

بیاض صفحہ نمبر ۴۰، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۶۸۱

متروک شعر: در پس او بحر نا پیدا کنار
نوٹ:- صفحہ ۶۸۲ کلیات پر شعر نمبر ۴ سینہ دریا جو موسیٰ بردرم درج ہے جبکہ بیاض ص ۴۰ پر بر قدم ہے۔

بیاض صفحہ نمبر ۴۱، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۶۸۳

متروک شعر: طاہر من وصل و پہنم فراق
نوٹ:- یہ شعر: از بد آموزی زبوں تقدیر ملک
الحذر از حکمت و درس نفاق
بطل و آشفته تر تدبیر ملک
قلم زد کرنے کے باوجود کلیات میں درج ہوا ہے۔ کس نے ایسا کیا؟ بیاض سے معلوم نہ ہو سکا۔

بیاض صفحہ نمبر ۴۲، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۶۹۰

متروک شعر: خاک ما از جان ما در پردہ است
جان ماؤ کردہ ہر رنگ و بوست
با جہان دیگرے ٹو کردہ است
ز انکہ ہر عالم کہ می بینی ازوست
این جہاں ہم یک جہان رنگ و بوست
چون جہان ما ولے خوشتر ازوست

بیاض صفحہ نمبر ۴۷، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۶۹۶

متروک شعر: کم شناسی لذت تدبیر را
عین فطرت دیدہ تقدیر را
تبصرہ:- یہ شعر بیاض میں کائنات نہیں گیا اور کلیات میں موجود نہیں حالانکہ اگلے شعر کو سمجھنے کے لیے اس کا ہونا ضروری تھا قیاس یہ ہے کہ ناقل کی غلطی سے رہ گیا۔ ممکن ہے مرتبین نے ”عین فطرت“ کے اشتباہ سے ترک کر دیا ہو۔ ورنہ تقدیر کو اٹل جانے کا مطلب عین فطرت ہی جانا ہے۔ انسان کا عمل یعنی تدبیر ہی اس کی تقدیر ہے۔ تقدیر کا انجام تو بہر حال اٹل ہے اصول فطرت کی طرح۔

مگر عالم انسانی کے لیے تقدیر تو انہیں فطرت کی طرح نہیں ہے بلکہ احکام الہی کو بارادہ و اختیار اپنانا تقدیر انسانی ہے۔ اس طرح انسان کی تدبیر ہی اس کی تقدیر بن جاتی اور نتیجہ دکھاتی ہے۔ علامہ اقبال نے ایک اور جگہ ”عین قدرت دیدہ تقدیر را“ لکھ کر جریان و سریاں جیسے عقائد کا ابطال کیا ہے۔ (کلیات اقبال فارسی صفحہ نمبر ۱۲ شیخ غلام علی ایندسنز)

بیاض صفحہ نمبر ۴۷، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۶۹۶

متروک شعر: قیمتش خواہی جہاں را رحمت است

گر نخواہی انس و جاں را رحمت است

بیاض صفحہ نمبر ۴۰، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۶۹۷

متروک شعر: ریزہ سگے بنجاک آلودہ

زیر پائے رہواں آسودہ

بیاض صفحہ نمبر ۴۹، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۶۹۸

متروک شعر: از شراب زندگی نامحرے

حرف او بے سوز و چشمش بے نمے

بیاض صفحہ نمبر ۴۹، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۷۰۰

متروک شعر: از جواں مرداں مقاماتش بلند

می شود جبریل گیر و حور بند

بیاض صفحہ نمبر ۵۰، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۷۰۳

متروک شعر: علم شمشیرے بدست ناکساں

نور عرفاں در نسا زد باخسان

مست بودم از مئے افکار خولیش

ہر نفس می سوختم در نار خولیش

بیاض صفحہ نمبر ۵۰، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۷۰۳

متروک شعر: چشم اگر پیہم نہ بیند گور بہ

عارف منزل گزین بے نور بہ

آں تلاش کائنات اصغر است

ایں سراپا کائنات اکبر است

بیاض صفحہ نمبر ۵۲، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۷۰۵/۰۶ پر نو اے غالب کے تحت درج غزل غالب کے چار شعر مزید لینے کے بعد ترک کر دیئے گئے۔ درمیاں بگردانیم، از جہاں بگردانیم، اختران بگردانیم، باشباں بگردانیم، کلیات غالب (غزلیات فارسی تحقیقی نسخہ، وزیر الحسن عابدی۔ میری لائبریری۔ ۱۹۶۹ء)

بیاض صفحہ نمبر ۵۵، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۷۱۱

متروک شعر: خطہ جنت نشاں ہندوستاں

ریگ زاراں از ہوا لیش بوستاں

مرد عرفانے ازیں خاک کہن

از خودی در پردہ می گوید سخن

در خودی گم گشت و تا کنہش رسید

نور او را دید و از نارش رمید

نار او ہنگامہ ہائے کائنات

نور او مرگ است و نار او حیات

عارف ہندی ز نورش محرم است

آنکہ نارش ہم شناسد آں کم است

بیاض صفحہ نمبر ۵۸، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۷۱۸

متروک شعر: نقش حق بر جاں زدن رہبانی است

بر جہاں او را زدن سلطانی است

بیاض صفحہ نمبر ۵۹، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۷۲۳

متروک شعر: در کنارِ خویش پروردَم ترا

بیاض صفحہ نمبر ۶۱، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۷۲۹

متروک شعر: منزلِ ارواحِ زشت و بد نہاد

تنگِ ملتِ ظلمتِ دینِ مبین

عالی دشت و در او چاک چاک

حرف و صوت آنجا بجز فریاد نیست

مارِ با از خاکِ او چون سبزہ رُست

ماہپانش مارِ ہائے سیم رنگ

خُور را در بنگِ ماراں پا فشرود

ساکنانش تنگِ دینِ تنگِ وطن

مارِ با ہر لحظہ اندر پیچ و تاب

بیاض صفحہ نمبر ۶۳، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۷۳۳

حلّہ او از شعاعِ ماہ و مہر

متروک شعر: آنکہ رفت از دستِ او دین و وطن

غدر تن را رنجِ باریکے دہد

شکرہ رو، تاریکِ جاں، باریکِ بین

بیاض صفحہ نمبر ۶۴، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۷۳۹

متروک شعر: ہر جہاں را صبح و شامے دیگرے

بیاض صفحہ نمبر ۶۴، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۷۴۰

متروک شعر: بوعلی از جذبہ کم دارد نصیب

عاشقے در پیچ و تابِ خود اسیر

فکرِ او بر رنگ و بو پچیدہ ماند

بیاض صفحہ نمبر ۶۵، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۷۴۲

متروک شعر: آب و گل بنیادِ تقدیر صفات

بیاض صفحہ نمبر 56، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۷۴۳

متروک شعر: عشق چون کامل شود میرد ہوس

بیاض صفحہ نمبر ۶۶، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۷۴۶

متروک شعر: زین نوا چشمِ مرا افروختند

آشنا از حریت کردم ترا

در دو عالم ناامید و بے مراد

مصطفیٰ از کارشماں اندوہ گین

ہر زماں در لرزہ ہائے دردِ ناک

آبش از خون است و موجِ باد نیست

بے پرو اندر پریدن چاق و چست

بے پرو پَرندہ چو تیرو خدنگ

زماں کہ غیر از کلّہ ماراں نخورد

صادق و جعفر دو طاغوتِ کہن

سنگ را پیہم گزید از اضطراب

روشن از نورِ جمالِ او سپہر

لامہ او می شود اورا کفن

آدمی را جانِ تاریکے دہد

اندرویش زہرو بیروں انگین

روزگارش بر مقامے دیگرے

این چنین مجذوب و کارش باطیب

رہوے اندر بیاباں تشنہ میر

عالی بیرنگ و بو نادیدہ ماند

پرتوِ دل از تجلی ہائے ذات

یک شرار از آتش و انبارِ خس

خرمن صبر و شکلیم سوختند

بیاض صفحہ نمبر ۶۶، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۴۶

در جواب دعوتِ شانی چه گفت

متروک شعر: آن گدا گو گوہر یک دانہ سُفت

نوٹ:- پہلے علامہ نے یہاں کے لیے ملاطہر غنی کا شمیری کا یہ شعر منتخب کیا تھا۔

آبرو چون شمع می ریزم ولے بر پائے خویش
(غنی)

فکرِ روزی بر نمی دارد مرا از جائے خویش

مگر کلیات کے لیے یہ شعر غنی چن لیا گیا۔

گل گماں دارد کہ بندم آشیاں در گلستان
(غنی)

جمع کردم مشقِ خاشاکے کہ سوزم خویش را

بیاض صفحہ نمبر ۶۷، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۴۹

ما و تو ہستیم و ملت مردہ
کشمی زیر چناراں فاقہ مست

متروک شعر: یکدم آب از جوئے خود ناخوردہ

ہر کس آں پارینہ افسوں در شکست

بیاض صفحہ نمبر ۶۷، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۵۱

میہائش را بر آہیند بزور

متروک شعر: روزِ او اندر جہاں افگندہ شور

آبتخن: لکانا۔ شور کے حوالے بر آہن زد

بیاض صفحہ نمبر ۶۷، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۵۲

جوئے خون بکشد از رگہائے ساز
مر ترا چونانکہ ہستی کس ندید

متروک شعر: کاو کاو زخمہ ات اے نونیا ز

نشتر تو گرچہ در دلہا خلید

بیاض صفحہ نمبر ۷۱، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۶۳

غزل بزبان ناصر خسرو علوی، تین شعر متروک۔ بغیر کسی اصلاح و ترمیم بیاض میں موجود ہیں مگر پڑھنا مشکل ہے۔ جیسے کچھ تھے درج ہیں۔ شاید یہ اس بات کو (جو ضروری نہیں کہ درست ہو) درست ثابت کر دیں کہ یہ غزل ناصر خسرو کی نہیں۔ علامہ کی اپنی تخلیق ہے واللہ اعلم۔

گرمی رن یا قلمون باش یا شمشیر زن
آگہی اینست زبید آں شرف بیروں فگن
شعر او در دل ترا شید است و اندر لب لبن

متروک شعر: عیب تو جامہ پوشد، تیغ پوشد یا قلم

دست تو تیغ و قلم چوں پردہ گیرد یکسرہ

شعر حجت را مخواں اے ہوشیارا یاد گیر

بیاض صفحہ نمبر ۷۱، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۶۳

مصطفیٰ فرمود با سلمان پارس
می رسد این کینہ تا خیر البشر

متروک شعر: این چه راز است اے وطن خواہان پارس

کینہ باہل عرب داری اگر

بیاض صفحہ نمبر ۷۳، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۶۷

ملت محکم ہمہ اسرارِ زیست

متروک شعر: ملت محکم کشود کارِ زیست

بیاض صفحہ نمبر ۸۰، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۶۸

متروک شعر: شاہدے ہر لحظہ در آغوشِ غیر

آنکہ خالی مسجد و دریش زخیر
از جهان ہند یک آزاد مرد
آہ زان پیکر کہ جانش بُردہ اند

آنکہ جُو ما کس وفا با او نکرد
آتش افزو دند ، نانش بُردہ اند

بیاض صفحہ نمبر ۷۷، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۷۱

متروک شعر: اے خطِ تقدیرِ اسرنجا وطن

از نم تو کیمیا خاکِ دکن
جانِ ما میرد و جاں پرور توئی

جبتِ میسور را کوثرِ توئی

اسرنجا: سرنگاپٹم

بیاض صفحہ نمبر ۷۷، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۶۰

متروک شعر: ملتِ اسلامیوں را نورِ عین

از نگاہِ خواجہ بدر و حنین

بیاض صفحہ نمبر ۷۷، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۳۳

متروک شعر: کوئے او خور یافتن دریافتن

کوئے او از نورِ او برتافتن

بیاض صفحہ نمبر ۸۰، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۷۷

متروک شعر: عشق را دیگر تقاضا دادہ ای

حسن را سوزِ تمنا دادہ ای

بیاض صفحہ نمبر ۷۷، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۸۲

متروک شعر: گردِ خود گردندہ چوں پرکار شو

از من استی ہم چومن بیدار شو

عالے را یک دلِ بے دار بس

یک دل و یک آہ بے زہار بس

لا الہ از غیر حق نا آگہی ست

اندرو درویشی و شاہنشی ست

بیاض صفحہ نمبر ۷۷، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۶۵ محل شعر

متروک شعر: اُونہ از ہند است و نے از روم و شام

غرق در جانش مقام و لا مقام

بیاض صفحہ نمبر ۷۷، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۸۹

متروک شعر: نے تپش درخوں نہ سوز اندر جگر

طبعِ برنایاں ز پیراں سرد تر

بیاض صفحہ نمبر ۷۷، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۸۸

متروک شعر: کفر را عیش و نشاطِ متصل

ما ملول و درد مند و مضحل

کفر اندر شہر و دیہہ بے احتیاج

ما و کشتِ نابسامان خراج

کفر در کارِ اخوت گرم خیز

ما برادر با برادر در ستیز

مکرر۔ دیکھئے بیاض صفحہ نمبر ۹، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۸۹

متروک شعر: اصل کفر از عیش و کارش چوں پلنگ

اصل ما از شیر و کارِ ما چو رنگ

تبصرہ:- رنگ ۸۲ معانی میں مستعمل ہے یہاں شاید رنج و محبت بمقابلہ عیش۔ پلنگ اور شیر کے مقابل پہاڑی بکرا (شکار)

بیاض صفحہ نمبر ۷۷، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۹۱

انتہائے اُو اگر باشد یقین

آمد بیروں پُر از آبِ حیات
رنگہا بیند ولے بیدار نیست

از من استی ہچو من درویش زی

باید اول طالبِ مردے شوی

افتراق از مرگ و مرگ از افتراق
اتفاق اے اتفاق اے اتفاق
قوم را فرّ سلیمانی دہد
ایں سراپا فقرو آں سلطانی است
از تطاولہائے اقوامِ فرنگ
بندہ صاحبِ نظر ! از مامپرس
تو سرا غش گیر از تدبیر شاں

متروک شعر: فکرِ پیچا پیچِ گردد عینِ دیں
بیاض صفحہ نمبر ۷۵، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۹۱

متروک شعر: چوں سیو رنتم بہ بحرِ کائنات
دیدہ ما خوگرِ دیدار نیست
بیاض صفحہ نمبر ۷۶، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۹۲

متروک شعر: برتر از پروائے نوش و نیش زی
بیاض صفحہ نمبر ۷۶، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۹۲

متروک شعر: گفت رومی در سفر ہر جا روی
بیاض صفحہ نمبر ۷۸، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۸۰

متروک شعر: مرگ دارد ساز و برگ از افتراق
مرگِ ملت از نفاق و افتراق
فرد را توحید سلطانی دہد
این سلیمانی ست آن سلیمانی است
ہم شنیدم داستانِ نیل و گنگ
چشمِ اگر داری نگر از مامپرس
در ضمیرِ امتاں تقدیر شاں



پس چہ باید کرد اے اقوام شرق

پریس کے لیے تیار مسودہ کے متروکات

- بیاض صفحہ نمبر ۱۰، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۸۱۲
متروک شعر: سُست اندر عہد و پیمانِ وفاق
- بیاض صفحہ نمبر ۱۲، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۸۱۵
متروک شعر: ہر کہ اندر ورطہ لا ماند ، ماند
- بیاض صفحہ نمبر ۲۷، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۸۳۲
متروک شعر: بندِ این ہم خوردہ را از پا گسیل
- بیاض صفحہ نمبر ۲۷، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۸۳۳
متروک شعر: دیگر آں سوزِ دروں از حق طلب
- بیاض صفحہ نمبر ۲۹، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۸۳۵
متروک اشعار: حریت سرے ست از اسرارِ او
- بیاض صفحہ نمبر ۳۰، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۸۳۷
متروک شعر: تکیہ بر انگلیس کردن اہلہی ست
حلقہ ہائے دامِ او را یاد گن
- بیاض صفحہ نمبر ۳۲، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۸۴۲
متروک شعر: خیز و از کارِ امم بکشا گرہ
- بیاض صفحہ نمبر ۸۷، محل، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۸۴۲
متروک شعر: روئے تاب از ماہِ رویاں گشتہ ایم
- چُست درغدر و نفاق و افتراق
مُہرہ خود را زکف پیروں فشاند
راہ را روشن کن از قندیلِ دل
عقل بازورِ جُوں از حق طلب
رُخ نمود از عُرفہ افکارِ او
کز مروت چشمِ لُردانش تہی ست
رنگ ہائے خامِ او را یاد کن
نشہٴ افرنگ را از سر بنہ
فارغ از مرغولہ مویاں گشتہ ایم



ارمغانِ حجاز (بخش فارسی)

بیاض صفحہ نمبر ۲۶، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۹۲۴

متروک رباعی: کفِ خاکم نگاہِ من بلند است
بدہ ویرانہ در دوزخ او را

بیاض صفحہ نمبر ۲۶، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۹۲۴

متروک رباعی: فروغِ طلعتِ رُوحِ الامیں بخش
مرے مولا مسلمان کو پھر اک بار

خیالم در کشادِ چون و چند است
کہ این کافر بے خلوت پسند است

شکوہ فقر و سلطانِ مبین بخش
مقام لا اُحِبُّ الافلین بخش

نوٹ: کلیات باقیات اردو میں درج ہے۔ یہ قطعہ اردو ارمغانِ حجاز کے فارسی حصے میں ہے اور متروک ہے ڈاکٹر صابر کلوری مرحوم کلیات باقیات اقبال اردو میں اسے درج کر چکے ہیں۔ تاہم متروکاتِ فارسی میں بھی درج ہونا چاہیے۔

بیاض صفحہ نمبر ۲۸، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۹۰۷

متروک رباعی: بکولیش سوزو مستی عام کردند
تُو دف بنواز و من چیزے سرایم

فقیہہ شہر را بدنام کردند
نخستین بادہ کاندرا جام کردند

بیاض صفحہ نمبر ۲۹

متروک رباعی: بہشتِ یورپ آزارے ندارد
ولیکن آن بہشت اندر جہاں نیست

گلش از کاغذ و خارے ندارد
کہ آدم دارد و مارے ندارد

دلِ خود را بجکم دلبری گیر
مقام مصطفیٰ را درنگہ دار

خدائی را بہل پیغمبری گیر
ازاں سلطان رعیت پروری گیر

☆

خنک پروازِ آں مرغِ سبک بال

کہ بر شانے درختے کم نشیند

ز اوجِ چرخِ نیلی اندر این دشت

مدام آن سبز گنبد را بہ بیند

بیاض صفحہ نمبر ۳۰، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۹۷۴

متروک رباعی: بہ ترکان آرزوئے تازه دادند

بنائے کارشاں دیگر نہا دند

دریں دادی زمانِ جاودانی

زخاکش بے صدا روید نفعانی

حکیمان باکلیماں دوش بردوش

کہ آنجا کس نگوید لن ترانی

بیاض صفحہ نمبر ۳۰، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۹۲۶

متروک شعر رباعی: ز احوالِ مسلماناں چه گویم

کہ تو ہر درد را ناگفتہ دانی

بیاض صفحہ نمبر ۳۱، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۹۵۷

متروک رباعی: سراپا سوز و درد آشنائی

وصال او ز ماندانِ جدائی

شکوہ بندگی را عشقِ او داد

نصیبے از جلالِ کبریائی

بیاض صفحہ نمبر ۳۲، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۹۲۹

متروک رباعی: چه گویم بائو زیں عصرِ فسوں گر

زباں مومن، دل اندر سینہ کافر

گدازد در دل آئینہ جوہر

مکیر از شیشہٴ افرنک ، مے را
کہ از جامی بَرَد کاؤس و کے را

☆

کہ از پا آورد کاؤس و کے را
کہ پیچد پیچہٴ کاؤس و کے را

کہ چون نادر شناسد کیف و کم را
کسے گُو داند اسرارِ عجم را

☆

خداوندِ زمین و آسمان است
عروجِ شاں بطولِ ریسمان است

☆

ز افرنگی نہ نالم بلکہ از خویش
کلیمے نے کہ کارے را بُد پیش

ہمہ رقص و سرور و خرقة بازی ست
نخستین منزلِ او بے نیازی ست

☆

کہ در ظرفِ بدن یک جاں بگنجد
کے اندرے دو صد شیطان بگنجد

☆

ز خسرو درد و سوزِ آشنائی
ز رومی بندگی با کبریائی

دو سلطان اندریں عالم گنجد
کہ در شہرے دو شیطان ہم گنجد

☆

بدہ سوزے کہ از فیضِ دمِ من

بیاض صفحہ نمبر ۳۲، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۹۳۵

متروک رباعی: زدستِ خود بنہ این چنگ و نئے را
اگر مردی ، نصیبے گیر ازاں فقر

بجانِ ما ضعیفاں اَنگن آں شور
دگر آں گرمِ خون را پرورش ده
نوٹ:- یہ دو قطعات اصلاحی عمل کا حصہ ہیں اور متروک سرمایہ سخن بھی۔
بیاض صفحہ نمبر ۳۳، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۹۳۰

متروک رباعی: صبا از من بگو مردِ عجم را
گرفتارِ ابوبکرؓ و علیؓ نیست

فرنگی کار پردازِ جہان است
مگر خاصانِ او چون کاغذِ باد

غلامی گرچہ شیراں را کند میش
کلیمے نے کہ سازد نوشے از بنیش
بیاض صفحہ نمبر ۳۳، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۱۰۱۵

متروک رباعی: جز آں فقرے کہ اصل او حجازی ست
خراج از پادشاں گیرد آں فقر

تن شاں را زیک جاں بیشتر نیست
مگر دارد ضمیرِ شاں کشادے

بیاموز اے شہیدِ عشوہٴ سرد
رموزِ بندگی از غزنوی گیر

بیاض صفحہ نمبر ۳۲، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۹۹۲

متروک رباعی: جہانگیری فریبد ہر یکے را
نزاعِ پیشوایاں را بنہ عذر

وجودِ خود ز خود نتواں ربودن
گواہِ عصمتِ ابلیس بودن

چساں مجبور گویم خویشتن را
اگر گویم کہ مختارم نہ زبید

☆

بخصاں بخش و از اماں نگہدار
زدستِ این تنگ جا ماں نگہدار

شرابِ پختہ از خاماں نگہدار
مرا اندر جہانِ کور ذوقے

بیاض صفحہ نمبر ۳۶، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۹۱۳

بگریم ماسوا در ریشہ اوست
فرنگی خفتہ در اندیشہ اوست

متروک رباعی: نلقتن حرفِ حق را پیشہ اوست
چناں دم را کشید اندر کہ گوئی

☆

کہ فکر تو چراغِ انجمن نیست
کشاوے اندرین دیر کہن نیست

ازاں دین تو جز تقلیدِ وطن نیست
بیانقشِ نوی آنگن کہ بے او

نوٹ: لفظ تقلید سے مصرعہ بے وزن ہو گیا۔ اگر قید وطن ہوتا۔ تو یہ قطعہ معرکہ دین و وطن کے ذیل میں تھا۔ اگلا قطعہ متروک سے تو یہی واضح ہوتا ہے۔ واللہ اعلم۔ (مرتب)

کہ ہر تقدیر را ننوشته خوانی
مبارک باد مرگِ ناگہانی

متروک رباعی: تو از ہندی مسلمان خود بدانی
غلام و بے یقین و از خودی دور

☆

نیرزد با نوائے ساربانے
مثالِ طائرِ بے آشیانے

دریں صحرا متاعِ کاروانے
خیالم در فضائے بے کرانش

☆

دو صد عالم نہاں اندر دلِ ماست
مکان و لامکاں اندر دلِ ماست

زمین و آسمان اندر دلِ ماست
بداند آں کہ غلطہ در دلِ خویش

☆

بخاکش آنچہ می بانیسیت آں کرد
حریف نہ سپہرش می تو اں کرد

خوش آں مردے کہ تن را عینِ جاں کرد
اگر دانی سرشتِ این کفِ خاک

☆

بدستِ آوردنش والا نگاہی ست
خلافتِ اختلاطِ فقر و شاہی ست

مقامِ مصطفیٰ سرِّ الہی ست
خلافت نے شہنشاہی ست نے فقر

بہل این شیوہ صورت نگاری
مسلمان را بدہ سوزے کہ داری

بگو از من جوانانِ عرب را
بشاخِ مصطفیٰ گن آشیانہ

☆

مسلمانا زادہ ، محتاجِ دمِ تست
نمِ این ریگ زار از زمزمِ تست

سرودِ زندگی اندر بیمِ تست
سببِ صوفی و ملا تہی شد

بیاض صفحہ نمبر ۳، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۹۶۲

جہانے دیگرے ایجاد کردند
دُعا گفتند و نیمِ آزاد کردند

متروک رباعی: ز آئینِ نوی در کشورِ ہند
غلامے را کہ مُرد اندر شکنجہ

☆

کشادِ غنچہ دلِ این چینِ نیست
کہ او را رنگ و نم از فرودینِ نیست

بہار آمد ہزاران غنچہ بشگفت
دمِ صاحبِ دلے باید دلے را

بیاض صفحہ نمبر ۳۸، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۹۶۲

جہانے از کفِ خاکے بر انگیز
شبنوں بر درونِ خویشتن ریز

متروک رباعی: دگر اے دلِ بذکرِ نیمِ شبِ خیز
یکے اندر کمینِ خویشِ ہنشین

☆

پیامِ شوقِ او آورد یا من
بفرما بر ہدفِ او خورد یا من

دلِ صاحبِ دلاں او بُرد یا من
من و ملا و کیشِ دین ، دو تیریم

بیاض صفحہ نمبر ۳۸، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۹۶۲ کی دوہتی ”شبِ این کوہ و دشتے سینہ تانے“ علامہ نے قلمزدکی ہے اور اسے دوبارہ تحریر نہیں کیا معلوم نہیں مرتبین نے اسے کیوں لیا؟ اور اوپر تلے تحریر خوبصورت دوہتیوں کو کس وجہ سے چھوڑا؟ (مرتب)

بیاض صفحہ نمبر ۳۹، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۹۶۲

کہ دربت خانہ ہا باہم ستیزند
بمعبودے کہ خود ازوے گریزند

متروک رباعی: من از زناریاں دارم شگفتے
نمی خواہند شودر ، سجدہ آرد

☆

نگاہے داشتن بر جوہرِ دل
ببادِ دشت وا کردنِ درِ دل

متروک رباعی: نمی دانی کہ از حجِ مدعا چیست
رمیدن از ہوائے قریہ و شہر

☆

چشمِ خویشِ خود را فاش دیدن
توان در خانہ قوسے آفریدن

متروک رباعی: کمالِ زندگی در خود رمیدن
نگہداری اگر تقدیرِ خود را

بیاض صفحہ نمبر ۴۰

چشمِ گسِ نگاہِ دل نشینِ نیست
رہے افتاد و مردِ راہ ہیں نیست

متروک رباعی: کس از نورِ یقیں روشن جبینِ نیست
بسا راہی کہ از سرِ مستی شوق

☆

شب و روزش ز دورِ آسماں نیست
نمازِ عشق و مستی را اذال نیست

متروک رباعی: دلِ بیگانہ خُو زیں خاکداں نیست
تُو خود وقتِ قیامِ خویش دریاں

☆

دو صد عالم بغارت دادہ ام من
کہ از پیری ز کار افتادہ ام من

متروک رباعی: شنیدم مرگ پیش حق بنا لید
حیاتِ جاوداں دہ خاکداں را
نوٹ: ردیف ”من“ میرا اضافہ ہے۔ (مرتب)

بیاض صفحہ نمبر ۴۰

جہاں اُو را بجز شام و سحر نیست
سراپا چشم و توفیقِ نظر نیست

متروک شعر: کفِ خاکے اگر روشن بصر نیست
مزی مانند زنگس اندریں خاک

نوٹ: کس قدر عمدہ خیالِ سلیقہ کے ساتھ باندھا گیا ہے۔ مرتبین نے کیوں چھوڑ دیا؟

بیاض صفحہ نمبر ۴۱، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۹۵۱ بوجہ ترمیم کلی متروک

مقام ، آنسوئے مہر و ماہ دریاں
ز لاموجود إلا اللہ دریاں

متروک رباعی: بخود مثل کلیے راہ دریاں
حق فرعون اگر خواہی بدانی

☆

بسوزد آہ بے تابانہ من
کہ در آغوش گیرد دانہ من

متروک رباعی: بصدقِ فطرتِ رندانہ من
بدہ آں خاک را ابر بہارے

بیاض صفحہ نمبر ۴۳

غمِ امروز می گردد فسانہ
غنیمتِ داں تگ و پوئے زمانہ

متروک شعر: چو بر فردا رسد این کارخانہ
پئے شب می رود صبحِ جہاں تاب

☆

حدیثِ بود و نابودِ امم گوی
بخود نابردہ پے از خویش ، کم گوی

متروک رباعی: حکایت از شکستِ جامِ جم گوی
اگر خواہی سخن از خود بگوئی

☆

ز دُشورِ کساں دانشورِش بہ
جہانِ چار سو اندر برش بہ

متروک رباعی: جبینِ پادشاہاں بردرش بہ
جہانگیر و غنی از ہر دو عالم

بیاض صفحہ نمبر ۴۳، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر

فروغِ مکتبِ روحِ الامین بخش
مقامِ لا اُحِبُّ لا اُفْلِسُ بخش

متروک رباعی: شکوہ فقر و سلطانِ مبین بخش
بآں قومے کہ حق رفت از ضمیرش

علامہ نے اسے تین بار ادل بدل کر لکھا پھر قلمز دکر دیا۔ حالانکہ مضمون بھی عمدہ ہے اور بھرپور شعریت کیساتھ باندھا گیا ہے۔ (مرتب)

مقامِ لا اُحِبُّ لا اُفْلِسُ بخش

متروک رباعی: شکوہ فقر و سلطانِ مبین بخش

خیالِش را پر رُوحِ الایمن بخش

چو سلمان می نواز این اعجمی را

☆

شکوہ فقر و سلطانِ مبین بخش
جلالِ لاجبِ الافلیس بخش

فروغِ سینہ روحِ الایمن بخش
بآں قوسے کہ افتاد از مقامش

بیاض صفحہ نمبر ۲۴

کہ این سالکِ بخوابِ خانقاہی ست
براهش دیدم و گفتم کہ راہی ست

دلِ او بے گدازِ صجگاہی ست
نگاہِ جلوہ مستِ من غلط کرد

متروک رباعی:

بیاض صفحہ نمبر ۲۵

کشادم زمرے اندرِ گلِ او
غمِ دیں را نہادم درِ دلِ او

سرودم از مقام و منزلِ او
دریں عصرے کہ یزداں ناشناس است

متروک رباعی:

بیاض صفحہ نمبر ۲۵

بہر کس آشنا بیگانہ از خویش
دلش تاریک و فکرِ او کج اندیش

چساں کار خود این ناداں بُرد پیش
زبانش تیز و چشمش خالی از نم

متروک رباعی:

☆

مسلمانی ہمہ نور و ظہور است
کہ جانش بے سرور و بے حضور است

مسلمانی حضور است و سرور است
مسلمان زاد و کافر مُرد آں قوم

☆

بخور خونِ دل از پیانہ دل
نخستینِ خوئے محکومی فروہل

متروک رباعی: دویدن تا کجا دُنبالِ محمل
مکن از حاکماں در یوزہ رزق

بیاض صفحہ نمبر ۲۵، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۹۳۳

تُو گوئی بر سر دارم کشیدند
بفریادے کہ دارم کم رسیدند

متروک رباعی: مرا تا اندرین دور آفریدند
مپرس از کورِ ذوقی ہائے این عصر

بیاض صفحہ نمبر ۲۵، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۹۳۳

تبصرہ:- کلیات ص ۹۳۳ پر درج دو بیتی میں زیر نظر کے مصرعہ سوم ”تو گوئی بر سر دارم کشیدند“ کو مصرعہ چہارم بنا کر بحال رکھ کر باقی
مصارع تبدیل کر دیئے گئے ہیں۔

بیاض صفحہ نمبر ۲۶، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۱۰۰۹

چہ شیطانے کہ شہرِ او شرنگ است
کہ شیطانِ تو بے ناموس و ننگ است

مکر متروک رباعی: چہ شیطانے کہ اصلش از فرنگ است
شکو ہے در گناہِ او تو بینی

☆

حجاب از روئے ہر پنہاں کشودی
اگر گویم نہ آنستی کہ بودی

متروک رباعی: ہزاراں نکتہ از قرآن سرودی
مرنج از حرف گستاخانہ من

بیاض صفحہ نمبر ۷۲، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۹۵۶

تبصرہ: کلیات صفحہ ۹۵۶ کی دوہتی کا مصرعہ دوم، حدیث خوشتر ازوے کافرے گفت بیاض میں ”از خوشتر حدیث کافرے گفت“
بغیر اصلاح موجود ہے شاید مرتبین نے تقدیم و تاخیر لفظی، دور کردی ہے۔ مصرعہ بہتر ہو گیا ہے۔

بہر نشتر ضمیر خود کشودم
نوائے را کہ از قرآن سرودم

متروک رباعی: دے از خویشتن فارغ نبودم
درون سینہ تا دریافتم حق

بیاض صفحہ نمبر ۷۸، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۹۴

شرارے زیں کف خاکے براگیز
لگا ہے مثل شمشیر علیٰ تیز

متروک رباعی: تُو اے ناداں بدامانش در آویز
بگیر از من کہ دیگر با تو بخشند

☆

ضمیر آسماں را دیدہ ام من
بہ تعمیر حرم کو شیدہ ام من

مرا دادند چشم تیز بینے
ازاں معتبوم اندر چشم نمود

بیاض صفحہ نمبر ۷۹، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۹۴

خدا اندر حریم او غریبے
ز معراج چلیپا بے نصیبے

متروک رباعی: نداند عصر حاضر رمز دیں را
مسیحش از میدانِ پلاطوس

☆

زغیر آزاد و در خود گرفتار
نہ دانش دستیاب این جانہ دیدار

قلندر آں سبک گامِ گراں بار
شنیدم بردرِ مسجدِ نبالد

☆

بخاکش جلوہ روحِ الایں مُرد
کہ آن بے دولت از ضعفِ یقیں مُرد

دل اندر سینہ او مُرد دیں مُرد
ز درد او چہ گویم باکہ گویم

☆

مئے باقی بہ ساغر ریز و بر نیز
جنوں را باخرد آمیز و بر نیز
نزوید جز بہ فیض چشم نم ناک
زمسجد می بُرد آنسوئے افلاک

بدامانِ خودی آویز و بر نیز
فقیری باشہنشاهی در افتاد
دلے روشن نہادے اندریں خاک
پتھے را دل روشن نہادے

بیاض صفحہ نمبر ۵۰، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۹۴۸

چینس دانش نیرزد با جُل خر

متروک شعر: بملکب گر نہ پروردی خودی را

ادب ناخوردہ طفلے سخت کوشے

بہ از طفلے کہ بگذشت از بیل خر

☆

تنے کس را زجاں محرم ندیدم
دلے بے غم مجو دم رانگہ دارجوانے زندہ و پُردم ندیدم
کہ من این جادلے بے غم ندیدم

بیاض صفحہ نمبر ۵۱، کلیات فارسی غلام علی صفحہ نمبر ۹۴۹

متروک رباعی: درین صحرا دل دیوانہ نیست
نہ افتد تا کسے بر آتش شوقسرود نالہ مستانہ نیست
چراغ لالہ را پروانہ نیست

بیاض صفحہ نمبر ۵۶

متروک رباعی: گرفتَم این کہ فکرم بے خطا نیست
گرفتَم اینکہ خاکِ رگوارمگمندی نالہ ہائے من رسا نیست
دلے دارم کہ شایانِ فنا نیست

☆

مسلماناں جو یاد آرم بلرزم
ہنوز آں شعلہ در دوزخ نہ یتمقلندر بر در حق این صدا زد
کہ سوزِ او دلِ ملا گدازد

حصہ سوم

اضافات

علامہ کی اپنی بیاضوں کے علاوہ دیگر
مآخذ سے ملنے والا کلام

تاریخ تصوف

علامہ تصوف کی تاریخ مرتب کرنے کا ارادہ رکھتے تھے۔ شاید اس کی وجہ ”اسرارِ خودی“ کے خلاف متصوفین سجادہ نشین کی طرف سے غوغا آرائی ہوئی ہوگی۔ اس مقصد کے لیے علامہ نے اپنے حسبِ منشاء خا کہ مرتب کر کے ضروری مواد کی جمع آوری اور ساتھ ساتھ کچھ نہ کچھ لکھتے رہنا جاری رکھا مگر وہ تاریخ، بوجہ مرتب نہ ہو سکی۔

عزیزم ڈاکٹر صابر کلوروی مرحوم نے یہ منتشر اوراق جمع کر کے تاریخ تصوف مرتب کی۔ لیکن ایک تو مرحوم فارسی سے نا بلد تھے دوسرے علامہ کا اسلوب تحریر بھی ایسا تھا جسے پڑھنا کارے دارد۔ اکثر مقامات کو ضبطِ تحریر میں نہ لاسکے۔ یہ کمی بفضلہ میری نگرانی میں علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی پاکستان اسلام آباد کے شعبہ اقبالیات سے ایم فل کرنے والے ایک نوجوان ظہیر عباس نے پوری کر دی۔ ان مسودات میں ایک غزل بھی تھی جس کا پڑھنا گویا بقول گلزمان عاجز بنی

ہاتھ میں تیشہ نظر میں سینہ کہسار ہے

اللہ کریم نے باقیات کو آخری شکل دینے کے مرحلے میں اس کی توفیق عنایت کر دی۔ سو اُسے بھی باقیات کے ذیل میں

درج کر دیا ہے۔

علامہ کی دیگر ذاتی تحریریں بھی اس نسخہ باقیات میں شامل کی جا رہی ہیں۔۔۔۔۔ ارشادشا کرا عوان

غزل

ہر تخمِ قابلے کہ دریں دور کا شتیم
از خاک، نادمیدہ بنامِ خزان دہد
(صوفی) کہ (فقر نو) بہ تصوف بنا کند
ارزاں ہمی خرد بہ مریداں گراں دہد
چون یافت سروری ز غلطِ مخشی فلک
آب از گساں بگیرد و باناگساں دہد

نورِ یقین اگر بظلام گماں دہد
..... کہ ہم ز کسے لولیاں گرفت
بامے کہ از علوِّ مقامش نشان دہد
کارش بہ قوی اساس
..... ز آسمانِ او خبر از ریسمان دہد
زاں نالہا کہ بر لبِ دہقان دہاندہ است
یک نالہ ہم بہ شاعرِ معجز بیاں دہد
صغرائے او می شود

از مہر خانہ تا بہ لبِ بامِ خود گرفت
 مارا ز بام تا بحدِ لامکاں دہد
 بنی اگر - - - - - کندیکے
 ما کراں تا کراں دہد
 از دُنیش عجیب نباشد کہ از زحل
 گیرد حقے اگر فلکش نزدباں دہد
 عہدِ شکستہ اش ز کتابِ زمانہ گیر
 زینگونہ لالتعد ورقِ آسماں دہد
 داد تو از مزاجِ عناصر جدل ربود
 چنداں کہ شعلہ را تہ آبِ آشیاں دہد

مذبح ناسخ لفظ

۱) ما فی جملہ کتب و صحیفہ
 ۲) ما فی جملہ کتب و صحیفہ
 ۳) ما فی جملہ کتب و صحیفہ
 ۴) ما فی جملہ کتب و صحیفہ
 ۵) ما فی جملہ کتب و صحیفہ
 ۶) ما فی جملہ کتب و صحیفہ
 ۷) ما فی جملہ کتب و صحیفہ
 ۸) ما فی جملہ کتب و صحیفہ
 ۹) ما فی جملہ کتب و صحیفہ
 ۱۰) ما فی جملہ کتب و صحیفہ
 ۱۱) ما فی جملہ کتب و صحیفہ
 ۱۲) ما فی جملہ کتب و صحیفہ
 ۱۳) ما فی جملہ کتب و صحیفہ
 ۱۴) ما فی جملہ کتب و صحیفہ
 ۱۵) ما فی جملہ کتب و صحیفہ
 ۱۶) ما فی جملہ کتب و صحیفہ
 ۱۷) ما فی جملہ کتب و صحیفہ
 ۱۸) ما فی جملہ کتب و صحیفہ
 ۱۹) ما فی جملہ کتب و صحیفہ
 ۲۰) ما فی جملہ کتب و صحیفہ

قطعات تاریخ

بروفات میاں شاہ دین ہمایوں

در گلستان دہر ہمایون نکتہ سنج
آمد مثال شبنم و چوں بوئے گل رمید
می جست عندلیب خوش آہنگ سال فوت
علامہ فصیح ز ہر چار سو شنید
۳۳۴ × ۴ = ۱۳۳۶ ہجری

ماخذ اقبال پچشم خیر ص ۱۷۔ مطبوعہ دارالاشاعت مصطفائی دہلی نمبر ۱۱۰۰۶ پہلا ایڈیشن
مصرعہ دوم میں بجائے گل، گا، رقم ہے۔

قلعہ تاریخ منظوم ترجمہ ایک سو حکایات مثنوی معنوی مولانا جلال الدین رومی از پیرزادہ محمد حسین عارف (م=۳۰ مارچ ۱۹۲۸)

مرحبا! اے ترجمانِ مثنوی معنوی
ہست ہر شعر تو منظور نگاہِ انتخاب
از پیئے نظارہ گلدستہ اشعار تو
حسن گویائی زروئے خویش بردارد نقاب
بہر سال طبع قرآن زبان پہلوی
بلبل دل می سراید، ”تلك آیات الكتاب“
۱۳۱۷ ہجری

ماخذ ایضاً ص ۱۸

محبوب عالم مدیر پیہ اخبار کی تاریخ وفات

سحر گاہاں بگورستاں رسیدم
در آں، گورے پُر از انوار دیدم
ز ہاتف سالِ تاریخش شنیدم
معلیٰ ثربتِ محبوب عالم

۱۳۵۱ ہجری بمطابق ۱۹۳۳ء

ماخذ ایضاً ص ۲۱

والدگرامی علامہ اقبال شیخ نور محمد غفرلہ کی تاریخ وفات

پدر و مرشد اقبال ازیں عالم رفت
ما ہمہ راہرواں منزل ما مُلکِ ابد
ہاتف از حضرت حق خواست دو تاریخ رحیل
آمد آواز اثرِ رحمت و آغوشِ لحد

۱۳۳۲ء ماخذ ایضاً ص ۲۲

بروفات نواب وقار الملک خلد آشیاں

نواب وقار الملک و ملت
افشاں سوئے جناں رکابش
بر لوح مزارِ او نو شتم
انجام بخیر باخطابش

وقار الملک + خطاب = ۱۳۳۵ ہجری ماخذ ایضاً ص ۲۱/۲۲

استاد اقبال ای جی براؤن کا سال وفات

نازشِ اہل کمال ای جی براؤن
فیضِ او در مشرق و مغرب عمیم
مغرب اندر ماتمِ او سینہ چاک
از فراقِ او دلِ مشرق دو نیم
تابہ فردوسِ بریں ماوای گرفت
گفت ہاتفِ ذالک الفوز العظیم

۱۹۲۶ء ماخذ ایضاً ص ۲۲

علامہ اقبال کی دوسری بیوی محترمہ مختار بیگم کی تاریخ وفات جو لدھیانہ میں مرحومہ کی لوح مزار پر کندہ ہے۔

اے دریغ ز مرگِ ہمسفرے
دلِ من در فراقِ او ہمہ درد
ہاتف از غیبِ دادِ تسکینم
سخنِ پاکِ مصطفیٰ آورد
بہر سالِ رحیلِ او فرمود
”بہ شہادت رسید و منزل کرد“

۱۹۳۵ء/۱۳۵۴ ہجری ماخذ ایضاً ص ۲۵

دورانِ زچگی وفات کو شہادت قرار دیا۔ محترمہ کی نماز جنازہ بھی خود پڑھائی (ایضاً)

شمشیر گم شد

بر مزار سلطان شہید ٹیپو سرنگا پٹم

آتشی در دل دگر بر کردہ ام داستانی از دکن آورده ام
 در کنارم خنجر آئینہ فام می کشم اورا بتدرج از نیام
 نکتہ گویم ز سلطان شہید زان کہ ترسم تلخ گردد روزِ عید
 پیش تر رتم کہ بوسم خاکِ او تاشنیدم از مزارِ پاکِ او
 در جہاں نتوان اگر مردانہ زیست
 ہچو مرداں جاں سپردن زندگیست

(۱۲۱۴ ہجری بمطابق ۱۷۹۹ء)

ماخذ ایضاً ص ۱۳ بحوالہ اپنا گریباں چاک
 جسٹس جاوید اقبال، سنگ میل لاہور ۲۰۰۶ء
 تحت باب ”نامعلوم منزل کی طرف“

CURRICULUM VITAE**(الف) پروفیسر ڈاکٹر ارشاد شاہ کرا عوان**

مستقل پتہ: ساکن بھہ، تحصیل و ضلع مانسہرہ (ہزارہ) پوسٹ کوڈ 21110
 فون نمبر گھر 0997-511294
 موبائل فون نمبر 0332-8974003
 ای میل: drirshadbaffa@yahoo.com

ولدیت: بوستان مرحوم

تاریخ ولادت: یکم دسمبر 1942 (01-12-1942)

موجودہ ملازمت: صدر شعبہ اردو سرحد یونیورسٹی آف انفارمیشن ٹیکنالوجی رنگ روڈ پشاور

(ب) تعلیم

۱۔ ایم اے۔ اردو، 1972ء، پشاور یونیورسٹی

ایم فل۔ اقبالیات، 1991ء، شعبہ اقبالیات علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد

پی ایچ ڈی۔ فلسفہ اقبال، 2000ء، شعبہ اقبالیات علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد

۲۔ بی ایڈ، 1968-69ء، پشاور یونیورسٹی

۳۔ فاضل درس نظامی، 1964ء

(ج) تجربہ/ملازمت: (ریسرچ)

۱۔ پروفیسر سرحد یونیورسٹی آف انفارمیشن ٹیکنالوجی از نومبر، ۲۰۱۳ تا حال

۲۔ صدر شعبہ اردو ہزارہ یونیورسٹی، 2010-2013ء (ساڑھے تین سال)

۳۔ ایچی نیٹ ایجوکیشنل اینڈ ریسرچر ہائیر ایجوکیشن کمیشن پاکستان۔ پشاور یونیورسٹی شعبہ اردو

۴۔ پروفیسر ونگران مع تدریس ایم فل و ڈاکٹوریٹ۔ قرطبہ یونیورسٹی، حیات آباد پشاور

۵۔ پروفیسر ان ریزیدنس، قرطبہ یونیورسٹی/وزنگ پروفیسر، ہزارہ یونیورسٹی

ملازمت سرکار: ہیڈ ماسٹر ہائی سکول/معلم لیکچرار/اسٹنٹ پروفیسر/پروفیسر از 1972ء تا 2002ء (تین سال)

(د) تخصصات:

۱۔ 1962ء سے ادارہ علم و فن کا بانی صدر تا حال

۲۔ وادی بکھل کی مرکزی سیرت کمیٹی بھہ کا 1962ء سے، پہلے سیکرٹری جنرل، پھر صدر تا حال۔

۳۔ آل ٹیچرز ایسوسی ایشن کا پہلا منتخب تحصیل صدر/ڈویژنل سیکرٹری، صدر ضلع ایبٹ آباد/سیکرٹری مجلس عمل آل پاکستان بشمول آزاد کشمیر۔

۴۔ مقامی یوتھوں کا صدر/سیکرٹری، کالج ٹیچرز ایسوسی ایشن۔

(ھ) اعزازات:

- ۱۔ قومی سیرت ایوارڈ ۲۰۱۵ء، وزارت مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی حکومت پاکستان۔
- ۲۔ حفیظ تاجب نعت ایوارڈ ۲۰۰۷ء، بزم نعت منڈی وار برٹن۔
- ۳۔ پاکستان ٹیلنٹ کونسل ایبٹ آباد ۲۰۰۰ء کا سالانہ ادبی ایوارڈ۔
- ۴۔ پاکستان ایجوکیشن فورم اسلام آباد نے بیسٹ نیشنل ٹیچر ایوارڈ دیا۔
- ۵۔ ہائر ایجوکیشن کمیشن پاکستان نے ایچی میٹ ایجوکیشنسٹ اینڈ ریسرچر نامزد کیا۔
- ۶۔ ہائر ایجوکیشن کمیشن پاکستان کا اُپر وڈ سپروائزر نامزد ہوا۔
- ۷۔ مرکزی حکومت نے اقبالیات میں تحقیقی کاموں پر اقبال اکادمی پاکستان کی مجلس حاکمہ کارکن نامزد کیا۔
- ۸۔ رفاہ یونیورسٹی فیصل آباد نے رکن بورڈ آف سٹڈیز نامزد کیا۔
- ۹۔ نعت رسول مقبول پر تحقیقی کتاب ’عہد رسالت میں نعت‘ پر حفیظ تاجب ایوارڈ ملا۔
- ۱۰۔ حسن کارکردگی شیلڈ، ہزارہ یونیورسٹی/سرٹیفکیٹ بھی ملا۔
- ۱۱۔ فلاڈلفیا انسٹی ٹیوٹ آف سائنس رچن ڈائلاگ کے تین سالانہ اجتماعات میں سائنس اور مذہب کے حوالے سے مقالات پڑھے۔
- ۱۲۔ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی/پشاور یونیورسٹی/ہزارہ یونیورسٹی کی ایم اے/ایم فل/پی ایچ ڈی کی تحقیقی ورکشاپوں میں بطور مقالہ نگار نگران شرکت کی۔
- ۱۳۔ مجلہ شعر و سخن (عالمی مجلہ) کی مجلس ادارت کارکن تاحال۔
- ۱۴۔ مجلہ پیوٹا پشاور یونیورسٹی کی مجلس ادارت کارکن رہا۔
- ۱۵۔ مجلہ خیابان شعبہ اردو پشاور یونیورسٹی کی مجلس ادارت کارکن رہا۔
- ۱۶۔ رکنیت نیشنل کریکولم ریویژن کمیٹی (اردو)

(د) تصانیف: کتب

(۱) مذہبی و دینی موضوعات پر تحقیقی کتب مطبوعہ

- ۱۔ عہد رسالت میں نعت۔ مطبوعہ مجلس ترقی ادب لاہور، ۱۹۹۳ء، (حفیظ تاجب ایوارڈ) صفحات ۲۶۴
- ۲۔ اسلامی حکمت و حکومت۔ ادارہ قرطاس فیصل آباد، پہلا ایڈیشن ۲۰۱۰ء، تیسرا ایڈیشن ۲۰۱۳ء، چوتھا ایڈیشن ۲۰۲۰ء، صفحات ۳۲۸
- ۳۔ حضرت یونس اور قوم یونس کا تاریخی اعزاز نعت اکادمی فیصل آباد، اشاعت چہارم ۲۰۱۸ء، اشاعت پنجم ۲۰۲۰ء، صفحات ۵۱
- ۴۔ اولی الامر منکم۔ قرآن حکیم کی نادر اصطلاح، نعت اکادمی فیصل آباد، ۲۰۲۰ء، صفحات ۸۴
- ۵۔ خلاصہ تاریخ قرآنی (تفسیر سورۃ العصر)، نعت اکادمی فیصل آباد، ۲۰۲۰ء
- ۶۔ قل انما انا بشر مثلکم، رحمت للعالمین کا ثقافتی انقلابی اعلان، ۲۰۲۰ء

(ز) علامہ اقبال اور فلسفہ اقبال پر تحقیقی کتب

- ۷۔ ہمالہ سے نیا شوالہ تک: فکر اقبال کا ایک مطالعہ، بزم اقبال لاہور، ۲۰۱۱ء، صفحات ۱۰۷
- ۸۔ بیان اقبال: نیا تناظر، اقبال اکیڈمی لاہور، ۲۰۰۸ء، صفحات ۲۰۰۶
- ۹۔ حکیم الامت اقبال (تجدید و احیائے ملت کے تین معرکے)، ادارہ قرطاس فیصل آباد، اشاعت اول، ۲۰۱۴ء، اشاعت دوم، ۲۰۲۰ء، صفحات ۱۴۴

- ۱۰۔ اقبال کا تصور ملت اور آزادی ہند۔ اقبال اکادمی پاکستان لاہور، ۲۰۱۸ء، صفحات ۵۰۰
- ۱۱۔ اجتماعی اجتہاد: تصور اقبال اور امالی غلام محمد، قرآن و سنت کی روشنی میں، نعت اکادمی فیصل آباد، ۲۰۲۰ء، صفحات ۱۱۳
- ۱۲۔ جاوید نامہ: حواشی و تعلیقات مع مبسوط مقدمہ، اقبال اکادمی پاکستان لاہور، ۲۰۱۸ء، صفحات ۷۳
- ۱۳۔ شاعر مشرق کا حاسہ انتقاد، نورذات پبلشرز، لاہور، شعبہ نشر و اشاعت بزم فکر اقبال، پاکستان، ۲۰۲۱ء، صفحات ۲۳۹
- ۱۴۔ نثر اقبال میں اشتراک مطالب اور دیگر مقالات و مضامین

(ح) پاکستانیات

- ۱۵۔ دو قومی نظریہ: تعارف و تاریخ، اردو سائنس بورڈ لاہور، ۲۰۰۴ء، صفحات ۱۱۲
- ۱۶۔ تحریک پاکستان: ابتدا و ارتقا (اردو ترجمہ)، اردو سائنس بورڈ لاہور، ۲۰۰۵ء، صفحات ۷۸
- ۱۷۔ سقوط ڈھاکہ: پس پردہ حقائق کا اولین غیر جانب دارانہ تحقیقی و تنقیدی تجزیہ، فیصل آباد، ۲۰۲۰ء، صفحات ۱۱۲
- ۱۸۔ جمہوریت: اردو دائرہ معارف اسلامیہ کے مقالہ جمہوریت کا علمی محاکمہ، ادارہ قرطاس فیصل آباد (زیر طبع)

(ط) ادبی تحقیق و تدوین

- ۱۹۔ زلف الہام حضرت یوسف راجا راجو قبال مدون گل برگہ مہاراشٹر انڈیا کا فارسی کلام صوفیانہ (تحقیق و تدوین مع مبسوط مقدمہ) خانہ فرہنگ ایران، پشاور، ۲۰۰۹ء، صفحات ۱۴۹
- ۲۰۔ اشاریہ مثنوی مولانا جلال الدین رومی (زیر ترتیب و تدوین)

(ی) تخلیقی ادب

- ۲۱۔ برف کی دیوار، اردو مزاحمتی نظمیں، ہندکو ادبی سنگت، ایبٹ آباد، صفحات ۹۵
- ۲۲۔ نعت دریچہ اردو نعتیں، قومی سیرت ایوارڈ، وزارت مذہبی امور حکومت پاکستان، ۲۰۱۵ء، صفحات ۱۶۰
- ۲۳۔ احوال۔ اردو نظمیں، ادارہ قرطاس فیصل آباد، ۲۰۱۵ء، صفحات ۱۴۳
- ۲۴۔ شاخ در شاخ۔ اردو نظمیں، ادارہ قرطاس فیصل آباد، ۲۰۱۵ء، صفحات ۱۳۸
- ۲۵۔ خواب خیال اجالا۔ اردو نظمیں، ادارہ قرطاس فیصل آباد، ۲۰۱۵ء، صفحات ۱۴۴
- ۲۶۔ دیوان غزل، ادارہ قرطاس فیصل آباد، ۲۰۲۰ء
- ۲۷۔ ڈھونڈوں کہاں انہیں، شخصی نظمیں، ادارہ قرطاس فیصل آباد، ۲۰۲۰ء
- ۲۸۔ کلیات نظم، ادارہ قرطاس فیصل آباد، ۲۰۲۰ء
- ۲۹۔ قند پارسی (فارسی کلام)، ادارہ قرطاس فیصل آباد، ۲۰۲۰ء
- ۳۰۔ دل برگ برگ، ادارہ قرطاس فیصل آباد، ۲۰۲۰ء
- ۳۱۔ سیک (ہندکو نظمیں)، ادارہ قرطاس فیصل آباد، ۲۰۲۰ء

(و) غیر مطبوعہ تحقیقی کتب متفرقہ

- ۳۲۔ مدوح کائنات ﷺ، ادارہ قرطاس فیصل آباد، ۲۰۲۱ء

(ک) مطبوعہ کتب مدونہ نصاب برائے پوسٹ گریجویٹ کلاسز با اشتراک

- ۱۔ نصاب ایم اے اردو، ۲۰۰۲ء، پاکستان میں فروغ نعت۔ کورس کوڈ ۱۵۰ (ایک یونٹ)، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد
- ۲۔ نصاب ایم اے اردو، ۲۰۰۲ء، اقبال اور تہذیب مغرب۔ کورس کوڈ ۱۵۰۶ (ایک یونٹ)، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد

- ۳۔ نصاب ایم اے اردو، ۲۰۰۲ء، خطبات اقبال۔ کورس کوڈ ۱۵۰۶ (ایک یونٹ)، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد
 ۴۔ نصاب ایم اے اردو، ۲۰۰۸ء، تاریخ و ادب کا باہمی رشتہ۔ کورس کوڈ ۱۵۰۰ (ایک یونٹ)، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد
 ۵۔ نصاب ایم اے اردو، ۲۰۰۸ء، شمالی ہند کا اردو ادب فورٹ ولیم کالج سے پہلے ۱۵۰۰ (ایک یونٹ)، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد
 ۶۔ نصاب ایم اے اردو، ۲۰۰۸ء، رباعی (تاحال غیر مطبوعہ)، شعبہ اردو پشاور یونیورسٹی، اسلام آباد

(ل) مطبوعہ تحقیقی مقالات (۵۴)

- ۱۔ نعت نامہ (حکومت الہیہ یا خلافت اسلامیہ)، نعت رنگ، شمارہ ۳۰، مرتب: صبیح رحمانی، نعت سنٹر کراچی، نومبر ۲۰۲۰ء
 ۲۔ صبیح رحمانی کی نعت گوئی، مشمولہ صبیح رحمانی کی نعتیہ شاعری (فکری و تنقیدی تناظر)، نعت ریسرچ سنٹر کراچی، اکتوبر ۲۰۲۰ء
 ۳۔ اردو اور علامہ اقبال، اخبار اردو، مقتدرہ قومی زبان اسلام آباد، جولائی۔ اگست ۲۰۲۰ء
 ۴۔ اقبال کا تصور اتحاد، پیمان رنگ و بوجہ، مجلہ اقبال، بزم اقبال لاہور
 ۵۔ کلام رضا بریلوی پر ایک نظر۔ مجلہ نعت رنگ، ۲۷، گلستان جوہر کراچی، دسمبر ۲۰۰۷ء
 ۶۔ شرعی قانون سازی اور علامہ اقبال کا فکری اجتہاد، مجلہ اقبال، بزم اقبال لاہور، جنوری دسمبر ۲۰۱۶ء
 ۷۔ خدائے رحمن اور ارضی و سماوی آفات۔۔۔ سائنس ریسرچ ڈائلاگ فلاڈلفیا/مانسہرہ
 ۸۔ علامہ اقبال کا تصور اتحاد: پیمان رنگ و بوجہ، مجلہ اقبال، بزم اقبال لاہور، جولائی تا دسمبر ۲۰۲۰ء
 ۹۔ صبیح رحمانی کی نعت گوئی، مشمولہ صبیح رحمانی کی نعتیہ شاعری (فکری و تنقیدی تناظر)، مطبوعہ نعت ریسرچ سنٹر، کراچی
 ۱۰۔ عصر حاضر میں فکر اقبال کی ضرورت و اہمیت، مشمولہ مجلہ اقبالیات، اقبال اکادمی لاہور، جولائی ۲۰۱۵ء
 ۱۱۔ حالی کے ہند کو ادب پر اثرات، مجلہ ادبیات، اکادمی ادبیات پاکستان اسلام آباد۔ شمارہ ۱۰، جنوری تا جون ۲۰۱۵ء
 ۱۲۔ ممدوح کائنات۔ مجلہ ادبیات، اکادمی ادبیات پاکستان اسلام آباد۔ شمارہ ۱۰، جنوری تا جون ۲۰۱۴ء
 ۱۳۔ لسانی مطالعے، ایک نظر میں۔ مشمولہ اردو معیار و استعمال۔ ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس دہلی نمبر ۶۔ ۲۰۱۴ء
 ۱۴۔ عہد رسالت میں نعت۔ مجلہ نعت رنگ کراچی، شمارہ ۲۴، جولائی ۲۰۱۴ء
 ۱۵۔ رحمت کائنات کا تاریخی اعلان، مجلہ شعر و سخن مانسہرہ (سیرت نمبر)، جلد ۱۴، شمارہ ۵۶، اکتوبر تا دسمبر ۲۰۱۳ء
 ۱۶۔ علامہ میر ولی اللہ، تعارف۔ مجلہ ادراک شعبہ اردو ہزارہ یونیورسٹی مانسہرہ، ۲۰۱۱ء
 ۱۷۔ ہند کو زبان پر 9/11 کے اثرات۔ مجلہ خیابان، مقالات عالمی اردو کانفرنس شعبہ اردو پشاور یونیورسٹی، ۲۰۱۱ء
 ۱۸۔ مثنوی رومی میں جبر و اختیار کی معنویت۔ مجلہ خیابان، مقالات عالمی اردو کانفرنس، شعبہ اردو پشاور یونیورسٹی، ۲۰۱۰ء
 ۱۹۔ شعر حافظ کی تفہیم چند بنیادی باتیں۔ مجلہ اقبال، بزم اقبال لاہور، جنوری تا دسمبر ۲۰۱۰ء
 ۲۰۔ رسمیات تحقیق، معیاری سٹائل شیٹ کی تیاری کا مسئلہ۔ مجلہ خیابان پشاور یونیورسٹی، مقالات عالمی اردو کانفرنس، ۲۰۰۹ء
 ۲۱۔ تصور الوہیت کا ارتقا تاریخ مذاہب کی روشنی میں، مجلہ ڈائلاگ، مانسہرہ، ۲۰۰۸ء
 ۲۲۔ وزیر آغا کی شاعرانہ مصوری، مجلہ شعر و سخن مانسہرہ (وزیر آغا نمبر)، جلد ۹، شمارہ نمبر ۳۶۔ اکتوبر، دسمبر ۲۰۰۸ء
 ۲۳۔ فکر اقبال میں جبر و اختیار کا سنجیدہ ترفع، مجلہ خیابان، شعبہ اردو پشاور یونیورسٹی۔ خزاں ۲۰۰۷ء
 ۲۴۔ نثر اقبال میں اشتراک مطالب، ایضاً۔ بہار ۲۰۰۷ء
 ۲۵۔ تاج تقدیر مسلمان (علامہ اقبال کے ایک نادر المعانی شعر کا علمی مطالعہ)، مجلہ الدعوة۔ ادارہ تحقیقات اسلامی اسلام آباد۔ نومبر، دسمبر
 ۲۶۔ تدریس غزل کے تقاضے۔ اخبار اردو۔ مقتدرہ قومی زبان۔ اسلام آباد شمارہ ۲۴۔ ۲۰۰۷ء
 ۲۷۔ قصائد سودا کی بحریں۔ مجلہ صحیفہ مجلس ترقی ادب لاہور، شمارہ ۱۸۲، ۲۰۰۵ء

- ۲۸۔ علامہ م۔ حسن لطفی، ایک مطالعہ۔ مجلہ اکیسویں صدی، قرطبہ یونیورسٹی، پشاور۔ شمارہ ۲، ۲۰۰۵ء؛ نشر کر کے وقت راولپنڈی
- ۲۹۔ علامہ اقبال اور فقہ اسلامی کی تدوین نو۔ مجلہ اکیسویں صدی، قرطبہ یونیورسٹی۔ جنوری تا مارچ ۲۰۰۵ء
- ۳۰۔ مرزا رفیع سودا کی تشبیہیں۔ مجلہ صحیفہ مجلس ترقی ادب لاہور۔ شمارہ ۹، ۱۷، اپریل تا جون ۲۰۰۲ء
- ۳۱۔ النبی الامی کی معجزاتی زندگی۔ ایضاً شمارہ ۵، ۱۷، اپریل تا جون ۲۰۰۳ء
- ۳۲۔ محراب گل افغان کے افکار: تحقیقی جائزہ۔ مجلہ خیابان (نوادیر اقبال نمبر)، شعبہ اردو پشاور یونیورسٹی۔ ۲۰۰۳ء
- ۳۳۔ علیت اور فعالیت ربانی۔ مجلہ صحیفہ مجلس ترقی ادب لاہور، شمارہ ۱۷، ۱۸، اپریل تا جون ۲۰۰۲ء
- ۳۴۔ حواشی و تعلیقات۔ اخبار اردو، مقتدرہ قومی زبان اسلام آباد، شمارہ ۱۸، ۲۰۰۴ء
- ۳۵۔ اقبال کا تصور ملت اور آزادی ہند۔ مجلہ صحیفہ مجلس ترقی ادب لاہور (اقبال نمبر) شمارہ ۱۶۱، ۱۹۹۹ء
- ۳۶۔ اقبال اور پاکستان سکیم۔ ایضاً شمارہ ۱۳۹، جنوری تا مارچ ۱۹۹۴ء
- ۳۷۔ اقبال اور عشق و خرد (تقویم خودی میں تقدیر اور عشق کی حقیقت)، ایضاً شمارہ ۱۳۵، جنوری تا مارچ ۱۹۹۳ء
- ۳۸۔ درود و صلوة (تضام معانی کی توضیح اور حقیقت صلوة)، مجلہ بلاغ القرآن، لاہور ۱۹۹۱ء
- ۳۹۔ اقبال اور متحدہ قومیت (تحقیقی و تنقیدی جائزہ) مجلہ صحیفہ مجلس ترقی ادب لاہور (اقبال نمبر) شمارہ ۱۲۶، اکتوبر، دسمبر ۱۹۹۰ء
- ۴۰۔ آصف ثاقب (شخصیت اور شاعری)، روزنامہ جنگ راولپنڈی (ادبی ایڈیشن)، ۱۹۹۰ء
- ۴۱۔ لا اکراہ فی الدین، ہفت روزہ قرطاس مانسہرہ (مولانا اسماعیل ذبیح راجوری کی کتاب "قتل مرتد؟" کا محاکمہ) (۱۶۹ اقساط)، جولائی ۱۹۸۷ء تا جولائی ۱۹۸۹ء
- ۴۲۔ اقبال اور خاکِ مدینہ و نجف۔ مجلہ صحیفہ مجلس ترقی ادب لاہور، ۱۹۸۸ء
- ۴۳۔ تدبیر مملکت کا آغاز اور دستور سازی (ریاستِ مدینہ)، روزنامہ نوائے وقت راولپنڈی (ایڈیشن)، ۲۵ اگست ۱۹۸۷ء
- ۴۴۔ لعل شہباز قلندراوردیوان راجا۔ مجلہ صحیفہ مجلس ترقی ادب لاہور۔ اپریل تا جون ۱۹۸۵ء
- ۴۵۔ متناسب نمائندگی اور جداگانہ انتخابات علی الترتیب۔ روزنامہ جنگ لاہور/ راولپنڈی/ لندن ۲۳، ۲۴، ۲۵ اگست ۱۹۸۳ء
- ۴۶۔ عربی نعت کا دور اول (عہد رسالت)، مجلہ فکر و نظر، ادارہ تحقیقات اسلامی اسلام آباد، ۱۹۸۰ء
- ۴۷۔ صاحب القرآن فی القرآن۔ مجلہ سرین، گورنمنٹ کالج حویلیاں (ہزارہ)، ۱۹۸۰ء
- ۴۸۔ فکر اقبال کے ابتدائی خط و خال۔ مجلہ کاغان، گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج، ایبٹ آباد
- ۴۹۔ محمد محمد ما قبل بعثت۔ مجلہ فکر و نظر، ادارہ تحقیقات اسلامی اسلام آباد، جلد ۱۶ شمارہ ۸، ۱۹۷۹ء
- ۵۰۔ اکبر سرحد۔ مرزا محمود سرحدی۔ ہفت روزہ ٹینس، ایبٹ آباد تا ۱۷ فروری ۱۹۷۴ء
- ۵۱۔ امر او جان ادا۔ تنقیدی مطالعہ۔ دو اقساط۔ ایضاً ۱۹ تا ۲۶ جون ۱۹۷۳ء
- ۵۲۔ فیض احمد فیض۔ غم جاناں سے غم دوراں تک، ایضاً، ۱۲ تا ۱۵ جون ۱۹۷۳ء
- ۵۳۔ دیوان راجا۔ تحقیق کی روشنی میں۔ کئی اقساط میں از ۱۹۷۳ء

(م) غیر مطبوعہ تحقیقی مقالات

- ۱۔ توسیع زبان میں سابقہ لاحقہ کی اہمیت۔
- ۲۔ النبی ﷺ المنتظر سے المحدثی المنتظر تک
- ۳۔ خدائے رحیم و کریم اور اضی و سماوی آفات
- ۴۔ ذہن جدید کا روحانی انتشار: اسباب و عوامل

۵۔ مرزا غالب، شاعر فردا

۶۔ عورت، ایک عمرانی مطالعہ

۷۔ بیداری اسلامی از دید گاہ اقبال

۸۔ مقدر انسانی: العر و وہ الوقتی

(ن) کانفرنسوں/سیمییناروں/ورکشاپوں میں شمولیت

کانفرنسیں:

- ۱۔ سیرت النبی کانفرنس (سہ روزہ) بحیثیت صدر سیرت النبی کمیٹی بھقہ۔ ۲۱، ۲۲، ۲۳ ستمبر ۲۰۱۳ء
- ۲۔ سیرت النبی کانفرنس (سہ روزہ) بحیثیت صدر سیرت النبی کمیٹی بھقہ۔ ۲۱، ۲۲، ۲۳ ستمبر ۲۰۱۳ء
- ۳۔ نمل یونیورسٹی اسلام آباد بہ تعاون، راتزنی جمہوری اسلامی ایران اسلام آباد۔ عالمی کانفرنس بیاہ بود اقبال بحیثیت مقالہ نگار۔ موضوع مقالہ: اقبال اور فقہ اسلامی کی تجدید و تدوین نو، ۱۳ نومبر ۲۰۱۰ء
- ۴۔ شعبہ اردو پشاور یونیورسٹی (ہاٹھ گلی) بہ تعاون H.E.C اسلام آباد۔ بحیثیت مقالہ نگار، عالمی اردو کانفرنس۔ موضوع مقالہ: 9/11 کے ہند کو زبان و ادب پر اثرات۔ ۷ تا ۱۱ اگست ۲۰۱۰ء
- ۵۔ پیر مہر علی شاہ زرعی یونیورسٹی راولپنڈی بہ تعاون H.E.C اسلام آباد۔ بحیثیت مقالہ نگار، عالمی پنجابی کانفرنس۔ موضوع مقالہ: پنجابی صوفی شعراء کی انسان دوستی۔ جون ۲۰۰۹ء
- ۶۔ شعبہ اردو پشاور یونیورسٹی (ہاٹھ گلی) بہ تعاون H.E.C اسلام آباد۔ بحیثیت مقالہ نگار، عالمی اردو کانفرنس۔ موضوع مقالہ: اعلیٰ تعلیم تحقیقی و تدریسی مسائل۔ ۷ تا ۱۱ اگست ۲۰۱۰ء
- ۷۔ بزم نعت، وارر برٹن شیخوپورہ۔ حفیظ تائب کانفرنس (حفیظ تائب ایوارڈ دیا گیا)، دسمبر ۲۰۰۸ء
- ۸۔ ہزارہ یونیورسٹی مانسہرہ، بحیثیت چیئر مین شعبہ اردو۔ موضوع مقالہ: مصور پاکستان، اقبال اور پاکستان سکیم، ۲۰۰۱ء
- ۹۔ وزارت مذہبی امور پاکستان، عالمی سیرت کانفرنس۔ بحیثیت مصنف۔ عہد رسالت میں نعت، ۱۹۹۰ء
- ۱۰۔ انجمن ترقی اردو پاکستان، قومی زبان کانفرنس، بمقام شعبہ اردو پشاور یونیورسٹی۔ موضوع مقالہ: قومی زبان اور عصری تقاضے، ۱۹۷۶ء
- ۱۱۔ ایضاً بمقام راولپنڈی، قومی زبان کانفرنس، رفتار و مسائل ۱۹۷۳ء
- ۱۲۔ مرکزی سیرت النبی کمیٹی بھقہ۔ ۳۳۹ سہ روزہ سیرت کانفرنسوں کا انعقاد۔ بحیثیت سیکرٹری/صدر سیرت کمیٹی ۱۹۶۴ء تا حال

(س) سیمیینارز:

- ۱۔ خانہ فرہنگ ایران پشاور، اردو ادب و زبان پر فارسی کے اثرات۔ بحیثیت مقالہ نگار، ۲۰۱۲ء
- ۲۔ ایضاً۔ بیداری اسلامی از دید گاہ اقبال۔ بحیثیت مقالہ نگار، ۲۰۱۳ء
- ۳۔ شعبہ اردو ہزارہ یونیورسٹی۔ بحیثیت چیئر مین شعبہ اردو، علامہ میر ولی اللہ، ادبی خدمات، ستمبر ۲۰۱۱ء
- ۴۔ خانہ فرہنگ ایران پشاور (سال رومی U.N.O)۔ موضوع مقالہ: مثنوی رومی میں جبر و اختیار کی معنویت۔ مارچ ۲۰۰۸ء
- ۵۔ گورنمنٹ میونسپل ڈگری کالج، ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ منٹو سیمیینار۔ بحیثیت رابطہ کار، تعارف و مقاصد۔ مارچ ۲۰۰۸ء
- ۶۔ شعبہ عربی/حدیث علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی۔ بحیثیت مقالہ نگار Rumi, Resonance of East and West، ۲۰۰۸ء

- ۷۔ شعبہ اردو پشاور یونیورسٹی (ہاڑہ گلی)، اردو لسانیات۔ بحیثیت مقالہ نگار۔ لغتِ اردو کی تشکیل میں سابقے اور لاحقے کی اہمیت
۱۱ تا ۱۱ اگست ۲۰۰۷ء
- ۸۔ شعبہ اردو سرگودھا یونیورسٹی سرگودھا۔ بہ تعاون H.E.C اسلام آباد۔ تاریخِ نو بی زبان و ادب، مئی ۲۰۰۷ء
- ۹۔ ہزارہ سوسائٹی فار سائنس / ریلجن ڈائلاگ بہ تعاون میکڈونل انسٹی ٹیوٹ آف ریلجن اینڈ سائنس فلاڈلفیا۔ امریکہ اپریل
۲۰۰۵ء، ۲۰۰۶ء، ۲۰۰۷ء
- ۱۰۔ شعبہ لسانیات، قرطبہ یونیورسٹی حیات آباد پشاور، بشیرین گل: زیرِ سرورہ سیمینار۔ اردو اور علاقائی زبانیں، ۲۰۰۶ء
- ۱۱۔ شعبہ اردو پشاور یونیورسٹی بہ تعاون H.E.C اسلام آباد۔ بحیثیت مقالہ نگار رسمیات تحقیق (سرورہ سیمینار)، ۲۰۰۴ء
- ۱۲۔ ہزارہ سوسائٹی فار سائنس ریلجن ڈائلاگ۔ بحیثیت مقالہ نگار۔ النبی المُنظر کی معجزاتی زندگی۔ دسمبر ۲۰۰۳ء
- ۱۳۔ ایضاً سرورہ سیمینار۔ بحیثیت مقالہ نگار۔ علیت بالعلمیت ربانی Causality and Divine Action اپریل ۲۰۰۲ء
- ۱۴۔ شعبہ لسانیات، قرطبہ یونیورسٹی پشاور (ہاڑہ گلی سرورہ سیمینار) بحیثیت مقالہ نگار۔ اسلام کے عربی ادب پر اثرات، اگست
۲۰۰۲ء
- ۱۵۔ شعبہ اردو پشاور یونیورسٹی (ہاڑہ گلی سرورہ سیمینار) بحیثیت مقالہ نگار۔ تحقیق مسائل و افکار۔ موضوع حواشی و تعلیقات، اگست
۲۰۰۲ء
- ۱۶۔ ایضاً۔ ایضاً۔ بحیثیت مقالہ نگار۔ اردو تدریس موضوع۔ تدریس غزل کے تقاضے، ۲۰۰۱ء

(ع) ورکشاپس:

- ۱۔ شعبہ اقبالیات، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد چھ لیکچرز، اقبال کے آخری دو سال، احمدیت اور اسلام، معرکہ دین و
وطن، اقبال کے خطوط جناح کے نام، ۲۰۱۲ء
- ۲۔ ایضاً، تین لیکچرز، اقبال کے بنیادی افکار، ۲۰۱۲ء
- ۳۔ شعبہ اردو، ایضاً، دو لیکچرز، مسلمانوں کی سماجی تاریخ اور تحقیق، ۲۰۱۱ء
- ۴۔ ایضاً چار لیکچرز۔ لسانی تحقیق، ۲۰۱۱ء
- ۵۔ ایضاً۔ اردو شمالی ہند میں۔ فورٹ ولیم کالج سے قبل، ۲۰۱۰ء
- ۶۔ ریجنل آفس ایضاً ایم ایڈ، تعلیمی پالیسیاں، ۲۰۰۸ء
- ۷۔ شعبہ اقبالیات۔ ایضاً۔ اقبال کا تصور اجتہاد، ۲۰۰۷ء
- ۸۔ ایضاً اقبال کا تصور الہ، ۲۰۰۷ء
- ۹۔ ایضاً رسمیات تحقیق، ۲۰۰۷ء
- ۱۰۔ شعبہ اردو پشاور یونیورسٹی (نتھیانگلی) خاکہ نگاری، ۲۰۰۷ء
- ۱۱۔ شعبہ لسانیات قرطبہ یونیورسٹی حیات آباد (ملاکنڈ)، خاکہ نگاری، ۲۰۰۶ء
- ۱۲۔ شعبہ اقبالیات علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد، فکرِ اقبال، ہمالہ سے نیا سوال تک، ۲۰۰۵ء
- ۱۳۔ ایضاً، ابتدائی فکرِ اقبال، ۲۰۰۴ء
- ۱۴۔ ایضاً، اقبال اور دو قومی نظریہ، ۲۰۰۴ء
- ۱۵۔ ایضاً، اقبال کا نظریہ فن، ۲۰۰۲ء

(ف) تدریس و تحقیق کی نگرانی

(الف) فارغ پی ایچ ڈی

- ۱۔ شعبہ لسانیات قرطبہ یونیورسٹی
۲۔ ایضاً
۳۔ ایضاً
۴۔ ایضاً
۵۔ شعبہ اقبالیات علامہ اقبال
اوپن یونیورسٹی
- مرزا سلامت علی دبیر کی پیکر تراشی
مکاتیب اقبال میں مذکور کتب و رسائل کا
تعارف
میر انیس کی پیکر تراشی
اقبال کی اپنے کلام پر اصلاحات کی تدوین
اقبال کے تین سو منتخب مکاتیب کے حواشی و
تعلیقات
- سید ظفر عباس ۲۰۱۳ء
سید طالب حسین ۲۰۱۲ء
بخاری
نذر محمد عابد ۲۰۱۰ء
ستارخان خٹک ۲۰۱۰ء
سفیان صفی ۲۰۰۷ء

- ۱۔ شعبہ اردو، ہزارہ یونیورسٹی
مانسہرہ
۲۔ ایضاً
۳۔ ایضاً
۴۔ ایضاً
۵۔ ایضاً
۶۔ ایضاً
۷۔ ایضاً
- قتیل شفقانی: حیات اور فن
ڈاکٹر صابر آفاقی، احوال و آثار
الطاف پرداز، شخصیت اور فن
خلیق قریشی حیات اور ادبی خدمات
شان الحق حق کی لسانی و ادبی خدمات
بانگِ درا اقبال کی تدوین نو
مرزا غالب پر مطبوعہ کتب ۱۹ء کے بعد: تحقیقی
مطالعہ
- اشفاق آشفقتہ
رحمت علی راجہ ایضاً
علی اکبر شاہ ایضاً
خورشید احمد ۲۰۱۸ء
منصف خان ۲۰۲۰ء
عبدالباسط کاسف
نزاکت حسین

(ص) فارغ ایم فل

- ۱۔ شعبہ اردو ہزارہ یونیورسٹی
مانسہرہ
۲۔ ایضاً
۳۔ ایضاً
۴۔ شعبہ لسانیات قرطبہ یونیورسٹی
پشاور
۵۔ ایضاً
۶۔ شعبہ اقبالیات، اوپن
یونیورسٹی اسلام آباد
۷۔ ایضاً
- ع۔ س۔ مسلم کی نعتیہ شاعری: تحقیقی مطالعہ
لالہ صحرائی، تحقیقی و تنقیدی مطالعہ
حالی اور شبلی کی قومی شاعری
کوباٹ کی تحقیقی نثر: تحقیقی مطالعہ
مرحوم ذکاء اللہ بسمل کی غیر مطبوعہ شاعری۔
دریافت و تدوین
میرا کتبہ خانہ۔ حضور کی کتب اردو کی توضیحی
فہرست
کلامِ رحمن کے اردو تراجم: تقابلی مطالعہ
- راحیلہ بی بی ۲۰۱۲ء
سدھیر احمد ۲۰۱۳ء
عبدالصبور ۲۰۱۳ء
اجمل بصر خان ۲۰۱۲ء
اشفاق آشفقتہ ۲۰۱۰ء
اسد قیوم ۲۰۱۰ء
سید عطاء اللہ شاہ ۲۰۰۹ء

- ۸۔ ایضاً لفظیات ضربِ کلیم سردار مقبول حسین ۲۰۰۶ء
- ۹۔ ایضاً ڈاکٹر فرمان فتحپوری کی اقبال شناسی۔ بحوالہ اقبال سب کے لیے آئسہ زیب النساء ۲۰۰۶ء
- ۱۰۔ شعبہ اردو ہزارہ یونیورسٹی انجم یوسفزئی، حیات و فن سردار علی اسد
- ۱۱۔ ایضاً مولانا مجاہد الحسنی کی علمی خدمات محمد ارشد خان ۲۰۰۶ء
- ۱۲۔ ایضاً علامہ اقبال کی منقبت نگاری رئیس الرحمن ۲۰۰۶ء
- ۱۳۔ ایضاً اردو میں تانیثی محاورات کا مطالعہ عشرت جہاں ۲۰۰۶ء
- ۱۴۔ ایضاً سہ ماہی مجلہ شعر و سخن کی ادبی خدمات طارق جاوید ۲۰۰۶ء
- ۱۵۔ ایضاً سید یونس شاہ، حیات و فن سید اظہر حسین شاہ ۲۰۰۶ء
- ۱۶۔ ایضاً احمد ندیم قاسمی کی ادبی ادارہ نویسی ہارون الرشید ۲۰۰۶ء
- ۱۷۔ ایضاً ہزارہ میں اردو نعت کی روایت علی مردان ۲۰۰۶ء
- ۱۸۔ ایضاً انور خواجہ کی افسانہ نگاری عبد الحمید ۲۰۰۶ء
- ۱۹۔ ایضاً فکر اقبال اور عصری مسائل دلنواز خان ۲۰۰۶ء
- ۲۰۔ شعبہ اقبالیات اوپن تاریخ تصوف مرتبہ صابر کلوروی تحقیقی مطالعہ ظہیر عباس ۲۰۰۶ء
- ۲۱۔ شعبہ اردو ہزارہ یونیورسٹی ماہر القادری کی ملی شاعری سعید اختر ۲۰۰۶ء
- ۲۲۔ ایضاً خواتین کی نعتیہ شاعری، مرتبہ غوث میاں سلمی بی بی ۲۰۱۳ء
- ۲۳۔ ایضاً سرمایہ حیات اردو دیوان ترکی کا تنقیدی جائزہ عقیلہ ناز ۲۰۱۳ء
- ۲۴۔ ایضاً شورش کاشمیری کی نظم نگاری افتخار حسین (ظفر) ۲۰۱۴ء
- ۲۵۔ ایضاً کلاسیکی اردو غزل میں دل کے محاوروں کا تجزیاتی مطالعہ ندیم ۲۰۱۴ء
- ۲۶۔ ایضاً صوفی عبدالرشید کی نثری خدمات عادل سعید قریشی ۲۰۱۵ء
- ۲۷۔ ایضاً بشیر حسین ناظم کے مطبوعہ نعتیہ کلام سیدہ فرحت ۲۰۱۵ء
- ۲۸۔ ایضاً جمال جہاں افروز کا تحقیقی اور تنقیدی مطالعہ مولانا سرفراز صفدر کی ادبی خدمات منیب الرحمان ۲۰۱۶ء
- ۲۹۔ ایضاً غالب کے اردو کلام میں انسان دوستی کا تصور نزاکت حسین ۲۰۱۶ء
- سرحد یونیورسٹی پشاور:
- ۳۰۔ محمد اکرم عزم احوال و آثار عبید بازغ ۲۰۱۶ء
- ۳۱۔ محمد داؤد طاہر بحیثیت سفر نامہ نگار نوید اختر ۲۰۱۸ء
- ۳۲۔ شفیق الرحمان کے افسانوں کی رومانوی جہتوں کا مطالعہ فریدہ عثمان ۲۰۱۸ء

(ق) تذکرے اپنے:

- اس فقیر کی اقبال شناسی، نثر نگاری، شاعری اور تحقیقی کاموں پر مختلف جرائد، اخبارات اور کتابوں میں پچاس سے زیادہ تبصرے/تذکرے ہوئے اور ہوتے رہتے ہیں۔ چند دستیاب حوالے درج کئے جاتے ہیں۔
- ۱- تنقیدی، تجزیاتی زاویے۔ پروفیسر غازی علم الدین (حضرت یونس اور قوم یونس کا تاریخی اعزاز۔ تبصرہ) بزم تخلیق ادب پاکستان۔ کراچی، ۲۰۱۲ء
 - ۲- روزنامہ صبح ایبٹ آباد۔ ایک سائٹ ارشاد شاہ کراچو کے نام (صنعت توشیح میں) ڈاکٹر نذر عابد، ۲۷ جون ۲۰۱۳ء
 - ۳- گلہائے سخن۔ (علی جان سخن) شعر و سخن کی جان، ارشاد شاہ کراچو (آصف ثاقب) ارتقائے ادب، گجرات، ۲۰۱۳ء
 - ۴- روزنامہ آج۔ افتخار حسین ظفر۔ ہزارہ یونیورسٹی کا شعبہ اردو ڈاکٹر ارشاد شاہ کراچو کی سربراہی میں، ۱۳ فروری ۲۰۱۲ء
 - ۵- روزنامہ سرحد نیوز: پروفیسر ڈاکٹر ارشاد شاہ کراچو، ایک نامور محقق، معروف شاعر اور تجربہ کار ماہر تعلیم۔ تہمینہ ملک، ۲۰ فروری ۲۰۱۲ء
 - ۶- جدید غزلیں (انتخاب) باقی احمد پوری۔ القمر انٹرنیشنل پرائز لاہور، ۲۰۱۲ء
 - ۷- روزنامہ پاکستان (فکاہی کالم) اسلامی حکمت و حکومت پر تبصرہ۔ ڈاکٹر سید شیرازی، ۱۳ جنوری ۲۰۱۱ء
 - ۸- ہمارے شاعر (انتخاب) باقی احمد پوری۔ القمر انٹرنیشنل پرائز، لاہور، فروری ۲۰۱۱ء
 - ۹- روزنامہ آج (فکاہی کالم) تلاش مستقیم۔ حضرت یونس اور قوم یونس کا تاریخی اعزاز پر تبصرہ، ۹ دسمبر ۲۰۱۰ء
 - ۱۰- ماہنامہ پرواز اسلام آباد۔ پروفیسر ڈاکٹر ارشاد شاہ کراچو۔ شمارہ ۱۲ دسمبر ۲۰۰۹ء
 - ۱۱- مقدمہ بیان اقبال۔ پروفیسر ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی لاہور۔ اقبال اکیڈمی لاہور، ۲۰۰۸ء
 - ۱۲- روزنامہ آج، پشاور (فکاہی کالم) دو شاگرد، دو استاد، فاضل، بیان اقبال: نیا تناظر پر تبصرہ۔ ڈاکٹر ظہور احمد اعوان، اپریل ۲۰۰۸ء
 - ۱۳- روزنامہ مشرق پشاور (ادبی ایڈیشن)، ڈاکٹر ارشاد شاہ کراچو کی غزل پر ایک نظر۔ نذر عابد، ۱۰ جون ۲۰۰۶ء
 - ۱۴- روزنامہ آج پشاور (فکاہی کالم) باتیں کچھ ہیرے موتی لوگوں کی۔ دو قومی نظریہ اور جاوید نامہ: حواشی و تعلیقات پر تبصرہ۔ ڈاکٹر ظہور احمد اعوان، ۲۰۰۵ء
 - ۱۵- روزنامہ مرکز اسلام آباد۔ ڈاکٹر ارشاد شاہ کراچو، علمی ادبی شخصیت۔ مسعود شوق، ۲۰۰۲ء
 - ۱۶- ماہی شعر و سخن (گوشہ نشا کر۔ سات معروف ادیبوں کے مقالات اور منظوم خراج تحسین)، ۲۰۰۱ء
- ۱- صوفی عبدالرشید، چند تاثرات
 - ۲- بلوڈاکٹر صاحب، آصف ثاقب
 - ۳- سیاہیوں سے لکھے لفظ روشنی دیں گے (ارشاد شاہ کراچی غزل احمد حسین مجاہد)
 - ۴- برف کی دیوار اور سورج بکف شاعر، اسماعیل گوہر
 - ۵- ارشاد شاہ کراچی کی نظر میں، سید عبداللہ شاہ مظہر
 - ۶- زندہ آدمی۔۔۔ پروفیسر ارشاد شاہ کراچو
 - ۱۷- ماہی شعر و سخن ڈاکٹر ارشاد شاہ کراچو (خاکہ)۔ مسعود شوق، ۲۰۰۱ء
 - ۱۸- دکھ سنجھیا لے (شعراء ہزارہ کا منتخب مجموعہ کلام) ایبٹ آباد۔ ارشاد شاہ کراچی، یحییٰ خالد، ۱۹۸۳ء
 - ۱۹- پہننگ (ہندکو شاعری پر تبصرے) سری نگر۔ مقبوضہ، جموں و کشمیر
 - ۲۰- ڈاکٹر ریاض مجید، مقدمہ شعری مجموعہ، خواب خیال اجالا، ادارہ قرطاس فیصل آباد، مئی ۲۰۱۵ء

- ۲۱۔ ڈاکٹر ریاض مجید، مقدمہ شعری مجموعہ، احوال، ادارہ قرطاس فیصل آباد، جون ۲۰۱۵ء
- ۲۲۔ ڈاکٹر ریاض مجید، ابتدائی اسلامی حکمت و حکومت، ادارہ قرطاس فیصل آباد، مئی ۲۰۱۳ء
- ۲۳۔ ڈاکٹر نثار ترائی (مقالہ - نعت دریچہ)
- ۲۴۔ مجلہ پرواز، لندن (کراچی)، جاوید نامہ حواشی و تعلیقات، ڈاکٹر عبدالکریم مظفر آباد
- ۲۵۔ مجلہ پرواز، لندن (کراچی)، شاہ کرغزل سرا، آصف ثاقب، اگست ۲۰۰۷ء
- ۲۶۔ ڈاکٹر محمد صفیان صفی، سند اسر سب سبست مصطفیٰ کی، (نعت دریچہ) جنوری ۲۰۱۲ء
- ۲۷۔ ڈاکٹر نذیر عابد، ڈاکٹر ارشاد شاہ کراچو کی نعت گوئی (نعت دریچہ) جنوری ۲۰۱۲ء
- ۲۸۔ مکتوب، ڈاکٹر نثار ترائی، جاوید نامہ حواشی و تعلیقات، اکتوبر ۲۰۱۸ء
- ۲۹۔ روزنامہ نوائے وقت، خورشید ربانی، کالم خواہنشاہ، نعت دریچہ، ۱۱ دسمبر ۲۰۱۲ء
- ۳۰۔ روزنامہ مشرق پشاور، کالم شباب کی باتیں، مشتاق شباب، وہی چراغ ہدایت ہیں ہر زمان کے لیے، ۲۵ فروری ۲۰۱۵ء
- ۳۱۔ روزنامہ آج پشاور، کالم کوچہ گر، کجی خالد، حکیم الامت اقبال، ۲۴ دسمبر ۲۰۱۲ء
- ۳۲۔ جاوید نامہ حواشی و تعلیقات، تبصرہ ڈاکٹر خواجہ محمد زکریا، پروفیسر ایمر بیطس، پنجاب یونیورسٹی، شعرو سخن مانسہرہ، ۲۰۲۰ء
- ۳۳۔ ڈاکٹر ارشاد شاہ کراچو، پروفیسر بشیر احمد سوز، پروفیسر کے متعدد مضامین ان کی مرتبہ اردو، ہندکو کتابوں میں مطبوعہ
- ۳۴۔ آصف ثاقب (پیش لفظ) اردو نظمیں، برف کی دیوار
- ۳۵۔ سید عبداللہ شاہ مظہر حرف اول، کتاب جمہوریت، جنوری ۲۰۲۰ء
- ۳۶۔ روزنامہ آج پشاور، ادب سرائے، ناصر علی سید، تبصرہ نعت دریچہ، ۲۰۱۵ء
- ۳۷۔ روزنامہ آج پشاور، کالم کوچہ گر، کجی خالد، زلف الہام پر تبصرہ، ۹ دسمبر ۲۰۱۰ء
- ۳۸۔ روزنامہ آج پشاور، کالم کوچہ گر، کجی خالد (اردو نظم کے تین مجموعے)، تبصرہ
- ۳۹۔ سہ ماہی مفاہیم جدید، رانچی (جھارکھنڈ انڈیا) تبصرہ حضرت یونس اور قوم یونس کا تاریخی اعزاز، اکتوبر تا دسمبر ۲۰۱۲ء
- ۴۰۔ اب تک سات مقالات برائے ایم فل، میری نظم و نثر پر ہو چکے ہیں۔

ڈاکٹر ارشاد شاہ کراچو

صدر شعبہ اردو

سرحد یونیورسٹی آف سائنسز اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی

پشاور خیبر پختونخوا (پاکستان)

مصنّف کی دوسری تصانیف

شاعری	نثر
☆..... برف کی دیوار	☆..... عہد رسالت میں نعت (ایوارڈ یافتہ)
☆..... نعت دربیچہ (ایوارڈ یافتہ)	☆..... بیان اقبال: نیا تناظر
☆..... احوال اردو نظمیں	☆..... ہمالہ سے نیا سوالہ تک:
☆..... شاخ درشاخ _____ (اردو نظمیں)	☆..... فکر اقبال کا ایک مطالعہ
☆..... خواب خیال اجالا _____ (اردو نظمیں)	☆..... اسلامی حکمت و حکومت
☆..... کلیات غزل _____ (زیر طبع)	☆..... دو قومی نظریہ: تعریف و تاریخ
☆..... سیک: (ہند کو کلام)	☆..... تحریک پاکستان، ابتداء و ارتقاء (ترجمہ)
☆..... قند پارسی (فارسی کلام)	☆..... حضرت یونس اور قوم یونس کا تاریخی اعزاز
☆..... سلسبیل: (حمد، نعت، منقبت)	☆..... زلف الہام - سید یوسف راجا راجو قال
☆..... دل برگ برگ (اُردو قطعات)	☆..... گلبرگہ شریف کا فارسی کلام تحقیق و تدوین
☆..... ڈھونڈوں فقط انھیں (شخصی نظمیں)	☆..... حکیم الامت اقبال:
	☆..... تجدید و احیائے ملت کے تین معرکے
	☆..... اقبال کا تصور ملت اور آزادی ہند
	☆..... جاوید نامہ: مقدمہ، حواشی و تعلیقات
	☆..... اجتماعی اجتہاد: تصور اقبال اور امالی غلام محمد
	(قرآن و سنت کی روشنی میں)
	☆..... سقوط ڈھاکہ: (پس پردہ حقائق کا اوّلین
	☆..... غیر جانبدارانہ، دیانتدارانہ تحقیقی تجزیہ)
	☆..... جمہوریت: اردو دائرہ معارف اسلامی دانش گاہ
	☆..... پنجاب کے مقالہ جمہوریت کا علمی محاکمہ (زیر طبع)
	☆..... خلاصہ تاریخ قرآنی
	(تفسیر، سورۃ العصر، والتین) (زیر طبع)
	☆..... اولی الامر منکم: قرآن حکیم کی نادر اصطلاح
	☆..... شاعر مشرق کا حاسہ انتقاد
	☆..... نثر اقبال میں اشتراک مطالب اور دیگر
	☆..... مقالات و مضامین

مصنف کی دوسری تصانیف

شاعری

- ☆ برف کی دیوار
- ☆ نعت در پیچ (ایوارڈ یافتہ)
- ☆ احوال اردو نظمیں
- ☆ شاخ و شاخ (اردو نظمیں)
- ☆ خواب خیال اجالا (اردو نظمیں)
- ☆ کلیات غزل (زیر طبع)
- ☆ سیک (ہندو کلام)
- ☆ قید پاری (فارسی کلام)
- ☆ سلسبیل (سمر، نعت، منقبت)
- ☆ دل برگ برگ (اُردو قطعات)
- ☆ ڈھونڈوں کہاں انھیں (شخصی نظمیں)

نثر

- ☆ عہد رسالت میں نعت (ایوارڈ یافتہ)
- ☆ ممدوح کائنات ﷺ
- ☆ بیان اقبال: نیا تناظر
- ☆ ہمالہ سے نیا شوالہ تک: نگر اقبال کا ایک مطالعہ
- ☆ اسلامی حکمت و حکومت
- ☆ دوقومی نظریہ: تعریف و تاریخ
- ☆ تحریک پاکستان، ابتداء و ارتقاء (ترجمہ)
- ☆ حضرت یونس اور قوم یونس کا تاریخی اعزاز
- ☆ زلف الہام - سید یوسف راجا جو قبال گلبرگ شریف کا فارسی کلام تحقیق و تدوین
- ☆ حکیم الامت اقبال: تجدید و احیائے ملت کے تین معرکے
- ☆ اقبال کا تصور ملت اور آزادی ہند
- ☆ جاوید نامہ: مقدمہ، حواشی و تعلیقات
- ☆ اجتماعی اجتہاد: تصور اقبال اور امامی غلام محمد (قرآن و سنت کی روشنی میں)
- ☆ سقوط ڈھاکہ: (پس پردہ حقائق کا ڈائلین غیر جانبدارانہ، دیانتدارانہ تحقیقی تجزیہ)
- ☆ جمہوریت: اردو دائرہ معارف اسلامی دانشگا پنجاب کے مقالہ جمہوریت کا علمی خاکمہ (زیر طبع)
- ☆ خلاصہ تاریخ قرآنی (تفسیر، سورۃ العصر، والتین) (زیر طبع)
- ☆ اولی الامر منکم: قرآن حکیم کی نادر اصطلاح
- ☆ شاعر مشرق کا سنا انتقاد
- ☆ نگر اقبال میں اشتراک مطالب اور دیگر مقالات و مضامین